بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ احمدہٗ علی ما خصنا بالنعماء السوابغ والفضل الاتم وجعلنا من خیر الامم وارسل الینا نبیا وحید اھو خیر الانبیاء واولاھم صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ واتباعہٖ واحبابہٖ وسلم

اما بعد۔ فقیر خاکسار حقیر نابکار شیخ الہند مولانا حضرت محمود الحسن صاحب مرحوم مغفور دیوبندی سے بیعت ہے۔ جو رطب و یابس احقر کو اپنے پیر و مرشد سے ملا اور دیگر بزرگانِ دین سے حاصل ہوا۔ حاضر خدمت ہے۔

حضرت آقائے شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ نے جس طرح ارشاد فرمایا۔ اوراد کا معمول رہا۔ بعد وفات حضرت والا حکیم الامۃ حضرت مولانا حافظ محمد اشرف علی صاحب مرحوم علیہ الرحمۃ سے استفادہ حاصل کرتا رہا۔ پھر مولانا حضرت خلیل اللہ شاہ صاحب مرحوم و مغفور اور مولانا محمدؐ عادل صاحب و مولوی عبد السمیع صاحب مولانا وقار احمد صاحب۔ مولانا محمد یٰسین صاحب و دیگر اکابر علماء لکھنؤ۔ کانپور بریلی۔ بھوپال۔ دیوبند وغیرہ سے اجازت اور عطیات اوراد کی حاصل ہوئی۔ اور جن عملیات کا میں نے خود تجربہ کیا اور فائدہ اٹھایا اور اب بھی میری اوراد میں ہیں بطیب خاطر اجازت دیتا ہوں۔ انشاء اللہ ہر عمل تیر بہدف اور اس کے فضل و کرم سے بطفیل حبیب پاک مقاصد دلی بر لائے گا۔ آخر میں ان چند سطور کو لکھ کر دست بدعا ہوں کہ بارِ الٰہا طالبین اور شائقین عملیات کے حصول مدعا کو بر لا۔ ربنا

بابو بخشش احمد صاحب ٹھیکیدار مقام
...ھیم پور کھیری۔
...یدار ہیں۔ شریف خاندان۔ مخیر صاحب سخاوت اور اہلِ دل انسان
...ہوں تو مبالغہ سمجھا جائیگا۔
...ن صاحب ڈاکخانہ جہرا ضلع مان بھوم۔
...انسان ہیں اور پرہیزگار۔ تحریک اشاعت کتب میں شوق سے
...شمسی نسخہ تاج خوش خیال بنا رہے ہیں
...نا عین القضاۃ صاحب لکھنوی
...ے۔ کامیابی کی کافی امید اور جھلک پائی جاتی ہے۔ آئندہ ذرا

[illegible]

...عملیات کا تجربہ ہو اور احباب کو کرائے ہوں ... بعد چھپایا ...
... مجوزہ کتاب مع تصدیقات دیکھ ڈالیں۔ اس کے بعد عمل
... سب سے پہلے سورۂ رحمٰن شریف کا اور مغربی ستارہ کا عمل
... ہر ایک اشاعت کتب میں زبردست حصہ لیں تاکہ ہر خاص و
... دوسری بار طبع ہو رہی ہے۔ اس لئے تصدیقات کا چھاپنا ترک کیا
... ہوں اور اب کوئی عمل کسی تعریف کا محتاج نہیں ہے۔

شرائط قبولیت

... حرام لباس و حرام غذا سے بچنا چاہیے۔
... حصہ جس میں عمل پڑھنا مقصود ہے پاک ہو۔ نمائش
... نیت خالص ہو۔
... قلب اور حوالی قلب میں خشوع خضوع جہاں

[illegible]

... بہت سے پڑھے ... ممکن نہیں کہ ... کی ... سے ... آ گئے۔

ہدایاتِ ضروریہ

صوفیہ کرام نے عملیات کو پڑھنے کے لئے سال کے بارہ مہینوں کو تین حصوں پر تقسیم کیا ہے۔ اسی کے موافق عملدرآمد کریں۔

ماہِ ثابت

جیٹھ، بھادوں، اگھن۔ ان ماہ میں ترقی، تبادلہ، محبت، روزگار، پریشانی وغیرہ کے عملیات کئے جائیں۔

ذوجسدین

چیت، اساڑھ، کنوار، پوس۔ ان ماہ میں کامیابی مقدمات، تسخیر منظورِ نظر، ترقیِ دنیا، حاجات دینی و دنیاوی، محبت زوجین نیز ثابت کے مہینہ میں جو عمل مخصوص ہیں ذوجسدین کے مہینے میں بھی پڑھے جا سکتے ہیں۔

ماہِ منقلب

بیساکھ، ساون، کاتک، ماگھ۔ ان ماہ میں نقصانِ دشمن، تفریق، عداوت وغیرہ کے عملیات پڑھے جا سکتے ہیں۔

فائدہ ۔ عروج ماہ میں ہر مہینے کی پہلی جمعرات سے شروع کرنا بہت زیادہ مؤثر ہے۔ نیز ضرورت پر اگر ان مہینوں کا حساب نہ ملے تو ہر عمل ضرورت پر پڑھ سکتے ہیں۔ مؤثر کم ہوگا۔ تھوڑی بہت کامیابی ہوگی۔ اسلئے کہ قبولیت مستجاب الدعوات کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ چاہے قبول کرے چاہے مسترد کر دے یہاں پر دم مارنے کی گنجائش نہیں۔

ہر وظائف کے پڑھنے کا طریقہ

جس سے بفضلہ شرطیہ کام ہوتا ہے

کنجخ بامش کنجخ ہامش
کنجخ بامش کنجخ ہمش

اشارات

ک، اشارہ اگنی کا ہے (ن)، اشارہ نیروت کا (ج)، اشارہ جنوب کا

(غ)، اشارہ غرب کا (ب)، اشارہ بائب کا (ل)، اشارہ ایسان کا (م)، اشارہ مشرق کا (ش)، اشارہ شمال کا۔ زیادہ وضاحت کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف اتنا بتا دینا ضروری ہے کہ رجال الغیب کا ہمیشہ دورہ رہتا ہے۔ اگر بائیں جانب وظیفہ پڑھنے کا رخ آن کر پڑ جائے۔ وظیفہ پورا ہوگا۔ رجال الغیب اس کو جذب کر لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمیشہ دائیں شانہ سے لینا چاہئے۔ اچھی طرح سے یہ طریقہ سمجھایا جاتا ہے۔

اگنی پہلی تاریخ چاند کی ہے۔ نیروت ۲۔ جنوب ۳۔ غرب ۴۔ بائب ۵۔ ایسان۔ مشرق، شمال، اگنی ۹، نیروت ۱۰، جنوب ۱۱، غرب ۱۲، ایسان ۱۳، مشرق ۱۴، شمال ۱۵۔ اگنی ۱۶۔ نیروت، جنوب، غرب، بائب ۲۰۔ ایسان ۲۱، مشرق ۲۲، شمال ۲۳۔ اگنی ۲۴۔ نیروت ۲۵۔ جنوب ۲۶۔ غرب، بائب، مشرق ۲۹، شمال ۳۰۔

مذکورہ بالا نقشے سے تطبیق دیدی گئی ہے۔ پورے ماہ کے دنوں کی تقسیم ہوگئی۔

مثال ۔ آج پندرہ تاریخ ہے اور پندرہ تاریخ شمال کی ہے، لہٰذا شمال کو دائیں شانہ پر رکھا۔ اور جانب غرب منہ کر کے پڑھنا شروع کیا۔

دوسری مثال ۔ آج غرب کی ۱۹ تاریخ ہے تو دائیں شانہ پر غرب کو رکھا۔ منہ جانب جنوب ہوگا۔ لہٰذا جنوب کی جانب منہ کر کے پڑھنا چاہئے۔

تیسری مثال ۔ آج ۲۶ تاریخ ہے، لہٰذا جنوب نکلا۔ جنوب کو دائیں شانہ پر رکھا، اب منہ آپ کا جانب مشرق ہوگا۔ لہٰذا مشرق کی جانب منہ کر کے پڑھنا چاہئے۔ یہ عاملین کا قاعدہ ہے۔

ایک نقشہ درج کیا جاتا ہے اسکو ملاحظہ کریں۔ اس سے ہر شخص کی سمجھ میں آ جائیگا

اور قاعدے سے پڑھ سکے گا۔
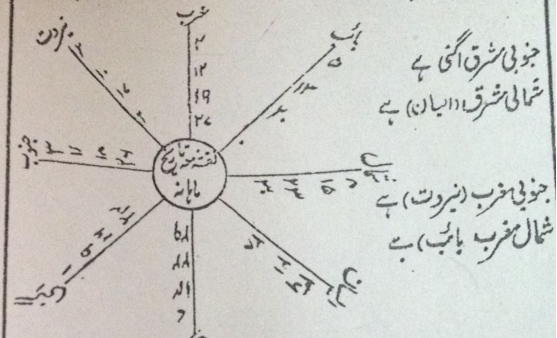
یہ چار گوشہ چاروں سمت کے ہیں۔ لہٰذا اگنی کی تاریخ سے عمل شروع کرنا منظور
ہے تو اگنی کو دائیں شانہ پر رکھ کر عمل شروع کرنا چاہیئے۔
اگر بائب ہے تو بائب کو دائیں شانہ پر رکھ کر پڑھیں۔ اسی طرح الیسان اور
رت کو سمجھیں۔ بعض حالتوں میں قواعد کا لحاظ نہیں رکھا جاتا اور منسوب
ستارہ اوقات پڑھتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سم اللہ الرحمٰن الرحیم اس کی تعریف لکھنا بیکار ہے۔ اسلئے
یہ کلام پاک کی کنجی ہے۔ ابتدا کلام پاک کی اس سے شروع ہوئی ہے۔
کام کا انجام بخیر و خوبی پورا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر صرف السقدر لکھ دینا

کافی ہے کہ حضرت سلیمان نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بلقیس کا تخت حاضر
ہونے سے پہلے حاضر کرنیکا اجنہ کو حکم دیا تھا۔ فوراً ایک جن نے وعدہ فرمایا۔ اور
بلقیس کے حاضر ہونے سے قبل تخت لا حاضر کیا۔ جس کو وہ خود محفوظ کر کے
آئی تھی۔ قصہ طول طویل ہے۔ وہ یہی بسم اللہ الرحمن الرحیم اسم اعظم شریف
تھا۔ اب اس کے فوائد سنئے۔

برائے ترقی تنخواہ

روزانہ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح بسم اللہ شریف کی پڑھ لیا کیجیے۔ انشاء
اللہ بہت جلد اضافہ ہو جائیگا اور جو مقصد دلی ہوگا۔ پورا ہوگا (بسم اللہ الرحمن
الرحیم) اس طرح پڑھنا چاہیئے۔
فائدہ:۔ یہ عمل حضرت قطب الاقطاب مسجد بی بی صاحبہ فرخ آباد
کا عطیہ اور اجازت ہے خلوص دل سے پڑھنا چاہیئے اور عجز و انکساری کے ساتھ
رب العزت سے دعا مانگنا چاہیئے۔ قبول ہوگی۔

حاجت روائی

روزانہ بسم اللہ شریف کو (۷۸۶) مرتبہ پڑھے۔ ایک ہفتہ نہ گذریگا حاجت
پروردگار عالم پوری کریگا۔ بڑی موثر اور لاجواب چیز ہے۔

حفاظت شیطان

سوتے وقت اکیس بار پڑھکر سو رہے پھر کسی سے بات چیت نہ کرے۔

شب بھر شیطان سے محفوظ رہے۔ لاکھوں بار اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔

ظالم کے دِل میں ہیبت

کسی ظالم کے سامنے پچاس مرتبہ پڑھنے سے اس کے دل میں ہیبت اور خوف پیدا ہو اور اسکے شر سے محفوظ رہے گا۔

امیر و کبیر ہو جانا

وقت طلوع آفتاب اوّل تین صد بار درود شریف پڑھے اور پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تین صد بار پڑھے اور روزانہ اسکو برابر بلا ناغہ پڑھتا رہے۔ ایک سال کے اندر اندر انشاءاللہ امیر کبیر ہو جائے گا۔

ھدایت ۔ اگر غسل کی حاجت پیش آجائے قبل طلوع آفتاب غسل کرنا ضروری ہے ۔ ورنہ اثرات زائل ہو جائیں گے ۔

ذریعہ خواب اِسرار منکشف ہو جانا

بعد نماز فجر روزانہ ایک چلہ تک بہ پابندی وقت ڈھائی ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے جو بات دنیا میں ہونیوالی ہوگی ۔ قبل از وقت معلوم ہو جائیگی یعنی اس بات کا علم خواب کے ذریعہ ہو جایا کرے گا۔ نیز عجیب عجیب باتیں انکشاف میں آئیں گی جس کا اِظہار مناسب نہیں۔

مخلوق کی نظر میں وقار

۶۲۵ مرتبہ وقت طلوع آفتاب یا بعد نماز سیاہی قلم کاغذ پاک پر لکھکر تعویذ بناکر ٹوپی میں رکھ لیں بڑی عزت ہوگی۔ لوگوں کے دلوں میں خوف پیدا ہوگا۔ نیز کوئی شخص نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ اکثر فقرات اس کے فوائد کی تعریف میں تہائی رطب اللسان ہیں۔

تسخیر نظر

روزانہ چالیس روز تک طلوع آفتاب کے وقت نظر جماکر سورج کے سامنے آنکھ قائم رکھکر یکصد بار بسم اللہ شریف پڑھیں آنکھ میں بجلی کی طاقت پیدا ہو جائیگی جس شخص پر نظر ڈالے گا اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم چند بار پڑھے گا اور دل میں یہ خیال کریگا کہ فلاں شخص میری طرف چلا آئے وہ شخص چند منٹ کے واسطے آکر بیٹھ جائے گا۔ پھر روزانہ معمول بنالیں کسی ایک وقت مقررہ پر یکصد بار روزانہ قبل نماز ظہر یا بعد نماز عشا پڑھتے رہیں۔ اب سورج پر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے ہزارہا تصدیقات اسکی آئی ہیں۔

فائدہ : بسم اللہ شریف میں اسم اعظم مخفی ہے۔ صدق دل سے پڑھنے والا کسی کا محتاج نہیں رہتا۔ ہر مرض کی دوا اور ہر مرض کی شفا ہے۔ جو کام مقصود ہو پاک ہو۔ نیت میں خلوص اور ورد ہو تاکہ مراد جلد پوری ہو۔

صفاتِ اسماءِ حسنیٰ

اَللّٰہ = اس اسم کے اعداد (۶۶) ہیں اس اسمِ جلالی کی جسقدر تعریف کی جائے
کم ہے۔ یہ اسم احص الاسماء ہے۔ اس اسم کے ذکر کرنیوالے کو کوئی نظر بھر کر دیکھ
نہیں سکتا۔ جملہ امراض کا دافع ہے۔ اس کا ذاکر شاغل کمال بزرگی حاصل کرتا
ہے اور ہمیشہ خوش رہتا ہے۔ (ہر اسم کے اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھنا
چاہیئے) روزانہ اعداد کے موافق پڑھا جائے ہر فرض نماز کے بعد پڑھے تو قلب میں نور
پیدا ہونے کی صلاحیت ہو جائے۔ اور اگر ایک ہزار مرتبہ روزانہ کسی وقت مقررہ
پر ملاومت کرے تو انشاءاللہ کمال صاحب یقین ہو جائے اور طبیعت میں
یکسوئی۔ فکر سے نجات ملے قلب ہر وقت خوش رہے اور جو فکر انسان کو کھائے
جینے کی پریشان کرتی ہے۔ اس سے بے پرواہ ہو جائے۔ سوداگر ہے پورا فائدہ
اٹھائے نیز قلب کدورت سے صاف ہو جائے۔ مخلوق اچھی نظر سے دیکھے۔ پھر تھوڑا
تھوڑا روزانہ بڑھاتا جائے۔ جس قدر ہو سکے اور روزانہ پچیس ۲۵ ہزار تک پہنچا دے۔ انشاء
اللہ تمام دنیا کی حاجات پوری ہونگی۔ دیگر تصانیف میں اور تعریفات درج کی گئی ہیں
لیکن اسم ذات کی تعریف کرنا احاطہ تحریر سے باہر ہے۔ مداومت کرو اور کر کے دیکھو۔
ہماری ہستی کیا ہے جو تعریف کر سکیں۔ انسان دنیا کا کتا نہیں رہتا بلکہ مخلوق
قدم چومتی ہے۔

یہ عمل آپ کے ہر کام آئے گا۔ گیارہ موکل نوری کا ہے۔ یہ آیتہ کریمہ کا عمل معہ نقش
کے ہے۔ زکوۃ ادا کرنے والا ہی اس کے لطف سے عمر بھر بہرہ اندوز ہوگا۔

۶۹۷	۷۰۲	۶۹۴
۶۹۵	۶۹۰	۷۰۰
۷۰۱	۶۹۳	۶۹۹

مصلے پر تن تنہا بیٹھکر قبلہ رو اول دو رکعت نفل تحیتہ العمل اس طرح پڑھیں
الحمد شریف کے بعد سورۃ اخلاص سہ بار۔ بعد سلام گیارہ بار درود شریف یہ پڑھیں
اللھم صل علی محمد و علی آل محمد بعدد ...
اور پھر سوا لاکھ تسبیح پڑھکر گیارہ بار درود شریف پڑھکر دعا مانگ کر فارغ
ہوں اور کسی سے کلام کئے بغیر سو جائیں یا بعد نماز عصر تا مغرب یا بعد نماز عشا بھی
پڑھ سکتے ہیں۔ الغرض سوا لاکھ پورے چالیس یوم میں پورا کریں۔ اس آیت کریمہ

کے گیارہ مئوکلات ہیں۔ ترتیب وار نقش مذکورہ لکھیں۔ ایک نقش اپنے بازو پر مشک وزعفران لکھکر باندھیں۔

ایک نقش پڑھتے ہوئے ایک ڈبیہ میں بند کر کے اسکی درزوں میں موم لگاکر تاکہ اگر اسکو پانی میں ڈالدیں تو اُس میں پانی داخل نہ ہو سکے پڑھتے وقت تا چلہ پانی میں ڈالے رکھیں پڑھتے وقت غسل کر کے ایک کپڑے بغیر سِلے میں جیسے دھوتی یا تہبند کے۔ باندھکر عطر گلاب کے دو پھوئے آگے رکھ کر اپنے احرام میں بھی عطر لگاکر خلوت میں پڑھیں۔ اِسکو زکوٰۃ کہتے ہیں۔ اس سوا لاکھ پڑھنے کے بعد گیارہ ہزار روزانہ معمول رکھیں۔ یہ معمولی نصاب کہلاتا ہے۔ ہر نصاب کے لئے زکوٰۃ ہوتی ہے۔ دورانِ عمل خوانی میں عجائبات، غرائبات عالم ملائکہ سے نظر آنے لگتے ہیں اور کبھی کبھی پڑھنے کے وقت بھی سامنے آبیٹھتے ہیں۔ یہ ڈراتے نہیں ہیں۔ یہ ناری مئوکلان نہیں ہیں بلکہ نوری ہیں۔ ڈرنے، خوف کھانے کی ضرورت نہیں۔ جو جو فوائد عظیم الشان پہونچتے ہیں۔ ہر مذاق کے اور ہر ضرورت اور ہر حاجات اور ہر غرضمندی کے موافق اسکی احاطہ تحریر میں بطور انضباط کس طرح لائے جاسکتے ہیں۔

ھدایت:۔ ہمیشہ جنات یا مئوکلان ناری ضرر رساں ہوا کرتے ہیں

جب زکوٰۃ ایک چلہ پوری ہو جائے تو روزانہ گیارہ سو بار معمول بنالیں۔ شائقین حضرات کے لئے بلا خوف وخطر تمام اغراض کے لئے صرف یہی عمل ایک کافی ہے (پرہیز) ترک حیوانات۔ انڈا مرغی، مچھلی، لحم کلاں وخورد، کھانا، بھاجی ترکاری کا کھائیں۔ بعد چلہ کے گوشت اور مچھلی صرف کھا سکتے ہیں۔

کشفِ قلوب

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ عالم میں جو بات ہونیوالی ہو اس کا مجھے علم ہوجایا کرے۔ اسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد بصد خشوع ایک تسبیح بعد نماز تہجد یا اللہ ضرب کے ساتھ تنہائی میں یکسوئی حاصل کرتے ہوئے دل کو متوجہ ہمہ تن بناکر روزانہ پڑھ لیا کرے۔ خدا کے فضل وکرم سے چندروز کے بعد کشفِ قلوب ہونے لگتا ہے مثلاً کسی شخص نے کوئی بات زبان سے نکالی، دل میں وہ بات آگئی۔ اور وہی بات ظہور میں آئے گی۔ اس کے خلاف ہرگز نہ ہوگا۔ یا فلاں شخص ملازمت کی کوشش کر رہا ہے، ہوگا یا نہیں۔ دلمیں خود بخود آجائے گا۔ اگر اسکی مداومت کرلی تو وہ درجہ حاصل ہوجائے گا جو پیروں کے پاس جانے سے ہوتا ہے کہ آپ پہونچے اور ان کے ذہن میں بات آگئی۔ کہ یہ فلاں غرض کے واسطے آیا ہے رفتہ رفتہ یہ نوبت انشاء اللہ پہنچے گی کہ جو بات زبان سے نکلے گی وہ ہوکر رہے گی۔ اور زبان میں ایک ایسی خاصیت ہوجائیگی جس کا لکھنا کچھ مناسب نہیں معلوم ہوتا۔ اتنا خیال رکھئے کہ عجز وانکساری کو پیش نظر رکھیں۔ خواہش نفسانی اور تکبر وغرور کے حملے سے بچتے رہیں۔ جب مخلوقِ خدا کو فائدہ پہنچتا ہے۔ ہجوم ہوتا ہے اس وقت زبان سے ایسے کلمات نہ کہہ ڈالیں جو اللہ پاک کو بُرے معلوم ہوں۔ یہ ایک بڑا راز ہے۔ جس پر آپ کو متنبہ کیا جاتا ہے جو لوگ تحفہ پیش کریں۔ خدا کا شکر بجالاکر قبول فرماویں۔ اولیاء اللہ اور بزرگان دین کا ہمیشہ معمول اسم ذات کا رہا ہے اور اسی کی بدولت سب کچھ پایا ہے

یا غفّارُ

(۱۲۸۱) دل میں کوئی بات نہ ٹھہرتی ہو تو اس اسم کو روزانہ شب میں ۱۲۸۱
مرتبہ پڑھے اور چند روز تک پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ دل کی بات ظاہر نہ ہونے
دیگا۔ نہایت مجرب عمل ہے اور بڑے بڑے راز مثلاً فتوحات ربانی اور فیوض
رحمانی کے دل میں پوشیدہ رکھ سکے گا۔

یا قہّارُ

(۳۰۶) اس اسم کو موافق اعداد پڑھنے سے ظالم پر بددعا کرنے سے تین ہفتہ کے اندر
اندر ظالم ہلاک ہوگا یا اپنے قصور کی معافی چاہے گا۔ معاف کردے ورنہ ہلاکت
جان کا اندیشہ ہے۔ آسان نسخہ سمجھکر لوگ اس اسم سے کامیابی چاہتے ہیں۔
اپنے قصور پر نادم نہیں ہوتے کہ ہمارا کیا قصور ہے اور بدلہ لینے کے خواہشمند
ہوتے ہیں۔ اسلئے اگر صبر سے کام لیا اور پھر اس اسم کو پڑھا۔ انشاء اللہ
کامیاب ہونگے۔

یا وہّابُ

(۱۴) جس گھر میں فاقہ ہوتا ہو۔ سامان بظاہر نہ ہو روزانہ ایک سو ایک مرتبہ
صبح ہر نماز کے بعد سجدہ میں سر رکھکر پڑھے۔ اللہ تعالیٰ غیب سے سامان کرے گا
اور اگر سجدہ میں جاکر بعد ہر نماز کے چودہ بار پڑھے۔ فقر و فاقہ سے نجات ملے اور مخلوق

سے لاپرواہ ہو جائے۔ اور اگر کثرت سے پڑھے۔ بخدا غیب سے فتوحات ہوں
بڑا زبردست اسم ہے۔ بعد نماز تہجد پڑھنا چاہئے۔ یا بخہزار تک روزانہ معمول
بنالے۔

یا رزّاقُ

(۳۰۸) مرتبہ روزانہ پڑھنے سے صبح و شام رزق میں فراخی ہو۔ لیکن ہر نماز کے
بعد پڑھنا چاہئے۔ چند روز کی مزاولت سے خاطر خواہ نتیجہ نکلے۔ خزانہ ہاتھ نہیں آتا
بلکہ برکت ہر شے میں ہوتی ہے۔ کیونکہ رزق دینے والا وہی رازق مطلق ہے
اس کا دوسرا فائدہ تاج خوش خیال میں دیکھو۔ قیمت ۵ھ محصول ہے
اس کا عمل جو کے سات دانوں پر پڑھا جاتا ہے۔ پھر اسکو غلہ میں ڈالدیجئے۔
اور روپیہ پیسہ کی تھیلی میں رکھدیتے ہیں۔ خوب برکت ہوتی ہے۔

یا فتّاحُ

(۴۸۹) اس اسم کو موافق اعداد کسی وقت سینہ پر پڑھے۔ قلب مثل آئینہ کے
چمکے۔ صفائی باطن حاصل ہو۔ بعد نماز تہجد روزانہ کثرت سے پڑھنے سے بڑی
زبردست فتوحات حاصل ہوتی ہیں۔ مفلس اور نادار اس اسم کی بدولت اپنے
پروردگار کے راز پر مطلع ہو جاتے ہیں۔ مگر یہ شرط ہے۔ استقلال بڑی چیز ہے۔ تعجب و غور
نہ کرو۔ پڑھے جاؤ۔ پھر اس اسم کے عجیب و غریب لطف دیکھو۔ غیب سے کس
طرح سامان پروردگار کرتا ہے۔ دونوں اسم ملا کر پڑھو۔ لازماً خوش خیال رنگ معلوم

یا سمیع

(۱۸۰) روزانہ بعد نماز اس کو پڑھتا رہے، ذاکر بن جائے۔ جو دعا مانگے قبول ہو۔
یوں سمجھ لو کہ جو اِسکو پڑھے گا اُسے پروردگار جو کچھ سنائے گا وہ سنے گا۔ اور
قبول کرنا اُس کے اختیار میں ہے۔ بس ہمارا کام سُنانا اور اُس کا کام قبول کرنا ہے

یا بصیر

(۳۰۲) اس کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ پوشیدہ امور دِکھلاتا ہے۔ بڑا زبردست اسم
ہے اور ایک عرصہ تک بقید ترک حیوانات جلالی وجمالی پڑھتے رہنے سے بہت
سے خفیہ رازوں پر مطلع ہوتا ہے۔

یا حکم

(۶۸) حاکم اگر پڑھے مخلوق میں سرداری پاوے باطن اچھا ہو اور پرہیزگار
بن جائے۔ بد باطنی دُور ہو۔

یا عدل

داد (۱۰۴) ہیں ظالم پر پڑھکر بددعا کرے فوراً وہ گرفتارِ بلا ہوگا مُنصف حاکم
ے۔ ہمیشہ عدل کرتا رہے۔ ظالم کے ظلم سے پناہ مانگنے والا ہو۔ اُسوقت یہ بہت
کام کرتا ہے۔

یا لطیف

(۱۲۹) یہ اسم سریع الاجابت ہے اِس کا ذاکر قید سے چھٹکارا حاصل کرے، بچوں
کی شادیاں کرنا ہوں کثرت سے پڑھے خود بخود انتظام ہوجائے اور اگر ۱۶۶۴۱
بار پڑھے جو دعا مانگے قبول ہو (۱۳۳) بار روزانہ پڑھنے سے رزق میں وسعت ہو
تمام کام تکلف سے پورے ہوں۔ باریک باتوں کو پورا کرنیوالا۔ لطف و محبت پیدا
کرنیوالا بڑا زبردست اسم ہے۔ اس کے پڑھنے سے عجیب و غریب مشاہدات ہوں
گے کہ یہ کیا چیز ہے۔ ہمزاد کو بھی اسی اسم سے مسخر کرتے ہیں۔ تاج خوش خیال
دیکھو۔

یا خبیر

(۸۱۲) موافق اعداد پڑھنے سے اُس مسکن کے لوگ ہمیشہ خبر گیری لیتے رہیں۔
بشرطیکہ کثرت سے پڑھے تمام راز خلق اللہ کے ظاہر ہوں۔

یا حلیم

(۸۸) اگر حاکم کے غصہ کرنے کے وقت اُسکو پڑھے غصہ دفع ہو۔ اعداد کے موافق تا
فیصلہ حکم پڑھتا رہے، سزا یا جرمانہ بہت کم ہو۔ عمدہ نتیجہ اُسی وقت نکلتا ہے جب
درد بھرے دل سے پڑھے۔

یا عظیمُ

(۱۰۲۰) موافق اعداد مداومت کرنے والا مخلوق میں عزیز اور مکرم رہے گا اور اسکی برائیاں خلق سے پوشیدہ رہیں گی۔ بڑا عظمت والا اسم ہے۔ جسم میں حرارت بڑھاتا ہے۔ (اسم جلالی ہے)

یا غفورُ

(۱۲۸۶) موافق اعداد صبح یا شام ایک بار پڑھ لیا کرے۔ قلب میں جلا اور مرض سے شفا ہو۔ نرمی و دلجوئی رحم کے آثار قلب میں پیدا ہوں

یا شکورُ

(۵۲۶) اس کا ذاکر ہمیشہ نیک کام کرتا نیک مشورہ دیتا اور اس سے نیک کام ہوتے رہتے ہیں اور شکر خدا بجا لاتا ہے۔

یا علیُّ

اعداد (۱۱۰) ہیں۔ اس نام کا ذاکر کبھی برائی نہیں دیکھتا نہ مخلوق کی نظروں میں ذلیل و خوار ہوتا ہے۔ اکثر حضرات نے اس اسم کو اپنا معمول بنایا اور بہت فائدہ اُٹھایا ہے۔

یا کبیرُ

اعداد (۲۳۲) ہیں۔ موافق اس اسم کے اعداد ہر روز پڑھتا رہے تھوڑے روز نہ گذریں گے کہ عالی مرتبہ باوقار ہو۔ سب ہم سر ہوں۔ دنیا حقیر نظر آئے۔

یا حفیظُ

(۹۹۸) ہر بات کا محافظ ہے۔ موافق اعداد پڑھنے سے دل کا حال ظاہر ہو۔ ہر طرح حفاظت رہے، ہر آفت سے محفوظ رہے دشمن خواہ ایڑی چوٹی کا زور لگا لے لیکن بال بیکا نہ کر سکے۔ موافق اعداد نہ پڑھ سکے تو ایک تسبیح روزانہ بعد ہر نماز پڑھ لیا کرے۔

یا مُقیتُ

(۵۵۰) موافق اعداد ذکر کرنے سے بھوک نہ لگے صالحین اور بزرگانِ دین کا یہ ورد ہے اور بہت سریع الاجابت ہے۔

یا حسیبُ

(۸۰) مطلب کے واسطے یہ عمل مفید ہے اس کا پڑھنے والا حساب دیتے وقت نہ ڈرتا ہے نہ ہراس پیدا ہوتا ہے۔

یا جلیلُ

(۷۳) موافق اعداد پڑھنے سے لوگوں میں عظمت اور خوف ہو عزت کی نظر سے لوگ

دیکھیں۔ اسم کی تاثیر کچھ عرصہ کے بعد معلوم ہوتی ہے۔

یا کریمُ

(۲۷۰) اگر اس اسم کو روزانہ بعد نماز (۲۷۰) مرتبہ پڑھ لیا کریں بے منت اور بے مشقت رزق ملتا ہے، چندے مزاولت رہے، بڑے بڑے عملوں سے یہ اسم بے نیاز کر دیتا ہے فراخیِ رزق میں مؤثر ہے۔

یا رقیبُ

(۳۱۲) اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ محبوب رکھتا ہے عجیب چیز ہے۔

یا مجیبُ

(۵۵) موافق اعداد پڑھکر دعا مانگے قبول ہو۔ اجابت دعا میں تیر بہدف ہے۔

یا واسعُ

(۱۳۷) اس اسم جلیلہ کو پڑھنے والا کشادگی علم اور تنگی سے محفوظ رہتا ہے۔

یا حکیمُ

(۷۸) ہر مہم کے سر انجام پانے کے لئے موافق اعداد پڑھنا چاہیئے، حکمت کے راز منکشف ہونگے۔

یا ودودُ

(۲۰) محبت کے واسطے نہایت اچھا ہے۔ ایک تسبیح روزانہ پڑھے ہر دلعزیز رہے اپنی بیوی کو شیرینی پر دم کر کے کھلائے۔ اگر ناراض ہو رضامند ہو جائے۔ ایکہزار بار پڑھکر شیرینی پر پھونک دیں اور اگر کثرت سے روزانہ اس کو پڑھتے رہیں سو دنیا مسخر ہو جائے، ہر شخص فریفتہ محبت رہے۔ خصوصاً گھر والے جاں نثار ہوں۔

یا مجیدُ

(۵۷) اگر اپنے ہم جنسوں میں وقعت نہ ہو تو روزانہ ایک بار موافق اعداد پڑھکر اپنے اوپر دم کرنے سے عزت نصیب ہو۔

یا باعثُ

(۵۷۳) اگر کسی کا دل مردہ ہو تو اس کا ورد رکھے۔ انشاء اللہ ہمت قوی ہو جائے۔ پستی چستی میں بدل جائے۔

یا شہیدُ

(۳۱۹) اگر اللہ کے راستہ میں شہید و قربان ہونا منظور ہو تو اس کو پڑھے اگر کسی کی لڑکی فاسق ہو، پڑھے صالح ہو جائے۔

یا حقُّ

(۱۰۸) قیدی پڑھے موافق اعداد کے جلد خلاصی پائے اور عبادت میں پڑا جی لگتا ہے اور ثباتِ قدم سے اطاعت اللہ کی ہوتی ہے۔ اور حق بات زبان سے نکلتی ہے۔ مخلوق مشورہ حاصل کرتی ہے۔

یا وکیلُ

(۶۶) اس کا ذاکر بجلی سے اور نیز دیگر آفات سے محفوظ رہتا ہے۔ مجرب تحریر ہے

یا قویُّ

(۱۱۶) اس کو اگر ہر نماز کے بعد موافق اعداد پڑھے۔ دل قوی ہو اگر بہ نیت دفع دشمن پڑھے۔ دشمن مقہور ہوں۔ بڑا قوی الاثر اسم ہے۔

یا متینُ

(۵۰۰) اجابت دعا کے واسطے اور دیگر خواہشات کے لئے پڑھے۔ کامیابی نصیب ہو۔ موافق اعداد کے بوقت صبح پڑھنا چاہیئے۔

یا ولیُّ

(۴۶) اگر بیوی بدعادت رکھتی ہو، ہر نماز کے بعد پڑھ لیا کرے۔ خوش خلق ہو جا[ئے]

ذاکر اس کا مخلوق کی باتوں پر آگاہ ہو جاتا ہے۔

یا حمیدُ

(۶۲) روزانہ بعد نماز اگر پڑھ لیا کرے، ہر شخص تعریف سے یاد کرے۔ لوگوں میں وقار۔ برے افعال سے نجات۔ پسندیدہ افعال پیدا ہوں۔ جس کا نام محمود ہو اس کے واسطے اس کا ذکر نہایت اچھا ہے۔

یا محصیُ

(۱۴۸) اس اسم کے ذاکر پر مراقبہ کا وہ لطف آتا ہے کہ بایدو شاید مفصل اسرار کی تعریف نور الانوار میں دیکھو۔ قیمت ۱۰ محصول ۴/ ہے قریب الختم ہے۔

یا مبدیُ

(۵۶) موافق اعداد کے پڑھنا اسرار کا اظہار اور مؤلف اور شاعر نعتیہ کہنے والے کو ممد ہے۔ جدت طبع پیدا کرتا ہے۔

یا معیدُ

(۱۲۴) غائب اشخاص کے علم اور خبر معلوم ہو جانے کے واسطے بڑی بہترین چیز ہے۔ موافق تعداد کے پڑھنا چاہیئے۔

یا مُحْیِیُ

(۵۸) ظاہری اور باطنی زندگانی اور قلب میں فرحت۔ دُنیا کی زندگی ہیچ۔ موت کی ہر وقت یاد رہے۔ بڑا زندہ کرنے والا اسم ہے۔

یا مُمِیْتُ

(۴۹۰) دشمن کا نام لیکر یا فاسق فاجر ظالم کا نام لیکر موافق اعداد کے چالیس یوم تک روزانہ بددعا کرے کامیاب ہو۔ ذرا دل سے پڑھے۔

یا حَیُّ

(۱۸) اگر بیمار ہو شفا پائے۔ قلب نور توحید سے منور ہو اور زندگانی کا لطف حاصل ہو۔ موافق اعداد خلوص کے ساتھ صبح و شام پڑھے۔

یا قَیُّوْمُ

(۱۵۶) بعد نماز فجر پڑھتا رہے۔ مخلوق میں تصرف ظاہر ہو۔ مخلوق محبوب رکھے اور گر یا حیُّ یا قیومُ دونوں کو ملا کر (۲۱۵) مرتبہ پڑھے۔ مخلوق ڈرے اور جو بات زبان نکالے شرطیہ لفضلہ پیدا ہو۔ بزرگی اور جلال پیدا ہو۔ عام خلائق دوستی دم بھرے۔ دنیا کی کوئی طاقت اُس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

یا وَاجِدُ

(۱۴) اس کی کثرت کرنا کشفِ قبور پیدا کرتا ہے اور قلب نور سے منور ہوتا ہے۔

یا مَاجِدُ

(۴۸) سلطنت کے بادشاہ کو بہت موافق ہے۔ رئیسوں کے لئے اچھا ہے۔

یا وَاحِدُ یا اَحَدُ

(۱۹-۱۳) اس کا خدا کا محبوب اور پیارا بندہ بن جاتا ہے اور خواب میں بزرگانِ دین سے ملاقی ہوتا ہے۔

یا صَمَدُ

(۱۳۴) غضب کا عمل ہے۔ بھوک پیاس سے بے پرواہ کرتا ہے۔ کشائش رزق میں بڑا اثر رکھتا ہے۔ فقر و فاقہ دُور کرتا ہے۔ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھیں تنگی معاش کے لئے اسباب پیدا کریں۔ جس سے روزی فراخ ہو۔

یا قَادِرُ

(۳۰۵) روزانہ صبح و شام پڑھے تمام مشکلیں آسان ہوں۔ ہر عضو دھوتے وقت اگر پڑھے۔ کسی دشمن کے پنجے میں گرفتار نہ ہو۔ بے حد مؤثر ہے یا رزاق یا معز یا

قادرؐ اوّل آخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف بعد نماز فجر سکون قلب اور متوجہ الی اللہ ہو کر (۳۰۷) مرتبہ پڑھے وسعتِ رزق مرجوعہ خلائق دشمن سے محفوظ رہے اگر ملاومت کرلیں خدا وسعت دے۔

یا مُقتَدِرُ

(۷۴۴) جو لوگ محنت پیشہ ہیں اُن کو روزانہ ایک وقت ضرور پڑھنا چاہیئے۔ اقتدار بڑھانے میں بھی مؤثر ہے۔

یا مقدّمُ

(۱۸۴) موافق اعداد پڑھکر دُعا مانگے۔ بفضلہ اجابت دُعا ہو۔

یا مُؤخّرُ

(۸۴۶) یہ اسم ظاہری اور باطنی درجے کو بڑھاتا ہے۔

ہو الاوّل

(۳۷) موافق اعداد چالیس دن تک خلوص سے پڑھے انشاء اللہ فرزند صالح پیدا ہوگا ہر دو کو ملا کر پڑھنا چاہیئے۔

ہو الآخر

(۸۰۱) روزانہ ایکبار موافق اعداد پڑھنے والے کو زبردست نصرت، طاقت، قوت

پیدا ہو۔ دشمن اگر حملہ کرے خود ذلیل و خوار ہو۔

یا ظاہرُ

(۱۱۰۶) موافق اعداد پڑھنے سے دفینہ ہاتھ آئے۔ پوشیدہ راز معلوم ہوں، آنکھیں منوّر ہوں۔ بڑا اچھا عمل ہے۔ زکوۃ سوا لاکھ اوّل ادا کردے۔

یا باطنُ

(۶۲) کثرت سے ذکر کرنے والے پر اللہ تعالیٰ اسرار باطنی کو ظاہر کردے ہر شخص عظمت کرے اور ہر ایک خوف سے نڈر ہو جائے۔

یا والیُ

(۴۷) بزرگان اور مشائخ کیواسطے اس کا ذکر عجیب پُرتاثیر اثر رکھتا ہے۔

یا مُتَعالیُ

(۵۵۱) اگر عورت موافق اعداد روزانہ پڑھے۔ ماہواری ایام کی تکلیف اور دیگر بیماریوں سے نجات پاوے۔ عورتوں کے لئے بیحد مفید ہے۔

یا برُّ

(۲۰۲) موافق اعداد بعد نماز صبح پڑھنے سے دن بھر خوشی اور راحت سے گذرے۔

یا تَوَّابُ

(۴۰۹) اس کو ایک بار دن میں کسی وقت پڑھ لے۔ توبہ قبول ہوتی ہے۔ خوفِ خدا ہر وقت دل میں رہے۔ معصیت سے بچے۔

یا مُنْتَقِمُ

(۶۳۰) کسی ظالم سے بدلہ نہ لے سکتا ہو۔ ایکبار روزانہ اس اسم کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ جلد سے جلد دشمن سے بدلہ لیلے اور اگر بددعا ہلاکت کی کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بری طرح ہلاک کردے۔ بشرطیکہ زیادتی دشمن کی ہو۔ موافق اعداد پڑھنا چاہیئے۔

یا عَفُوُّ

(۱۵۶) اس کو بہ تعداد (۱۵۶) بار پڑھے۔ اللہ کی رحمت جوش میں آکر پروردگار گناہ معاف فرمادیتا ہے۔ بڑا غفور الرحیم ہے۔

یا رَؤُفُ

(۲۸۶) اس کے ذکر سے غصّہ ٹھنڈا ہوتا ہے مخلوق پر رحم کھاتا ہے۔ دلمیں نرمی اور محبت کا اثر پیدا ہوجاتا ہے۔ بڑا بہتر اسم ہے۔

یا مَالِکَ الْمُلْکِ

(۲۱۲) تمام حاجات دینی اور دنیاوی پوری ہوں۔ خلوص سے روزانہ پڑھے۔

ذُوالجَلَالِ وَالاِکْرَامِ

(۱۰۹۲) اسم اعظم ہے روزانہ موافق اعداد پڑھیں اور عجز و انکساری سے پڑھیں مخلوق کی نظر میں مکرّم و معظم بنا رہے۔ لوگ اعزاز سے پیش آئیں۔ فرشتہ رحمت کے محبت کریں۔ دینی تصرف ہو۔

یا مُقْسِطُ

(۱۵۹) اس کا ذاکر ہمیشہ عادل بن جائے۔ مزاج سے زیادتی کرنا جاتی رہے۔

یا جَامِعُ

(۱۴۴) موافق اسم کے اعداد کے پڑھنے سے چوری کی چیز اور بھاگا ہوا شخص علم میں آئے۔

یا غَنِیُّ

(۱۰۶۰) روزانہ موافق اعداد پڑھنے سے تجارت میں خوب نفع اور برکت ہو۔ محتاج نہ رہے اور جلد غنی ہوجائے۔ چار چھ ماہ تک پڑھے۔

یا مُغْنِیُ

(۱۱۰۰) اسم کو روزانہ اعداد کے موافق اگر چالیس دن تک پڑھے تو تونگری عطا ہونا شروع ہوجائے اگر معمول بنائے۔ خدا جانے کیا کیا نعمتیں حاصل ہوں اور خلق سے بے

پرواہ ہوجائے اور غیب سے نیلا آئے کہ جو چاہے مانگ دیا جائیگا میرے نزدیک
(۱۱۱۱) مرتبہ معہ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھنا چاہیے۔

یا مانعُ

(۱۶۱) خوف، ڈر گھبراہٹ، بے چینی اس اسم کے پڑھنے سے دفع ہوتی ہے۔

یا ضارُّ

(۱۰۰۱) بار روزانہ اگر چالیس دن وقت معینہ پر خلوص دل سے ہمہ تن متوجہ ہوکر پڑھے۔ چند روز میں دشمن بیمار ہوجائے اور مصیبت میں جان آجائے گی جب تک چھوڑے گا نہیں اچھا ہونا اس کا مشکل ہے۔ روزانہ دعا مانگ لیا کرے۔ بشرطیکہ ترک حیوانات جلالی بھی کرے اور تصور دشمن کا کرتا رہے۔

یا نافعُ

(۲۰۱) بیمار اگر پڑھے شفا پائے اور کثرت سے پڑھنے والا جس مریض پر ہاتھ پھیریگا۔ اور پھونک دیگا شفا ہوگی۔

یا نورُ

(۲۵۶) ٹھنڈا اسم ہے۔ عجیب و غریب ہے۔ اس کے ذاکر کا قلب منور چہرہ چمکتا ہوا۔ جلال اور بھولا پن انوار عجیبہ کا ظہور ہوتا ہے۔

یا ہادیُ

(۲۰) اگر راستہ بھول گیا ہے اس کو پڑھنا شروع کرے۔ انشاء اللہ اسکا دل گواہی دیگا کہ یہ راستہ صحیح ہے ورنہ کوئی شخص بتلا دیگا۔

یا بدیعُ

(۸۶) یا نور اور یا بدیع دونوں کو روزانہ (۱۳۴۲) مرتبہ صبح و شام پڑھتا رہے تو اندھیرے میں روشنی کا کام دے اور اگر ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے تو خدا جانے کیا کیا اسرار غیبی اور حکمت کے اسرار زبان سے بے ساختہ نکلیں جس کا سمجھنا مشکل ہے۔

یا باقیُ

(۱۱۳) روزانہ پڑھے تمام عمل اس کے مقبول ہوں اور کسی سے انشاء اللہ اسکو رنج نہ پہونچے گا۔

یا وارثُ

([illegible]) موافق اعداد پڑھے انشاء اللہ حفاظت رہیگی غیب سے ہر طرح کوئی چیز گزند نہ پہنچا سکے۔

یا رشیدُ

(۴۵۰) اس کے ذاکر سے مخلوق بلا مشورہ اس کے کوئی کام نہ کرے اور ہر بات کا علم ہو جایا کرے۔

یا صبور

(۲۹۰) اس اسم کے ذکر کرنے سے تحمل، برداشت، سوجھ بوجھ اور اچھے خیالات کا اظہار صبر و ضبط پیدا ہو جاتا ہے۔

فائدہ:- خدا کا شکر ہے کہ اسماء حسنیٰ کے خواص ختم ہو گئے ان اسماء جلالیہ و جمالیہ میں تعداد وغیرہ سب [illegible] سالی درج کردی گئی ہیں۔ بزرگان دین کی اجازت اسی طرح پر ہے۔ اسماء حسنیٰ کے درج کرنے سے ان لوگوں کو خاص طریقہ سے فائدہ پہونچے گا۔ جو زیادہ طویل آیات پڑھنے سے گھبراتے ہیں۔ ان اسماء کی مداومت سے عجیب و غریب لطف آتا ہے۔ ہر اسم کو بقصد شوق پڑھے اور اس کے نتیجے پر غور نہ کریں۔ نیز جس مصیبت اور پریشانی میں مبتلا ہوں اپنے حسب حال اسم تجویز کر کے پڑھنا شروع کردیں۔ انشاء اللہ مقصد بر آئے گا اور عام تکالیف مبدل بہ راحت ہو جائیں گی۔ مخصوص فوائد اسم کے سامنے درج کئے گئے ہیں ورنہ ہر اسم کے سینکڑوں فوائد ہیں۔ پڑھنے پر معلوم ہوں گے۔ مفصل اور شرح ہر اسم کے خواص و فوائد نور الانوار اور حسن یوسف میں موجود ہیں۔ شوق ہو تو اس کو ملاحظہ کریں۔ قیمت رعایتی دو روپیہ ۱۴ آنہ مع محصولڈاک ہے۔ حسن یوسف کی قیمت تین روپے ہے۔ چوتھی بار بوجہ اپنی مقبولیت اور ہر دلعزیزی کے پچیس سال کے بعد طبع ہو کر آگئی ہے دیکھنے کے قابل ہے۔

مشرف بہ زیارت بزرگان دین

روزانہ جبکہ سونے کا وقت ہو اپنی تمام ضروریات سے فارغ ہو کر سونے کے واسطے جائیں اسوقت ایک تسبیح سورہ اخلاص کی اور ایک تسبیح سبحان اللہ وبحمدہ کی لیٹے لیٹے پڑھ کر سو جائیں اور پھر کسی سے بات چیت نہ کریں۔ اس کا بہت زیادہ خیال رہے۔ اگر بات چیت کی ضرورت پڑ جائے ہرگز نہ بولیں اور گھر میں کہدیں کہ میں بول نہیں سکتا ہاں اگر خدانخواستہ کوئی ایسی ضرورت پیش آجائے جو خطرہ کی ہو مضائقہ نہیں۔ روزانہ انشاء اللہ مشرف بزیارت بزرگان دین ہوں گے اور بڑے سے بڑے لطف سے بہرہ اندوز ہوں گے۔ عرصہ تک میرا معمول رہا ہے۔ عام اجازت کے ساتھ یہ شاہ محمد اشرف صاحب مرحوم بھوپالی کا بیش بہا تحفہ ہے۔

کسی مقدمہ میں ماخوذ ہو جانا

یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ رَاحِمَهٗ یَا رَحْمٰنُ

خدانخواستہ کسی مقدمہ میں ماخوذ ہو جائے موقع ہو تو خود پڑھ ڈالے اور اگر خود مجبور ہے اپنے ماں باپ بھائی یا عزیز و اقارب سے پڑھوالے انشاء اللہ باللہ جواب بری ہو گا۔ روزانہ بعد نماز عشاء یا بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر بارہ سو مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ دو ہفتہ نہ گذریں گے کہ خود بخود انشاء اللہ چھوٹ جائیگا۔ ہمارے [illegible] یہ عمل میں لا رہا ہے۔ دنیا عالم اسباب ہے۔

فائدہ:- سرقہ میں اور بعض تغلب میں اور بعض فوجداری میں ماخوذ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے بَری کر دیا۔

سورۂ یٰسین شریف

جو شخص روزانہ سورۂ یٰسین شریف کو اپنا اس طرح وِرد بنالے کہ ایک مرتبہ قبل نمازِ فجر اور پھر ایک بار بعد نمازِ فجر، اسی طرح ہر نماز سے قبل اور بعد ایک ایک بار، یہ دس بار ہوئے گویا دس مرتبہ اس نے روزانہ پڑھی۔ اگر نہ ہو سکے تو صبح کو سات بار اور شام کو تین بار پڑھیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ مزاج میں استقلال اور لاپرواہی پیدا ہو جائیگی۔ روزانہ خرچ کا انتظام خود بخود ہوگا۔ نہ یہ حاجت رہے گی کہ کل کیا ہوگا۔ حتیٰ کہ شادی بیاہ اور تمام ضرورتیں خود بخود پوری ہوتی چلی جائیں گی۔ اقرباء خوش رہیں گے۔ ہر بات اور ہر مشورہ کو مخلوق صحیح مانے گی اور اس پر عملدرآمد کریگی۔ کتنی قلیل المعاشی ہو غیب سے سامان ہوتا رہے گا۔ اگر صاحب اولاد ہے سب اچھی حالت میں رہیں گے۔ اور ہمیشہ خواب میں اپنے والدین کو اچھی حالت میں دیکھے گا۔ چہرہ پر جلال رہیگا۔ اور ہر شخص قدر و منزلت کریگا۔ جب مریض پر ایک مرتبہ پڑھکر دم کریگا شفا حاصل ہوگی۔ اللہ پاک نے عجیب و غریب صفات اس سورۃ میں مخفی رکھی ہیں جسقدر تعداد اس کی بڑھتی جائے گی۔ اسیقدر فائدہ مترتب ہوتا چلا جائے گا۔ نہایت خلوص کے ساتھ روزانہ پڑھتے جائیں۔

فریفتگی محبت

وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ

یہ عمل نہایت سریع الاثر ہے اور بارہا اسکی آزمائش ہوئی۔ غضب کا تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔ طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ طالب و مطلوب کا نام مع والدہ کے ملاکر پڑھنا چاہیے۔

مثال:- والقیت علیک محبۃ منی مریم بن خولہ علی حب محمد علی بنت سعیدہ۔ اس طرح پڑھنا چاہیے اور روزانہ ایک وقت مقرر کرکے (پانصد بار) اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ وقت کے خلاف نہ ہو۔ اکیس دن تک پڑھنا چاہیے۔ تین ہفتہ کے اندر انشاء اللہ مطلوب مسخر ہو جائیگا۔ اور ایسا مسخر ہوگا کہ جان دیگا۔ طالب کتنی ہی لاپرواہی برتے لیکن مطلوب اپنے طرزِ عمل نہ بدلیگا۔ ناجائز ارتکاب نہ کرے ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔ اگر شادی کرنا منظور ہے جو خلاف ہو اس کے لئے پڑھیں خود بخود رضامند ہو جائے گا۔ بعد تکمیل عمل پھر پیام دیں کامیاب ہونگے۔ روزانہ بعد طلوع آفتاب ایک گھنٹہ کے اندر پڑھنا چاہیے۔ اور قواعد جو اول میں کتاب کے درج ہیں اس کو پیش نظر رکھیں۔

مطلوب کا خود بخود قربان ہونا

اس عمل سے اہلِ ہنود صاحبان مستفید ہوں گے آزمائش کردہ اور بڑا تیز جاد

اثر عمل ہے۔ جس روز نملی رہے اسکی فکر میں رہے اور ساتھ ساتھ جائے یا پتہ لگا آئے کہ فلاں جگہ آگ دی گئی ہے۔ رات کو کسی وقت جا کر اس جلنے ہوئے میں سے کوئلہ نکال کر اور جو ہانڈی آگ سے بھری لیجاتے ہیں اسکو ٹھوکر کر اسی کوئلہ سے وہیں بیٹھکر طالب و مطلوب کا نام مع والدہ لکھکر اپنے ساتھ لے آئے اور اسکو چولھے کے اندر جہاں روٹی پکتی ہے دبا دے۔ آس پر آگ برابر جلتی رہے۔ جبتک یہ ٹھیکری گرم رہے گی مطلوب کی نیند حرام ہوگی۔ خود بلا کر اپنا فریفتہ محبت ہونا ظاہر کرے گا۔ عاقلاں را اشارہ کافیست۔ چھوڑنا چاہے ٹھیکری نکال پھینکے۔

دستِ غیب با امداد خداوندی

دو روپیہ روزانہ

یہ عمل بقید ترک حیوانات بعد نماز تہجد ماہ ثابت عروج ماہ اول نوچندی جمعرات سے روزانہ چالیس دن تک گوشۂ تنہائی میں خواہ مکان خواہ مسجد میں ایک مقام خاص کر کے پڑھنا چاہئے نہ اس مقام پر کوئی شخص جائے نہ اس کا کسی کو علم اور نہ گھر والوں کو اس کا علم کرایا جائے۔ روزانہ کی آمد روزانہ خرچ کر دی جائے۔

وہ عمل یہ ہے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْتَغِیْثُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پھر چودہ تسبیح یہ آیت شریف۔ بعد ختم دُعا مانگے۔

اگر بقید ترک حیوانات پڑھنا منظور نہیں ہے تو بعد نماز عشاء پانصد مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے آٹھ آنے یومیہ انشاء اللہ ملتے رہیں گے اور خدا جانے کیا کیا سامان غیب سے ہو جائے۔

بقید ترک حیوانات پڑھنے سے روزانہ اکتالیسویں دن سے زیرین مصلّے آمد شروع ہوگی۔ لیکن جبتک عمل قبضہ میں رکھنا منظور ہو روزانہ پانصد مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ اب کوئی وقت اور جگہ کی تخصیص نہیں ہے بعد عشا معمول رکھے۔

اظہارِ حال۔ سید صاحب۔ سلام مسنون تین ماہ سے برابر بلا قید ترک حیوانات پڑھ رہا ہوں۔ مجھے تو کوئی فائدہ نظر نہیں آتا۔

جواب:۔ آپ برابر پڑھے جائیے ہرگز ہرگز نہ چھوڑنا۔

دیگر خط۔ اب کچھ کچھ آثار برکت معلوم ہونے لگے ہیں۔

جواب۔ اپنے عادات، طریقے اور کذب سے اگر آپ میں ہوں اجتناب فرمایئے عیوب کی اصلاح فرمایئے۔

دیگر خط۔ خدا کا شکر ہے کہ دن دونا رات چوگنا ملنے لگا اور اب تو خوب مزہ بھی آنے لگا۔

(حقیر ناچیز گنہگار بندہ)

بعد نماز عشاء غیبی امداد

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ط

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (سورہ طلاق پہلا رکوع کلام پاک سے دیکھکر یاد کرلو۔ پارہ قد سمع اللہ)

ترکیب: ۔نماز عشا سے فارغ ہوکر اسکو پڑھنا چاہیے۔ دو رکعت نماز نفل۔ اوّل سورہ فاتحہ۔ پھر آیت شریف پچاس بار۔ دوسری رکعت بھی اسی طرح بعد سلام کے دُعا مانگے۔

فائدہ: ۔افزائش بے گمان رزق کے لئے یہ عجیب چیز ہے۔ روزانہ پڑھتا رہے۔ اور شکر خدا بجالائے میری زبان تعریف سے قاصر ہے۔ اللہ پاک اس کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ اسکی تصدیقات کثرت سے آئیں۔

بڑا برکت والا عمل

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝

طریقہ پڑھنے کا۔ روزانہ بعد نماز فجر اوّل آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور ایکسو ایک مرتبہ آیت مذکورہ۔ رزق میں برکت اور فراخی ہوگی غیب سے اللہ پاک مدد فرمائیگا۔

عمل۔ زیادہ پڑھنے سے ارتکاب معصیت سے محفوظ۔ قبر میں روشنی حفاظت اور نگہبانی۔ اعمال حسنہ کرنے کی طاقت پیدا ہوگی۔ اور یا حقُّ اور یا مبینُ کے جو صفات ہیں وہ سب حاصل ہونگے۔ ایک عرصہ سے میرا معمول ہے اور اس کے بڑے اچھے نتائج پیدا ہوتے ہیں۔

ہر عمل میں خلوص نیت اور عجز و انکساری محبت خدا و رسول ضروری ہے۔ اگر یہ بات نہیں ہے تو دنیا کے وظائف ہیچ ہیں۔

سحر خلائق

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنُصْرَةِ الضُّعَفَآءِ وَالْخَلْقُ عَجْزٌ وَعَنْ ذَالِكَ ط ۔ اَللّٰهُمَّ سُدَّ لِسَانَ اَعْدَائِيْ وَلَا تُشْمِتْ بِهِ الْاَعْدَاءَ وَاظْهِرْنِيْ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَعْدَآءِ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

اس دُعا کو روزانہ پانچ بار کسی وقت پڑھ لیا جائے۔ تمام مخلوق اچھی نظر سے دیکھے گی۔ زبان بندی۔ صحابی گفتگو اور خیر کی بات زبان سے نکلے گی۔

وُسعتِ رزق

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝

کشائش رزق کے واسطے بڑا سریع التاثیر عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ بافراغت رزق عطا فرماتا اور خوب برکت ہوتی ہے۔ روزانہ کسی وقت مقررہ پر ایک تسبیح بعد نماز پڑھ لینا کافی ہے۔

فائدہ :۔ پڑھ کر دیکھئے، بروقت غیب سے اللہ تعالیٰ کس قدر نعمتیں عطا فرماتا ہے۔ اس امر کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے کہ عملیات کو بازیچۂ اطفال نہ بنایا جائے اس لئے کہ اس چودھویں صدی کی پود کلام پاک اور نماز سے کوسوں دور بھاگتی ہے۔ خاطر خواہ نتیجہ اس صورت میں نکلنا غیر ممکن ہے۔

ہزاروں کام کا جائز منتر

اس عمل کو مسمریزم سمجھنا چاہئے۔ ایک بنگالی جادوگر کا عطیہ ہے۔ ہر کام تیر بہدف چلتا ہے۔ زبان بندی مقہوری اعدا۔ حفاظت خود اختیاری وغیرہ میں ازبس مفید ہے۔

نظر بند کے بجر بند۔ شاہ علی کا بجر بند۔ کیدا بند۔ تلوار بند۔ سرکار بند۔ سرکار کی زبان بند۔ سانپ بند۔ سانپ کی زبان بند۔ آپر بند۔ آپر کی زبان بند۔ اگاڑی بند۔ پچھاڑی بند۔ کھانے کی آئی بند۔ بہتر کوس کے جو جنتر بند۔ بحق کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ روزانہ (۲۵) مرتبہ پڑھا کریں۔ اس کو عام لوگوں نے پڑھا اور فائدہ اٹھایا! انسان محفوظ رہتا ہے۔ اور خوش رہتا ہے۔

پُرتاثیر نقش برائے شفاء امراض

۷۸٦

٦	١	٨
٧	۵	٣
٢	٩	۴

یہ نقش بندر کھے ہے۔ چالیس یوم تک روزانہ بعد نماز فجر اکتالیس بار اس نقش کو لکھا جائے اور روزانہ ایک تعویذ رکھ کر چالیس تعویذ آرد گندم میں گولی بنا کر دریا میں روزانہ ڈال دیا کرے چالیسویں دن اکتالیس نقش ڈالے جائیں۔ اس لئے کہ روزانہ ایک نقش بچتا رہے گا۔ یہ زکوٰۃ اس عمل کی ہوگی اب روزانہ پانچ تعویذ لکھ کر تالاب یا دریا میں ڈالتا رہے تاکہ عمل سریع الاثر رہے۔ جس مرض میں آپ لکھ کر دیں گے۔ صحت ہوگی۔ بڑی بے نظیر چیز ہے۔ شفا و یابی مرض کے واسطے ایک بزرگ صرف اسی تعویذ سے کام لیتے تھے اور میرے مشاہدہ میں اس سے بہتر تعویذ نہیں آیا۔ اطباء کو چاہئے کہ وہ اس نقش سے کام لیں۔ خواہ گھول کر پلائیں یا بازو پر باندھیں

تیر بہدف عمل حاجات دینی و دنیاوی

روزانہ ایک بار صبح ایک بار شام سورۂ یٰسین شریف پڑھ لیا کریں۔ تمام آفات سے حفاظت رہے گی۔ اور فراخی رزق ہوگی ہر کام بخیر و خوبی پورا ہوگا۔

تمام لوگ ہمیشہ خوش رہیں گے نیز کوئی شخص نقصان نہ پہونچا سکے گا۔ جو دعا مانگے گا۔ قبول ہوگی۔

خوب یاد رکھیے کہ کلام پاک کا قلب سورۂ یٰسین شریف ہے مصنف کا معمول ایک وقت کا ہے اور بہت فائدہ اس کے پڑھنے سے پہنچ رہا ہے۔ آپکو اس کے پڑھنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

عشق اوّل در دلِ معشوق پیدا میشود

اس قاعدہ کو پیش نظر رکھکر ایسی تدبیر آسان پیدا کریں۔ جس سے مطلوب فریفتہ محبت بن جائے؟ سنیئے۔

قلب کی تسخیر کیلئے نظر سے بہتر دنیا میں کوئی چیز نہیں دوسرے اس سے اپنی محبت کا اظہار ایسے پیرایہ سے کرنا جس سے یہ علم ہو کہ در حقیقت یہ مجھ سے خلوص رکھتا ہے۔ اس کے بعد سلام کا درجہ ہے جب ملاقات ہو۔ چندروز نہ گذریں گے کہ باہمی الفت ہو جائے گا۔ تحفہ تحائف بھیجنا بھی ازدیاد الفت میں کمال رکھتا ہے۔

ترقی تنخواہ کا سریع الاثر عمل

بروز جمعہ بعد نماز عصر آیت الکرسی شریف (۳۱۳) بار پڑھکر دعا مانگے۔ انشاءاللہ بہت جلد ترقی ہوگی۔ اگر بہت جلدی چاہتا ہے تو دوسرے جمعہ کو پھر اسی طرح پڑھے اور تیسرے جمعہ پھر پڑھے۔ کامیاب ہوگا۔

فائدہ :۔ چند اشخاص بحمداللہ اس عمل کی برکت سے کامیاب ہو گئے۔ ایک بزرگ کا عطیہ ہے۔ اگر کامیابی نہ ہو تو پھر خرف ترمیم شروع کریں۔ اب تو سینکڑوں حضرات اسکی بدولت بارروزگار بن گئے۔

اجابت دعا کا بے نظیر عمل

ہر نماز کے بعد جب فارغ ہو جائیں۔ یعنی سنتیں نوافل پڑھکر سجدے میں جا کر عاجزی کے ساتھ اپنے پروردگار سے دعا مانگیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔

ہدایت :۔ استقلال سے کام لینا چاہیئے۔ جو شخص دربار خدا وندی میں پانچ وقت حاضر ہوتا ہے اللہ تعالیٰ خود اس کو مقرب بنا لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے (وکان الانسان عجولا) انسان بہت جلد باز ہے۔ دعا مانگتے ہوئے کچھ دن ہو گئے ہیں۔ اور قبول نہیں ہوئی کیا بات ہے۔ اس شیطانی وسوسہ میں ہرگز نہ پڑیں اور اپنا کام ہرگز نہ چھوڑیں۔

تسخیر محبوب کا شرطیہ تفلی عمل

ہاتھ پساروں کمہ ملوں کاچی مچھلی کھاؤں
آنے پہر جو کنٹھ گھڑی جگت منہ کر جاؤں

ہوتی یا دیوالی کی شب کو پانچ قسم کی مٹھائی اور نصف گز سرخ کپڑا اور ایک پھریری عطر اور قدرے تیل اور پان چھالیہ۔ الائچی۔ لونگ تھوڑی تھوڑی رکھکر لوبان کی دھونی سلگا کر یک صد دیگ بار ایک ایک پرچہ پر اوپر کا شعر لکھا جائے اور پھر پرچہ کی پشت پر طالب و مطلوب کا نام مع والدین لکھا جائے دبارہ بجے تنہائی میں بیٹھکر رات کو لکھنا چاہیئے، اور ایک سو ایک بار بلا طالب و مطلوب کے ناموں کے اس کو پڑھ لیا جائے مطلب یہ ہے کہ اس شعر کو اچھی طرح سے باطمینان پڑھ لیں۔ یہ عمل پورا ہوگیا (بارہ بجے شب کو لکھیں اور پھر پڑھیں)

اب مٹھائی معہ دیگر سامان کپڑے میں باندھے معہ عطر چھالیہ لونگ وغیرہ وغیرہ ملو جاری میں ڈال دے یا تالاب میں ڈالے اور چلا آئے۔ کوئی قید نہیں ہے۔ کہ اسی وقت ڈال آوے۔ موقع نہو صبح ڈال آئے۔ اب یہ عمل ایک سال تک کام دیگا۔

ترکیب :- طالب و مطلوب کا جو نام لکھا جائے گا۔ اس میں خواہ جبیر فریقینہ ہو اُس کا نام وغیرہ لکھا جائے۔ (طالب مع والدہ مطلوب مع والدہ)

اشارہ :- یا جس کا جی چاہے نام لکھدیں۔ فلاں بنت فلاں محض تکمیل عمل کے واسطے یہ کیا جاتا ہے۔ بشبہ میں نہ پڑیں۔

طریقہ :- عطر پر یا الائچی پر یا پان پر یا مٹھائی پر سات مرتبہ اس شعر کو سحر فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں پڑھ کر کے کھلاوے یا لگادے سحر ہو جائے گا۔

مثال :- نکاح کرنا منظور ہے۔ اور شادی کے واسطے اعزا و اقربا رضامند نہیں ہیں۔ یا لڑکی کے والدین کرنا نہیں چاہتے یا آپ کے گھر والے رضامند نہیں ہیں۔ اسوقت اُن کے کپڑوں میں عطر لگا دو پھر تماشہ دیکھو۔ کس طرح رضامند ہوتے ہیں۔ اور اگر مطلوبہ کے لگا دیا تو جان چھڑانا مشکل ہوگا۔ سوچ سمجھکر کام کرنا چاہیئے۔ اسلئے کہ انسان عشق میں دیوانہ ہوتا ہے۔ بدنامی کا ڈر کرا یا شرافت میں بٹہ نہ آجائے۔ ہماری حالت خراب اعمال کیوجہ سے بد سے بدتر ہو رہی ہے اور عام شائقین کی نظریں قابو میں نہیں ہیں۔ اس عمل کا تماشہ نہ بنائیں۔

فائدہ :- ایک بڑے زبردست شخص اس کے عامل تھے۔ الائچی کا کھلانا اور مطلوب کا بندۂ محبت بن جانا۔ آنکھوں سے دیکھکر رہا نہ گیا۔ قصہ طول طویل ہے۔ خدا خدا کرکے ظاہر کیا۔ سامنے اُن کے تجربہ بھی ہوگیا چونکہ اہل ہنود صاحبان کا اصرار تھا۔ اور سینکڑوں خطوط آچکے تھے۔ اس نے عمل کو بالائے طاق رکھکر استفادہ مناسب خیال کیا گیا۔ آخر میں اس عمل کے متعلق یہ لکھدینا ضروری ہے کہ ہر خریدار کتاب کو اس کی اجازت دیجاتی ہے کہ وہ خود اپنا مقصد برلائے۔ ذریعہ معاش بنانے کی اجازت نہیں ہے اس کو ذہن نشین فرمالیں۔ اس عمل سے مسلمان بھی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

ہے۔ واللہ اعلم۔

ہدایت:۔ کام پورا ہوجانے پر فی سبیل اللہ ضرور کچھ نہ کچھ دیدیں۔ مثلاً دو آنہ، چار آنہ، ایک روپیہ اور یہ رقم ایسے لوگوں کو تقسیم کریں جو فاقہ کش لوگ ہوں، خود جاکر دے آئیں۔

ذریعہ جڑی مطلوب کو غلام اور مخلوق کو فرمانبردار بنانا

(سنکھاہولی کی جڑ) ہولی کے دن جب آگ لگانے کے واسطے لوگ آتے ہیں تو گھی کا چراغ ساتھ لاتے ہیں یا تیل ڈال کرلاتے ہیں اور ہولی کی آرتی وغیرہ کرکے چراغ جلتا ہوا چھوڑ جاتے ہیں۔

یا دیوالی کے روز عام طور پر چراغ جلاکر روشنی کرتے ہیں۔ اگر ہولی کے دن کا چراغ ہو تو ایسا کیجئے کہ جب سب لوگ چلے جائیں موقع پاکر اُس چراغ کو گل کرکے اپنے ساتھ اس مقام پر لے جاؤ۔ جس مقام پر یہ جڑی موجود ہے وہاں پہنچکر اُس چراغ کو دیا سلائی کی مدد سے روشن کرو اور پانچ منٹ جلتا رہنے دو۔ اس کے بعد اس جڑ کو نوکدار لکڑی کی مدد سے کھودو۔ اور پوری جڑ کو نکالو۔ تقریباً پون بالشت کھودنے سے پوری نکل آتی ہے۔ اس کے بعد چراغ گل کردو اور جڑی کو اُس چراغ میں رکھ کر گھر لے آؤ۔ پھر اسکو بلا پانی پتھر پر پیسو اور تھوڑا تھوڑا تیل اور گھی جو اس چراغ میں ہو ڈالکر پیس کر رکھ لو یہ کاجل سا رقیق ہوجائے گا۔ اور جس پتھر پر پیسا ہے اسکو پانی سے خوب دھو ڈالو۔ اگر دیوالی کا موقع ہے تو

تیلی کے یہاں کا چراغ لاؤ۔ تیلی کے مکان پر پہنچکر موقع سے ایک چراغ گل کردو اور لے آؤ۔ یہ خیال رہے کہ اگر تیلی نے ٹوک دیا یا کسی اور نے ٹوک دیا کہ کیا کرتے ہو۔ سمجھ لو کہ عمل پورا نہ ہوگا۔ اسوقت اگر ایسی صورت پیش آئے تو فوراً واپس آؤ۔ اور پھر نصف گھنٹے کے بعد جاؤ۔ نیز یہ خیال رکھو کہ ایک چراغ لاسکتے ہو۔ دوسرا چراغ نہیں لاسکتے۔

موافق قواعد مذکورۂ بالا کے عمل کرکے ایک ڈبی میں محفوظ کرلو۔

جس کو فرماں بردار بنانا منظور ہو۔ آپ ذرا سا انگلی میں لگاکر چھڑک دو ایک اشارہ کافی ہے اسکو علم نہ ہو۔ بس وہ تمہارا فرماں بردار عمر بھر رہے گا یا جب تک تم چاہو۔ لیکن چھوڑنے کیواسطے بھی ساتھ ساتھ تیار کرلینا ورنہ بہت سے ایسے مواقع ہوتے ہیں کہ مصیبت میں جان ہوجاتی ہے۔ اور کوئی خطرہ پیش آجائے تو اس کام کو کرسکو اور کسی کو اس کا علم نہ ہو ورنہ اظہار میں بہت سی خرابیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔

(اضافہ) بیشمار اسکی تصدیقات آئی ہیں اور ہزاروں روپیہ اسکی بدولت مخلوق پیدا کررہی ہے۔

اس جڑی کا امتحان اس طرح کرو

اوّل دو بانس کی قمچیاں باریک کمانی دار چھیل کر رکھو اور دو آدمی کھڑے کرو۔ ایک کے کوٹھے کے ایک طرف سرا لگادو اور دوسرے سرے کو دوسرے آدمی کے کوٹھے کی طرف لگاؤ۔ اب دوسری قمچی کو دوسری طرف دونوں کے لگاؤ۔ اور

تازہ جڑی کی جڑ لے کر اس قمچی کے ایک سرے پر لگا دو۔ دونوں قمچیاں
آہستہ آہستہ دس منٹ کے اندر اندر جھکتی ہوئی آپس میں ملجائیں گی۔
اور رگڑنے لگیں گی۔ اس سے آپ کو یقین کامل ہو جائے گا کہ در حقیقت
یہ کامیاب جڑی ہے۔ ہر جگہ ملتی ہے۔ کوڑی کے مثل سفید پھول ہوتا ہے زمین
پر مفروش ہوتی ہے۔ پیلی زمین پر اسکی پیدائش ہے۔ صبح آٹھ بجے پھولی ہوئی
ملتی ہے۔ عام طور پر مشہور ہے۔ نہ ملے بیج بھیجدونگا۔
واضح رہے کہ پرانی بالس کی لکڑی پر یا پرانی جڑی یا دو چار دن کی ہو
جائے یہ عمل نہ ہوگا۔ یہ وصف تازہ جڑی میں ہے۔ ڈبی میں جب جڑی تیار
کرکے بطرق مذکورہ بالا رکھ لی۔ تو یہ جڑی ایک سال تک کام دیگی۔ ایک
بڑے زبردست ریاضت داں مہاتما کا یہ تحفہ ہے۔

علیحدہ کرنے کی ترکیب

جب چاہو کہ یہ شخص ہم سے جدا ہو جائے۔ یہ ترکیب عمل میں لاؤ۔ کسی
ہندو کا جنازہ جب مرگھٹ پر جائے تو اس کے بند جو ٹھٹری میں لگے ہوتے
ہیں۔ ایک دو جو وقت پر رہ جائیں لیکر جلا کر خاک اسکی اپنے پاس رکھ لو
ذرا سی خاک علیحدہ وہ جڑی پسی ہوئی سے نکال کر اب اس خاک کو اس
میں ملا کر اس پر چھڑک دو یا لگا دو۔ بس وہ آپکی محبت سے علیحدہ ہو
جائے گا۔
(فائدہ) مطلوب کیواسطے اور عامۃ خلائق میں سے جسکو اپنی محبت میں

غضب کا عمل برائے تسخیر عام و خاص

اس عمل کی بدولت اطبا۔ ڈاکٹران۔ وکلاء بیرسٹران۔ دوکانداران۔
سوداگران۔ صناع اور کاریگر۔ عرائض نویس اور دیگر ہر قسم کے پیشے والے
شرطیہ کامیاب ہوتے ہیں
مثال کے طور پر سمجھ لیں۔ اطبا اور ڈاکٹران کے پاس مرضاء کا اس قدر ہجوم ہوتا ہے
کہ ناک میں دم آجاتا ہے۔ فیس خوب ملتی ہے۔ دور دور کے لوگ آتے جاتے اور
بلا کر لیجاتے ہیں۔ روپیہ کی ہم تعداد نہیں لکھ سکتے کہ کسقدر ملتا ہے اخبارات اور
رسالہ جات کی اشاعت بڑی کثرت سے ہوتی ہے۔ اسی طرح تعویذ گنڈے لکھنے
والوں کی آمدنی معقول ہوتی ہے پیری مریدی کرنیوالے خوب فائدہ اٹھاتے
ہیں۔ مطابع والوں کے کام کا اسقدر ہجوم کہ خدا کی پناہ۔ وکلاء بیرسٹران گھبرا کر
مقدمہ لینا چھوڑ دیتے ہیں۔ کہ کہاں تک پیروی کریں۔ سوداگر۔ دوکان دار
صنعت و حرفت والے جیبوں میں روپے بھر کر لے جاتے ہیں اور دیگر ہر
قسم کے پیشے والے لطف کی زندگی بسر کرتے ہیں۔
شوقیہ یا بلا غرض عام طبقہ کے حضرات عمل کریں۔ ایک ہجوم انکے
گھر پر لگا رہے۔ ہم اس عمل کی تعریف اللہ و رسول گواہ ہے۔ کر نہیں سکتے
بڑے زبردست کامل کا یہ عمل باجازت ہے خلوص دل سے آپ
سب صاحبان کو اجازت دی جاتی ہے اور جملہ تراکیب جو قلمبند کی جاتی

ہیں۔ اس کے مطابق عمل کریں۔ اس عمل سے اہل اسلام فائدہ اُٹھائینگے۔
یہ عمل زیادہ سے زیادہ پانچ منٹ میں ختم ہوجاتا ہے۔ اکثر حضرات
اس کو پورا کر چکے ہیں جو عظیم فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔ اس عمل میں اس قدر بدرجہ
مجبوری سے کام لیا جارہا ہے کہ جو خریدار اس کتاب کے ہونگے وہی انشاءاللہ
اس سے فائدہ اُٹھائیں گے اور حضرت قطب الاقطاب نے بھی دعا فرمائی
ہے کہ اے پروردگار ذوالمنن اس کتاب سے استفادہ کرنیوالوں کو فائز المرام
کر۔ اور فراخی رزق بے شمار عطا فرما۔ آمین ثم آمین۔ جیسے پچھلے اوراق میں ظاہر کر چکے ہیں

وہ خاص عمل یہ ہے

اگر آپ حافظ ہیں تو ماشاءاللہ نورٌ علی نور۔ ورنہ اول سورۂ رحمٰن
شریف زبانی یاد کرلیں۔ جب خوب اچھی طرح یاد ہوجائے۔ روزانہ آفتاب
جب نکلے اور ایک نیزہ بلند ہوجائے۔ تقریباً پانچ منٹ کے اندر ایک نیزہ
بلند ہوجاتا ہے۔ جس کا اندازہ اس طرح کرلیں کہ آفتاب اپنی جگہ سے
نکلکر آپ کے سامنے آجائے اور کرنیں آفتاب کی پھیلی ہوئی ہوں (اضافہ)
جس طرح ریڈیم دھات اپنا کام آفتاب یا بجلی کی طاقت کے شمول سے کام
کرتی ہے۔ جس سے ریڈیو بنایا گیا ہے۔ اسی طرح سورہ رحمان اپنا عمل
تسخیر کا بجالاتی ہے۔ اور ابر کی صورت میں جب آفتاب نہیں نکلتا۔ تو
ریڈیو کی آواز پست ہوجاتی ہے۔ اسی طرح چلہ کے درمیان اگر مطلع غبار
آلود ہوگیا تو عمل کمزور ہوگیا۔ موسم گرما اس کے لئے مناسب رہتا ہے۔ قید

کچھ نہیں ہے۔ جب جی چاہے شروع کردو۔
اب سورج کے سامنے منہ کرکے سورۂ رحمٰن پڑھنا شروع کریں۔ جب
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر آئیں۔ داہنے ہاتھ کی کلمہ والی انگلی سے
سورج پر ایک اشارہ کردیں۔
اسی طرح ہر مرتبہ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر انگلی سے اشارہ
کردیا کریں۔ یہاں تک کہ سورت ختم ہوجائے۔
یہ عمل روزانہ پانچ منٹ میں ختم ہوجاتا ہے۔ ایک ہفتہ کے بعد آمد
مخلوق شروع ہوجاتی ہے۔ لیکن یہ زکوٰۃ ہے۔ آپ التفات نکریں
اور آنے والوں کو کمال اخلاق سے بٹھلایا کریں اور خوش مزاجی سے پیش
آئیں۔ بعد ختم چلہ صبح کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھتے رہیں۔ یہ عمل چالیس
یوم کا ہے۔ بڑی آسانی سے بعد نماز فجر پورا ہوتا ہے۔
ایک چلہ میں عام مخلوق کی آمد۔ دوسرے چلہ میں خاص خاص لوگوں
کی آمد۔ تیسرے چلہ میں رئیسوں۔ جاگیرداروں اور نوجوانوں۔ تعلقہ داروں
کی ملاقات۔ چوتھے چلہ میں رات دن مخلوق کا ہجوم لگا رہتا ہے۔ ان
حضرات سے جو کچھ آپ فرمائیں گے لتعمیل ارشاد بجالائیں گے۔ اگر تجارتی
کاروبار ہے۔ سب خریداری کریں گے۔ ہر شخص آپکی دوکان پر خود بخود کھینچکر
آئیگا۔ عجیب وغریب متصف بصفات یہ عمل ہے۔ خاص طور پر مشورہ
اس عمل کے کرنے کا دیا جاتا ہے۔ اگر آپ کو کسی حاکم کے سامنے جانا منظور
ہے یا کسی بڑے افسر کے پاس جانا ہو۔ ایکبار سورۂ رحمان پڑھکر جاسیئے۔ اگر

اس قدر موقع نہ ملے تو تین بار فَبِاَیِّ اٰلَاۗءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پڑھ لیں اور پھر سلام کریں۔ اخیر کمال اخلاق سے پیش آئے گا۔

(نوٹ) احباب اور آنے والی مخلوق عامل کی طرف کھنچے گی اور بعض اوقات کہنے بیٹھے گی کہ آپ نے کیا عمل پڑھا ہے خود بخود ہم آپ کی طرف چلے آتے ہیں۔ خوش مزاجی سے کہہ دیجئے کہ آپ کی بندہ نوازی اور محبت ہے ہم کس لائق ہیں۔ جو شخص جس قسم کا کاروبار کرتا ہو اسکو یہ عمل ضرور پڑھنا چاہئے۔

(اضافہ) ہزاروں دست غیب کے عمل سے یہ بہتر چیز ہے۔ اب تو بفضلہ لاتعداد اسکی تصدیقات آچکی ہیں۔

ملازمت کا بہترین عمل

حٰمٓ۔ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ۔ غَافِرِ الذَّنْبِ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ۔ بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

اس آیت شریف کو روزانہ بعد نماز عشا یا بعد نماز تہجد ایک ہزار مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ کچھ روز کے بعد جن لوگوں کو ضرورت ہوگی، وہ ملازم رکھنے کے خواہشمند ہوں گے۔ اور ہر شخص تعریف کرے گا کہ یہ بڑا نیک اور غریب ہے۔ یہ عمل اُن لوگوں کے واسطے زیادہ پراثر ہے۔ جو منتظر ہو گئے۔ اور ہم ملازمت

کا حوصلہ دل میں ہے یا مختار کارندہ وغیرہ بننا چاہتے ہیں برسر خدمات ہونگے۔

فائدہ:۔ اس عمل کی بدولت بحمد اللہ بہت کامیاب ہو رہے ہیں۔ ادھر پڑھا اُدھر ملازم ہو گئے۔ لیکن بعد ملازمت چالیس یوم پورے کر لے ایسا نہ کرے کہ درمیان میں چھوڑ دے اور بعد ختم روزانہ ایک بار اسکو ضرور پڑھ لیا کرے تاکہ مالک خوش رہے۔ بہر صورت یہ ہے مالک جس کا ملازم ہے بلا مشورہ آپ کے کوئی کام نہ کرے گا اور جو رائے آپ دیں گے اُس پر عمل درآمد کریگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

بعض احباب لکھ مارتے ہیں کہ نماز کا جھگڑا اچھا لگا دیا۔ یہ وسوسہ شیطانی ہے۔ نماز کی بدولت دین و دنیا کے سب کام بحسن و خوبی انجام کو پہنچتے ہیں۔ اور دربار خداوندی میں حاضر ہونے والا جلد مقرب بارگاہ بن جاتا ہے۔ اللہ پاک بھی اسکی خوب سنتے ہیں۔ مقصد دلی جلد بر آتا ہے۔

رحمت خداوندی

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا وَعَیْنُ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ اِلَیْنَا بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یُقْدَرُ عَلَیْنَا۔

ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اسکو اپنی رحمت میں چھپاتا ہے۔ اگر کوئی امر خلاف سرزد ہو جائے اُس پر مخلوق کے ذریعہ سے ظاہر کرا دیتا ہے اور اسکو نقصان اور پریشانی سے بچا لیتا ہے۔ بڑا اچھا عمل ہے۔

بدمزاج عورت کی درستی ہو جانا

اگر زوجین میں نفاق رہتا ہے اور کسی طرح نہیں بنتی اسوقت چاہیے
ذیل کی آیات کو روزانہ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھے۔ صبح وشام سجدہ میں
کر دعا مانگے کہ اے پروردگار میری بیوی کو میرا مطیع اور فرماں بردار
۔ ہفتہ عشرہ نہ گذرے گا کہ کمال محبت ہو جائے گی۔ وہ آیت پاک
ہے اِنَّ وَلِیِّ َۧ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ

زہر خورانی کا دفعیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی
السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط

اگر شبہ ہو کہ اس کھانے میں زہر ملا دیا گیا ہے یا پانی میں زہر ملا دیا ہے
بار اس آیت شریف کو دم کر کے کھائیں کچھ اثر نہ ہو گا۔ یا یہ طریقہ عمل کریں
کھانا سامنے آئے تین بار پڑھ کر دم کر دیا۔ پھر کھانا شروع کیا۔
اسیطرح رہ لایلاف پوری پڑھ کر دم کرنے سے بھی اس ضرر سے
محفوظ رہتا ہے۔

حکیم محمد فاروق

خوش اسلوبی سے ہر کام کا پورا ہونا!

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

تمام مہمات کے لئے کافی ہے، ہر کام احسن طریقہ سے انجام کو پہنچتا
ہے۔ مخلوق معاون اور مددگار ہوتی ہے۔ جو دعا مانگے گا خداوند عالم
آسان طریقہ سے اس کا ذریعہ پیدا کر دے گا اور آپ کو معلوم بھی نہیں
ہو گا کہ کس طرح کام ہو گیا۔ بہترین عمل ہے۔

روزانہ ایک تسبیح صبح وشام پڑھ لیا کریں۔ اس کے علاوہ جو فائدہ
پہنچے گا۔ اس کا علم خود آپ کو ہو جائے گا۔ اگر چار بجے صبح آسمان
کے نیچے برہنہ سر کھڑے ہو کر ایک تسبیح پڑھا کریں۔ بڑا زبردست توکل حاصل
ہو گا۔ اور مستغنی عن الغیر ہو جائے گا۔ تیر بہدف عمل ہے۔

فتوحاتِ غیبی

یہ ایک بڑے زبردست عالم فاضل جو ہندوستان اور دیگر ممالک میں اپنی
نظیر نہیں رکھتے۔ یہ عمل صاحب موصوف کے خاندان میں چلا آیا ہے۔ اور
مصنف نے بھی اسکو پڑھا ہے۔ فتوحاتِ غیبی روزانہ اس عمل کے پڑھنے سے

شروع ہو جاتی ہیں اور کچھ عرصہ تک پڑھنے سے عجیب و غریب کمالات
کا ظہور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ پروردگار عالم طرح طرح کی نعمتیں عطا
فرماتا ہے۔ تحفہ تحائف ملتے ہیں۔ فراخی رزق ہوتی ہے۔ دل ہر وقت
خوش رہتا ہے۔ آپ جسوقت اس کو پڑھنا شروع کرینگے۔ دل باغ باغ
رہے گا۔ اور اس عمل کی برکت سے وہ فوائد آپ کو پہنچیں گے۔ جس کا اظہار
کرنا مناسب نہیں معلوم ہوتا۔ قید صرف اسقدر ہے کہ ایک وقت مقررہ پر
پڑھا جائے۔ اچھا معمول اس کا یہ ہے کہ روزانہ بعد نماز فجر باہر ہوا خوری
کے واسطے نکل جائے، اور پڑھنا شروع کردے۔ چار فرلانگ جانے اور چار فرلانگ
آنے میں ختم ہو جاتا ہے۔ جی چاہے ایک جگہ بیٹھ کر پڑھے۔ بہرحال ناغہ نہ ہو
اور کم سے کم چالیس دن تک تو اسکو اپنے ورد میں رکھے۔ جب یہ عمل
چند روز معمولات میں آجاتا ہے۔ دل چھوڑنے کو نہیں چاہتا بلکہ طبیعت
ہوتی ہے کہ اسکو پڑھے جاؤ۔ ایک چلہ سے کم نہ پڑھا جائے اور یہ امر
ذہن نشین کر لیا جائے کہ نتیجہ کی جانب توجہ نہ کی جائے۔ کام جاری رکھیں
اور خیالات فاسدہ دل میں نہ لائیں۔ خود بخود فوائد کا اظہار ہونے لگتا
ہے۔ عجیب چیز ہے۔ تمام امورات سے اس لئے آگاہ کیا جاتا ہے کہ جو جو
باتیں ظہور میں آئی ہیں اُن کے اشارے لکھ دیئے گئے ہیں تاکہ آپ بدظن
نہ ہوں اور چھوڑ نہ دیں۔ (اضافہ) بے شمار تصدیقات آچکی ہیں روزانہ معمول
بنالیں اور اسی تعداد میں روزانہ برابر پڑھتے رہیں۔

روزانہ گیارہ بار دُرود شریف اور گیارہ سو گیارہ بار یَا مُغْنِی پھر گیارہ

بار سورۂ مزمل شریف پھر گیارہ بار درود شریف۔ پھر دعا مانگے نتائج چند روز
کے بعد مترتب ہونے لگیں گے۔ (اضافہ) ایک چلہ میں حقیقت امر یہ ہے کہ زکوٰۃ
پوری ہوتی ہے لیکن درمیان چلہ کے ہی اللہ پاک رزق کا دروازہ وسیع کرنا شروع
کر دیتا ہے۔

مزید اضافہ:- اکثر احباب کو چار چار چھ چھ ماہ کے اندر فتوحات حاصل ہونا
شروع ہوئیں نیز تجارتی کاروبار میں بھی خاص عظیم نفع پہنچانے والی یہ سورت شریف
بھی ہے

مغربی سیّارہ کا برقی عمل

حضرت قطب صاحب کا بتلایا ہوا یہ عمل ہے۔ اس عمل سے خاکسار نے
بہت کچھ فائدہ حاصل کیا اور برابر کر رہا ہے اور روزانہ اللہ تعالیٰ غیب سے
امداد فرماتا ہے۔ یہ عمل تجارتی فوائد میں اپنا نظیر نہیں رکھتا۔

مثال بر مشتہرین مطابع والے بک سیلر اخبارات یا رسالہ جات
نکالنے والے مصنف کتب تجارت میں بکری کم ہوئی بہرحال خوب تجربہ
ہو چکا ہے۔ احباب خاص نفع اُٹھائیں گے پڑھنا ہے رکھنا معمول بنا لینا ہے۔
بزرگانِ دین کے عطیہ سے خود فائدہ اُٹھانا اور مخلوق کی نظر سے پوشیدہ
رکھکر اپنے اغراض پورے کرنا یہ وسوسہ شیطانی ہے۔ بزرگانِ دین اگر آج
ایسا کرتے تو دنیا میں اُن کے فوائد سے ہم لوگوں کو کیا علم ہوتا ہم دنیا کے

سکتے ہیں۔ اپنا فائدہ ہمیشہ پیشِ نظر رہتا ہے۔ لہٰذا اس بخل کو اللہ تعالیٰ نے دل سے نکال دیا۔ اور اسرارِ مخفیہ بھی منظرِ عام پر بیان کر دیئے گئے تاکہ عام طور سے احباب فائدہ اٹھا سکیں۔

مغربی سیارہ کی شناخت یہ ہے کہ یہ سیارہ مشرق سے نکلتا ہے۔ اور مغرب میں جا کر غروب ہو جاتا ہے اور پھر روزانہ اُسی مقام سے نکلتا ہے روشنی اچھی ہوتی ہے۔ موسم سرما خصوصاً نومبر دسمبر کے مہینہ میں اس کا وقت نکلنے کا ۷½ بجے سے شروع ہوتا ہے اور آٹھ بجے پورا نکل کر سامنے آجاتا ہے۔ اس سیارہ کی چال تیز ہے۔ آنکھوں کے سامنے آدھ گھنٹے کے اندر اندر دس بارہ ہاتھ اوپر چڑھ جاتا ہے۔ روشنی میں اول ہلکی روشنی پھر رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی ہے۔ بڑی آسانی سے معلوم ہو جاتا ہے۔ اس کا نام مغربی تارہ ہے۔ اگر شناخت میں نہ آئے صبح پانچ بجے قبلہ رُخ غروب ہوتا ہے دیکھ لیں یا منجم سے دریافت کر لیں۔ الغرض ہر شخص پہچان لیتا ہے۔

روزانہ اس تارہ کے سامنے کھڑے ہو کر اور منہ تارے کی جانب رکھیں اور ہاتھ اٹھا کر یہ درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۰ گیارہ بار پڑھ کر حضور کی روحِ پاک کو بخش دے اور یہ دعا مانگے کہ اللہ میری کتب یا رسالہ یا فلاں تجارت کو فروغ دے اور فرمائش بھیجوا۔ قسم ہے اس پروردگار کی جس کے قبضۂ قدرت میں جان ہے بڑی اشاعت ہوتی ہے۔ خریدارانِ کتاب جو اس سے فائدہ اٹھائیں

خاص اجازت اور خاص مشورہ دیا جاتا ہے کہ اس عمل کو روزانہ کرتے رہیں اور اس کے فوائد سے محروم نہ رہیں۔ دو ہفتہ کے اندر اس کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب وما علینا الا البلاغ۔

ہدایت:۔ جب آپ کے تجربہ میں یہ عملیات آجائیں نہ خود فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ مخلوقِ خدا کو بھی اس کتاب سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دیں اور یہ تحریک فرمائیں کہ عملیات غفرانی ایک بہترین کتاب ہے۔ جس سے میں فائدہ اٹھا رہا ہوں اور مشورہ دیتا ہوں کہ آپ اس کو طلب فرما کر اپنے مقاصد حاصل کریں۔ اسلئے کہ اسوقت دنیا پریشان حال ہے اور ہر شخص ایک نہ ایک فکر میں مبتلا ضرور ہے۔ کتاب میں بحمد اللہ انتہائی کوشش کے ساتھ قریب قریب تمام پریشانیوں کے ازالہ کی کوشش کی گئی ہے اور سربسجود ہو کر دعا مانگی گئی ہے۔ انشاء اللہ آپ جس عمل کو موافق ہدایت کے پڑھیں گے۔ کامیاب ہونگے۔

(مشورہ خاص) اول یہ عمل کئے جائیں! (۱) سورۂ رحمٰن شریف کا (۲) بوقت شام مغربی سیارہ کا تاکہ اثرات اور نتیجہ دیکھ کر دوسرے عمل کرنے کی جرأت ہو۔ (۳) سورۂ مزمل شریف معہ یا مغنی کے (۱۱۱۱) بار

ہدایت:۔ بعض اوقات ہمارے پروردگار کا ایسا حکم ہوتا ہے کہ نتیجہ میں صفر۔ ایسی صورت میں پریشان نہ ہوں برابر پڑھے جائیں خلوص دل سے دعا مانگ لیا کریں پھر دیکھئے غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے۔ (اضافہ) ہزارہا احباب اسکو معمول بنائے ہوئے ہیں اور لاکھوں دعائیں دے رہے ہیں۔

جنت میں باغ لگانا اور شیطان کے شر سے محفوظ رہنا

روزانہ ایک تسبیح سبحان اللہ بحمدہ۔ ایک تسبیح سبحان اللہ العظیم پڑھنے سے دو صد درخت روزانہ جنت میں فرشتے لگائیں گے اور مغفرت کا سامان ہوگا۔ برائی اور خراب عادت سے بچیں گے۔ حدیث شریف میں ان ہر دو تسبیح کی بڑی تعریف آئی ہے۔ پھر ایک تسبیح روزانہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھے۔ شیطانی حرکات سے محفوظ رہے گا۔

سفر بخیر و خوبی تمام ہونا

ریل کا سفر ہو یا پیدل سفر ہو یا کشتی پر سفر کرنا ہو یا گھوڑے پر سفر ہو۔ الغرض کسی طریقے سے انسان سفر کرے۔ جب ارادہ بیٹھنے کا کرے ایک بار اس آیت شریف کو پڑھ کر بیٹھ جائے۔ بسم اللہ مجرھا و مرسٰھا ان ربی لغفور الرحیم۔ اگر سردی سے بخار آتا ہو تو بیری کی لکڑی پر پڑھ کر گلے میں ڈالے انشاء اللہ بخار جاتا رہے گا۔

سفر میں مطلق تکان نہ ہونا

اگر آپ پیدل سفر کرتے ہیں تو سبحان اللہ (۳۳) بار الحمد للہ (۳۳) بار۔ اللہ اکبر (۳۴) بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے سر سے لیکر پیروں تک دونوں ہاتھوں کو پھیر دیں۔ از دیاد قوت اس قدر ہوگی کہ آپ کو مطلق چلنے کا احساس نہ ہوگا۔ یعنی تکان نہ ہوگا۔

فائدہ:۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اس کو جس نے ایک بار پڑھ لیا۔ ایک درخت جنت میں نصب کر دیا اور جس نے پوری تسبیح ہر سہ کی یعنی مجموعی یک صد بار پڑھ لی۔ گویا اس نے اسماء حسنیٰ کے کل ناموں کا ورد کر لیا۔ آپ چندے کر کے دیکھئے اسوقت قدر و منزلت اس کی ہوگی۔ بارہا کا آزمائش کردہ ہے۔ یہ اثرات بحکم ربی سب ہوتے ہیں کلام اللہ کی آزمائش۔ استغفر اللہ ہماری زبان ایسے بیہودہ کلمات زبان سے نکال سکتی ہے۔ اگر نتیجہ ہمارے موافق منشاء بر آمد نہ ہو۔ تو ہماری غلطی اس کا سبب ہو سکتی ہے خوب سمجھ لو۔

گمشدہ چیز مل جانا

جب کوئی چیز گم ہو جائے فوراً انا للہ و انا الیہ راجعون ۰ پڑھیں۔ چیز ملجائے گی۔ ورنہ غرب سے اس سے عمدہ کوئی چیز ملے گی۔ یا حافظ بس مجرب

پڑھ لیں تاکہ وہ چیز محفوظ ہو جائے اور آئندہ مل جائے۔

آیہ کریمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

اس کی زکوٰۃ سوا لاکھ ہے۔ روزانہ ایک وقت مقرر کر کے آسانی سے جسقدر آپ پڑھ سکیں مقرر کر لیں۔ مثلاً پانچہزار روزانہ مقرر کر لیا تو (۲۵) دن میں زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ اور عمل قبضہ میں آ جائے گا۔ آپ کو کوئی مصیبت یا پریشانی یا کوئی زبردست خطرہ پیدا ہو گیا۔ چند آدمی مسجد میں مل کر یا گھر میں بیٹھ جائیں اور ایک شب میں سب لوگ مل کر پڑھ ڈالیں اور پھر ملکر پڑھ ڈالیں اور پھر ملکر دعا مانگیں۔ انشاءاللہ دعا قبول ہو گی۔ اور اس مصیبت سے نجات ملے گی۔ نہایت پُراثر عمل مشہور و معروف ہے۔ اور اسکی بدولت اللہ پاک نے پھانسی کی سزائیں دائم الحبس میں تبدیل کر دیں۔ بزرگان دین کا اس پر اتفاق ہے کہ یہ بڑی غضب کی چیز ہے اور لاثانی ہے۔ سیکڑوں نے اس آیہ کریمہ کی تعریف میں بعد کامیابی خطوط لکھے ہیں۔ اسم اعظم آیت شریف میں مخفی ہے۔ جس بلا اور مصیبت میں پڑھے گا انشاءاللہ فائدہ عظیم اٹھائے گا۔ جس قدر اس عمل کی تعریف کی جائے کم ہے۔ اکثر و بیشتر یہ عمل ایسا تیر بہدف ہے کہ اگر پھانسی کا حکم قیاساً ہوتا ہوا معلوم ہو سزا میں تبدیل ہو جائے گا۔ چند اشخاص بھکر

مسجد میں پڑھ ڈالیں یا مکان پر پڑھ لیں۔ ایک دن میں پورا ہو سکتا ہے قانون اپنی جگہ سے ہٹ نہیں سکتا۔ لیکن سزا میں تخفیف ضرور ہو جائے گی۔ اس لئے کہ قدرت خداوندی کا قانون دنیا کے قانونوں کی کیا حقیقت رکھتا ہے۔

زبان بندی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ صد ہزار بار گرد بگرد من و گرد دوستان من حصار باد مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللہ بر من و بر دوستان من یار باد۔ بستم دست پا زبان چشم عقل و ہوش و گوش کسانیکہ در ہیج دہ ہزار عالم آدمیان و دراۓ نا ترسان و ناحقان و ناشکران آدمیان و دیوان عقل و پریان کسانیکہ مارا و دوستان مارا بد گویند و بد خواہند و بد بدانند و بد اندیشند بحرمت لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ قولاً و فعلاً۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

روزانہ ایک بار صبح اور ایک بار شام کو پڑھ لیا کریں۔ تمام برائیوں سے انشاءاللہ محفوظ رہیں گے اور جب کوئی شخص برائی سے

یاد کرنا چاہے گا۔ زبان بند ہوجائے گی۔ بڑا سریع الاثر عمل ہے۔ دوسرے ایڈیشن میں اسکی بہت تصدیقات آئیں ہیں۔
(اضافہ) اب اسکی تعداد تصدیقات کا کچھ شمار نہیں ہے۔ قریب قریب ہر شخص اسکو پڑھ رہا ہے۔

دوسرا عمل زبان بندی

اس سے مختصر یہ دوسرا عمل ہے۔ اس کے پڑھنے سے بھی زبان بندی مخلوق کی ہوجاتی ہے۔

لا اِلٰہ اِلاَّ اللہ برجالش۔ عصائے موسیٰ برحگرش مہر سلیمان بن داؤد علیہ السلام بردہنش برحمتک یا ارحم الراحمین۔ اس کو سات مرتبہ پڑھکر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے جسم پر پھیر لیں۔ یا چاروں طرف پھونک دیا کریں۔ اسکی تعریف بھی قریب قریب ہر شخص کرتا ہے۔

ھدایت :- اسما حسنیٰ میں سے کوئی ایسا اسم منتخب کرکے پڑھنا چاہیئے جس سے تمام مخلوق تعریف سے یاد کرے۔ نظروں میں عزت ووقار ہو۔ اور نیکیاں بڑھتی جائیں۔ برائیاں ڈھلتی جائیں۔ بزرگان دین نے ہمیشہ ایسا مشورہ دیا ہے جو آپ کے سامنے پیش ہے (یہ ہر دو عمل حسن یوسف سے لئے گئے ہیں۔) پھر طبع ہوکر آگئی ہے۔ سب عمل بلا قیود میں دیکھنے کے قابل ہے۔ قیمت تین روپیہ۔

اعداد نکالنے کا طریقہ

ابجد ۱-۲-۳-۴، ہوز ۵-۶-۷، حطی ۸-۹-۱۰، کلمن ۲۰-۳۰-۴۰-۵۰، سعفص ۶۰-۷۰-۸۰-۹۰

قرشت ۱۰۰-۲۰۰-۳۰۰-۴۰۰، ثخذ ۵۰۰-۶۰۰-۷۰۰، ضظغ ۸۰۰-۹۰۰-۱۰۰۰

بہت سے احباب کو اعداد نکالنے کا طریقہ معلوم نہیں ہے۔ ان اعداد سے تاریخی نام رکھا جاتا ہے اور جس عمل کی ضرورت ہو موافق اعداد اسم کے پڑھا جائے نہایت درجہ مؤثر ہوتا ہے۔ ہر اعداد کے بالمقابل ہندسہ لگادیئے گئے ہیں۔ سب الفاظ کے ہندسہ لگاکر اور ملاکر جوڑ لیں۔ پھر اسی تعداد میں روزانہ پڑھنا چاہیئے۔ مثال کے لئے ذیل کا عمل دکھایا جائے مثلاً ہم کو ترقی علم اور فراخی ذہن کے واسطے (ربِّ زِدنی عِلماً) پڑھنا ہے، یہ دس اعداد ہیں۔ اور اُن کا مجموعہ (۴۱۶) ہوتا ہے۔ لہٰذا روزانہ (۴۱۶) مرتبہ کسی ایک وقت مقررہ پر پڑھیں گے۔ عظیم فائدہ اُٹھائیں گے۔ اور اگر اپنے نام کے اعداد نکال کر دونوں کا مجموعہ کی تعداد سے روزانہ پڑھا جائیگا تو اس طرح کام ہوگا۔ جیسے مشین گن کام کرتی ہے۔

ہر مرض اور ہر درد کی دوا

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

مقامِ مرض پر یا مقامِ درد پر ہاتھ رکھکر ان آیات کو تین بار پڑھکر دم کردے۔ دن میں دو بار دم کردیا کرے۔ انشاء اللہ جلد ازالۂ مرض ہوگا۔ اور صرف ایک آیت اول کی پڑھیں گے۔ غضب کی تسخیر ہوگی۔ تفصیل اور طریقہ اس کا تاج خوش خیال نامی کتاب میں درج ہے۔ قیمت معہ محصول ۱۲ آ ہے۔

درندہ جانور کے حملہ سے محفوظ رہنا

اگر شیر یا کتا یا تیندوا یا اور کوئی جانور حملہ کرے فوراً اسکو پڑھے۔ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ، باز آجائے گا ہرگز نہ کاٹے گا

اولاد سے مایوسی

اگر آپ کو اولاد کی جانب سے مایوسی ہے تو موافق اعداد کے ایک چلّہ تک روزانہ اس آیت شریف کو پڑھئے۔ اللہ تعالیٰ اولاد عطا فرمائے گا۔ (رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ) اس کے اعداد نکالئے جیسا کہ اوپر درج ہے۔ حساب لگاکر نکال لیں اور روزانہ معمول بنالیں

کیسا ہی سخت مرض ہو شفا ہوگی

ان آیات کو پڑھکر روزانہ پانی پر دم کرکے مریض کو پلائے اور تعویذ بناکر گلے میں ڈالے یا تشتری پر لکھکر پلاوے شفا ہوگی۔ بارہا کا آزمائش کردہ عمل ہے۔ طبیب صاحبان کو چاہئے روزانہ بوقت صبح ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ پھر تو آپ جس مریض پر پڑھکر دم کردیں گے شفا ہوگی۔

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۝ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ قُلْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۝

جنات کا اتار دینا

سورۂ جن پوری ایک بار پڑھکر جس پر آسیب کا خلل ہو دم کردیں انشاء اللہ اتر جائے گا۔ پھر سورۂ یٰسین شریف ایک ایک بار پڑھکر چاروں رُخ کونوں کی طرف پھونک دیں۔ ہمیشہ کے واسطے مکان محفوظ ہو جائے گا۔ سورۂ جن پوری لکھکر بازو پر بطور تعویذ موم جامہ کرکے باندھیں خود مامون و محفوظ رہیگا۔

بصارت میں کمی نہ ہونا

اگر آپ چاہتے ہیں کہ میری آنکھوں کی روشنی کم نہ ہو۔ بعد فارغ ہونے وضو کے آسمان کی جانب نظر کر کے سورۂ اِنَّا انزلنا پوری پڑھ لیا کریں۔

کوئی نقصان بحمد اللہ آنکھ میں پیدا نہ ہوگا۔

کسی کی جانب سے بُرائی نہ دیکھنا

ہر نماز کے بعد جبکہ فرض ختم ہوں اور دعا مانگنے سے پہلے اپنے سجدہ کے سامنے دائیں ہاتھ کی پانچوں اُنگلیوں کو زمین پر رگڑ دیئے اور پھر ایک بار آیت الکرسی شریف پڑھکر پھونک کر تالی بجا دے۔

شدید ظالم کو شہر سے باہر نکال دینا

مخلوق ظلم سے تنگ آگئی ہو تو اس آیت شریف کو ایک چلہ تک روزانہ پڑھے۔ اس درمیان میں ظالم شہر سے نکل جائے گا۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ط روزانہ سات گھونگیاں لیں اور اس پر ایکمرتبہ پڑھکر دم کر دیں

اسی طرح روزانہ سات دن تک برابر پڑھکر دم کر دیا کریں۔ روزانہ ان کو کنویں میں ڈالتے جائیں۔ واضح رہے کہ جب یہ عمل شروع کریں بقید ترک حیوانات کریں۔ یہ بھی خیال رکھیں کہ اگر ناجائز جگہ پر بلا وجہ آپ نے عمل کیا سخت نقصان پہنچے گا۔ خوب یاد رکھئے۔

بخار کا حکمیہ علاج

اگر کسی کو بخار آتا ہے تو نئی روئی لے کر دو پھاہہ بنائیں۔ ایک دائیں کان کے واسطے اور ایک بائیں کان کے واسطے دائیں کان میں جو پھایا لگانا ہو اس پر گیارہ مرتبہ دُرود شریف اور سات بار الحمد شریف پوری پڑھکر دم کر کے دائیں کان میں لگا دیں۔ دوسرے پر پانچ بار الحمد شریف پڑھکر اور گیارہ مرتبہ دُرود شریف دم کر کے دوسرے کان میں لگا دیں۔ دوسرے دن اسی ٹائم پر دائیں کو بائیں اور بائیں کو دائیں میں لگا دیں۔ انشاء اللہ بخار کافور ہو گا۔ اسی طرح اگر چالیس بار پڑھکر پانی پر دم کر کے بخار والے پر چھینٹا مارے۔ انشاء اللہ بخار دفع ہو۔ اگر دونوں باتیں ایک ساتھ عمل میں لائے۔ سبحان اللہ کیا کہنا۔ تیر بہدف ہے۔ اگر اس پر بھی بخار نہ جائے تو اسی قاعدے کے ساتھ سورہ الم نشرح پڑھنا چاہیئے۔

فقیر سے غنی ہو جانا بے گمان رزق ملنا

آیت الکرسی شریف (خالدون) تک ہر نماز کے بعد پڑھ لیا کرے یہاں تک کثرت کرے کہ اُس کا علم ہونے لگے۔ کہ یہ فائدہ پہنچ رہا ہے جی چاہے پھر ایک تسبیح روزانہ مقرر کرے۔ عجیب چیز ہے۔

اُمرا حکام اور عوام کی نظر میں محبوب رہنا

پارہ اذا سمعوا بندرہواں رکوع وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ سے مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ تک بعد جمعہ کانچ کے برتن پر مسجد میں بیٹھکر گلاب کے عرق میں زعفران حل کر کے لکھیں۔ قلم پاک ہو۔ پھر اُسکو شہد خالص سے دھو کر سرمہ اصفہانی بقدر ضرورت میں ملا کر پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور آنکھوں میں لگایا کریں۔ ہر دلعزیز رہیں گے۔ زہرہ یا مشتری یا شرف شمس میں لکھنا چاہیے۔

ایک عجیب راز

حروف تہجی میں سات حرف مخصوص ہیں

ث جمعرات کے لئے مخصوص ہے اگر کوئی اسم جس کا اول حرف ث ہو۔

ثابت کے مہینے میں شروع کیا جائے اور ج کے لئے جمعہ ہے۔ خ کے واسطے اتوار ہے (ز) کے واسطے منگل ہے (ظ) کے واسطے بدھ ہے۔ اسم ظاہر کیلئے مخصوص ہے (ش) کے واسطے پیر کا دن مخصوص ہے اسم شاکر پڑھیں (ف) کے واسطے ہفتہ مقرر ہے اسم فاتح پڑھنے کیلئے مخصوص ہے۔ بہرحال مطلب یہ ہے کہ اسماء حسنہ میں اس کا خیال رکھیں۔

بغض عداوت نااتفاقی

پارہ ولو اننا ۸ ع ۱۲ - وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ سے بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ تک جن لوگوں میں آپسمیں بغض عداوت اور جانی دشمنی یا بول چال بند ہو یا قرابت داری کے جھگڑے کی وجہ سے مخالفت ہو اُن کو برفی پر جو مسلمان کے ہاتھ سے بنائی گئی ہو لکھکر دونوں کو کھلا دیں یا انجیر پر لکھیں۔ ہر دو کو کھلائیں آپسمیں اُلفت ہو جائے گی۔

چیچک سے بچہ کی حفاظت

چیت کے زمانہ میں اکثر بچوں کے چیچک نکلتی ہے۔ عمل یہ ہے کہ ایک نیلا تاگا لیا جائے اور سورۂ رحمٰن پڑھنا شروع کریں جب فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ پڑھیں دھاگے میں گرہ لگا دیں۔ اسی طرح جتنی بار فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ آئے برابر گرہ لگاتے جائیں۔ بعد ختم گلے میں ڈالیں۔ چیچک سے بچہ محفوظ رہے گا۔

نظرِ بد سے حفاظت

اگر بچہ کو نظر لگ جائے سورۂ مزمل شریف پوری پڑھکر تین بار دم کریں انشاء اللہ نظر زائل ہوگی۔

نہایت مؤثر اور مجرّب عمل

برائے مطلوب و دافع اعداء و تلاشِ روزگار

سورۂ اخلاص کا ایک بار پڑھنا تہائی قرآن شریف کے برابر ہے اوّل و آخر سو سو بار درود شریف اور ایک ہزار بار سورۂ اخلاص پڑھنا چاہیئے۔ عروج قمر میں تلاش معاش کے واسطے پڑھیں اور نزول ماہ میں دافع اعدار کے واسطے ایک ہفتہ مؤثر اور مجرّب ہے۔

نیز اگر اس سورت کو نقش کی صورت میں بعد نماز صبح قبل طلوع آفتاب سنیچر کے دن عروج ماہِ ثابت کے مہینے میں لکھے اور خشک قلم سے نام دونوں فریق کا مع انکی والدہ کے ناموں کے لکھے اور اس کے بعد یہ کہے الٰہی بہ برکت اس کلام پاک کے ان میں موافقت کر، پھر اسکو دھو کر مطلوب کو شیرینی میں کھلا دے۔ حلال جگہ کے سوا دوسری جگہ ہرگز ہرگز نہ کرے۔ ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

دفینہ کا خواب میں معلوم ہونا

یَا ھَادِیُ الْخَبِیْرُ الْمُبِیْنُ ۔ نصف شب کے بعد اس کی کثرت کرے اور ہر سو بار کے بعد یہ کہے اِھْدِنِیْ یَا ھَادِیُ ۔ اَخْبِرْنِیْ یَا خَبِیْرُ وَبَیِّنْ لِیْ یَا مُبِیْنُ ۔ پھر جس چیز کا حال دریافت کرتا ہو اس کا نام لے، جب نیند غالب ہو۔ سو جائے۔ خواب میں انشاء اللہ معلوم ہو جائے گا۔ اسی طرح باوضو بستر پاک پر لیٹ کر بعد نماز عشاء یا باسط بکثرت پڑھے۔ خواب میں علم ہو جائے گا۔

فائدہ:- اگر اور کوئی بات معلوم کرنا ہو تو اسکو زبان سے ادا کرے۔

بُرائی سے حفاظت

قُلْ یَا اَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ (سورۂ کافرون) روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھ لینا ہر شر اور بُرائی سے محفوظ رکھتا ہے ایک بار پڑھنا چوتھائی کلام پاک کے برابر ہے۔

فراخیِ رزق

سورۂ اخلاص یعنی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ شریف پوری شل سابق ثواب رکھتی ہے۔ اگر

کوئی شخص اسکو بعد نمازِ فجر اکیس ۲۱ بار بعد ظہر بائیس ۲۲ بار پڑھے اور بعد عصر (۲۳) بار بعد مغرب (۲۴) بار بعد عشاء (۲۵) بار پڑھے ہر نماز میں جو تعداد مقرر ہے۔ اتنا ہی اول و آخر درود شریف پڑھنا چاہیئے۔ مؤثر اور مجرب ہے۔

فائدہ:- عمل کا معمول یہ ہے کہ اس کی چنداں مزاولت کیجائے جب اس کے لطف سے بہرہ اندوز ہوگا۔ آپ خود غور فرمائیے کہ اللہ تعالی نے رزق، کا وعدہ فرمایا ہے۔ برابر دے گا۔ یہ انعام سمجھنا چاہیئے جو مزید عطا ہو۔ پس مستحق انعام کے کام کرنا چاہیئے۔

خوفِ اعدا سے حفاظت

سورۂ لایلاف پوری اول و آخر درود سہ سہ بار۔ ایک سو ایک بار سورۃ روزانہ پڑھنا چاہیئے، دشمن بال بیکا نہ کرسکے گا۔ اگر خدانخواستہ اتنا موقع نہ ملے تو (یا حفیظ) پڑھتا رہے۔ دشمن سے مقابلہ اگر ہوجائے اسی کو پڑھتا رہے۔ اور اگر مذکورۂ بالا سورۃ کو معمول بنائے تو کیا کہنا سبحان اللہ ہزاروں دعائے سیفی سے بہتر ہے۔

سجدہ کے فوائد

کلام پاک میں چودہ سجدہ ہیں۔ ہر سجدہ کی آیت کو پڑھنا چاہیئے اور پھر سجدہ کرنا چاہیئے۔ اس طرح چودہ سجدے پورے کرکے پندرھواں سجدہ اپنے دلی مقاصد کا

کرے اور سجدے میں دعا مانگے۔ انشاءاللہ مطلب حل ہوگا۔ سریع الاثر ہے شرط اس میں یہ ہے کہ اول دودھ، چاول، شکر، گھی کا شکرانہ بناکر بچوں کو کھلاوے، پھر اسکو عمل میں لائے۔

بچوں کا زندہ نہ رہنا

اگر کسی عورت کے بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو یہ کرے، دوشنبہ کے دن ٹھیک دوپہر کو اجوائن اور سیاہ مرچ پر چالیس بار سورۂ والشمس پڑھے۔ اول و آخر ایک ایک بار درود شریف پڑھنا چاہیئے۔ پھر دم کرے۔ جبتک بچہ دودھ نہ چھوڑے روزانہ چند دانہ سیاہ مرچ اور اجوائن کے کھاتا رہے، بحمداللہ تجربہ شدہ ہے، موافق قاعدہ کے عمل کرنا چاہیئے۔ ہمیشہ بزرگانِ دین کا اسی کا معمول ہے۔

پتھر پھینکنا یا دیوانہ کتے کا کاٹنا

اگر مکان میں پتھر آتے ہوں۔ یا شیطان پریشان کرتا ہو۔ چار میخوں پر اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَّأَكِيدُ كَيْدًا الخ یعنی رُوَیْدًا تک پچیس پچیس مرتبہ پڑھکر چاروں کونوں میں مکان کے دبا دے، حفاظت ہوجائے گی۔ اور اگر چالیس ٹکڑے روٹی پر لکھکر ایک روٹی کا ٹکڑا روزانہ کھلائے۔ انشاءاللہ جنون جائے اور ہڑک سے محفوظ رہے۔

دردِ زہ کی تکلیف

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ سے دوسری آیت حُقَّتْ تک لکھے۔ آگے اسکے اھیًا اشرًا اھیًا لکھدے۔ پھر اُس تعویذ کو باندھ دیں اور بچہ ہوتے ہی فوراً کھولدیں۔ بآسانی ولادت ہوگی۔

دافعِ آسیب جن و پری و نظرِ بد و بھوت وغیرہ

جس مرد یا عورت کو یہ شکایت ہو سورۂ جن سات بار پڑھکر دم کریں غائب ہوجائے گا (سورۂ جن پوری پڑھنا چاہیئے) اور اگر ایک بار روزانہ پڑھے زندگی میں اپنا مقام جنت میں دیکھ لے گا۔ نہایت مؤثر ہے۔

انصرامِ منگنی و انتظامِ شادی

اگر لڑکی کے واسطے اچھا بر نہ ملتا ہو یا کہیں سے پیغام نہ آتا ہو۔ تو عروج ماہ میں اکتالیس مرتبہ سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر دُعا مانگ لے۔ انشاء اللہ پیام، اچھے سے اچھا آئے گا۔

اور اگر کوئی حاجت پیدا ہوگئی ہے تو بعد نماز صبح قبل طلوع آفتاب تک روزانہ چالیس دن تک سورۂ یٰسین شریف کو پڑھنا شروع کرے جب مُبین پر پہنچے سات مرتبہ مُبین کو پڑھے پھر اول سے شروع کرے تیسری مُبین پر پہنچے۔ تو سات بار کہے۔ اسی طرح آخر تک عمل کرے پھر آخر میں اول سے آخر تک ایک

بار پڑھے اور دعا مانگے۔

لاعلاج مرض کا علاج

سورۂ فاتحہ۔ کسی قسم کا لاعلاج مرض ہو روزانہ سات مرتبہ پڑھکر دم کرنے سے شفاءِ عاجلہ ہوگی۔ اسیطرح جو شخص سورۂ فاتحہ پڑھکر کسی پر دم کرے گا ازالہ مرض ہوگا۔ ہر مرض کی دوا اور ہر مرض کی شفا ہے۔

غم، تکلیف، صدمہ، اُمید، حاجت

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ سے آخر صورت تک (سورۂ مومنون دیکھیے) خلوصِ نیت اور یقین و صدقِ دل کے ساتھ اگر آسیب زدہ پر پھونک دیں آسیب دفع ہو۔ نیز ایک بار روزانہ بعد نماز پڑھنا۔ رنج و غم مصیبت اور پریشانی و حاجات دنیوی کیلئے تیر بہدف ہے۔

لاکھوں نیکیاں پیدا کرنیوالا عمل

ایک بار روزانہ سورۂ کہف پڑھ لی جائے۔ زمین سے آسمان تک نور سے منور رہے گا۔ رحمت کے فرشتے مغفرت کی دعا کرتے رہیں گے۔ اس کے خواص و فوائد بہت زیادہ ہیں۔ اگر شب کو روزانہ پڑھ کر سوئے گا۔ دفینہ

اپنے مکان کا انشاء اللہ دیکھے گا۔ (ذریعہ خواب)

ہدایت :- مرد تو ہمیشہ کچھ نہ کچھ پڑھتے رہتے ہیں۔ عورتوں کو چاہیے کہ زبانی یاد کرلیں۔ آخرت کا حصہ مفت میں خرید لیں اور اگر سورۂ یٰسین شریف پڑھکر روزانہ دعا مانگ لیا کریں۔ تو اُن کے شوہر فرماں بردار رہیں۔ رات دن فلاح سے گذرے۔

محبوب خلائق و فریفتۂ محبت

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

اعداد اس کے (۸۳۷) ہیں۔ روزانہ اوّل بہ نیت زکوٰۃ اکیس ۲۱ یوم پڑھے پھر ایک ہزار بار پڑھکر سرمہ پر دم کرکے رکھ لے۔ روزانہ لگایا کرے۔ منظور نظر رہے گا۔ اور اگر ایک ہزار بار روزانہ یعنی طالب و مطلوب کے نام معہ والدہ وغیرہ کے اسم کے ہر بار پڑھتا جائے اور لوبان برابر سلگتا رہے۔ اکیس دن میں انشاء اللہ مطلوب حاضر ہوکر حسب دلخواہ حکم بجالائیگا۔

تنبیہہ :- ناجائز کام میں کلام پاک کے اثرات نہیں ہوا کرتے۔ اگر ایسا خیال ہے تو ہرگز ہرگز نہ کریں۔ جائز کام میں دیکھئے حکمیہ اثر رکھتا ہے

حضور پُر نور کی زیارت سے مشرف ہونا

جمعرات کے دن شب جمعہ میں غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے۔ عطر لگائے بعد نماز عشاء مسجد میں، یا پاک جگہ مکان میں ایک ہزار مرتبہ دُرود شریف اور ایک ہزار بار سورۂ کوثر پڑھے۔ انشاء اللہ وہ حضور سردار دو عالم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

فائدہ۔ حضور اکرم کی زیارت سے مشرف ہونا کچھ مشکل نہیں ہے شرط صرف یہ ہے کہ پڑھنے والے کو حضور کی محبت جان سے مال سے اور گھر والوں سے بھی زیادہ ہو۔ جس طرح طالب مطلوب کے عشق میں دیوانہ ہوجاتا ہے۔ اسی طرح عشق حضور کا ہو۔ انشاء اللہ اس نعمت سے ضرور مالامال ہوگا۔ ہر مسلمان کو کوشش کرنی چاہئے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضور پر نور کو خواب میں دیکھنے والا۔ اس پر دوزخ حرام ہے۔ اللہ پاک ہر صاحب ایمان کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

انکساری پیدا کرنا عزت بڑھ جانا نرم دل کردینا

یَا عَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ۔ موافق اسم کے اعداد نکال کر پڑھنے سے عزت بڑھتی ہے۔ اور خود اپنے دل میں عاجزی پیدا ہوتی جاتی ہے۔ اگر متکبر مغرور کے سامنے پڑھیں نرم دل اور ربانی ہوجاتا ہے۔

شیطانی وسوسہ کا دفعیہ

جب وسوسہ دل میں آئے خوب خوش ہو۔ اسلئے کہ خوشی سے شیطان کا
دل جلتا ہے اور غم اگر کیا بہت خوش ہوتا ہے خیال رکھئے۔

سخت سے سخت جادو کا قلع قمع

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ سے عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ٥

(پارہ یعتذرون ٦ ع)

کیسا ہی سحر کسی نے کیا ہو۔ نہایت زبردست نافع عمل ہے۔
ایک گھڑا بارش کے پانی کا ایسی جگہ سے لے لیں۔ جس کنوئیں سے کوئی
پانی نہ بھرتا ہو۔ پھر سات درختوں کے ایسے پتے لیں جس کا پھل نہ کھایا جاتا ہو
اس کے بعد دونوں پانی ملا کر اس میں پتے ڈالدیں۔ پھر آیات کو کاغذ پر لکھ
کر اس پانی سے دھوکر مسحور کو کنارے دریا کے لے جاکر پانی میں اسکو کھڑا
کرکے رات کو غسل دیں۔ انشاء اللہ سحر باطل ہوجائے گا۔

مُردوں سے بات چیت کرنا

ذریعہ مراقبہ بزرگانِ دین سے استفادہ حاصل کرنا۔ کشف قبور۔ زیارت
علماء صلحاء اور مشائخ کبار سے۔

یَا صَمَدُ - یَا صَمَدُ - اَللّٰہُ الصَّمَدُ ط
(بعد نماز تہجد یا بعد نماز عشاء پڑھنا چاہیے) نماز پڑھکر مسجد میں یا اپنے مکان
کے کسی گوشے میں پاک صاف جگہ پر مصلیٰ بچھا کر اول دن میں پانچ ہزار
بار دوسرے دن چار ہزار بار تیسرے دن تین ہزار بار۔ پھر ایک تسبیح روزانہ
کم کرتا جائے۔ یہاں تک کہ ایک تسبیح پر آجائے۔ اس درمیان میں اس
قدر رقت طاری ہوگی کہ پڑھنا مشکل ہوگا۔ اور زار زار آنسو آنکھوں سے
جاری ہوں گے۔ دل قابو سے باہر ہوگا۔ پورا کرلے۔ جس طرح بنے۔ اس
عمل میں کوئی خوف ڈر وغیرہ مطلق نہیں ہے۔ اطمینان رکھئے۔ اب عمل
پورا ہوگیا۔ روزانہ ایک تسبیح معمول میں رکھیں۔ جب تک اس کا شوق
ہو۔ اگر اول مرتبہ حسب منشاء پورا نہ ہو۔ کچھ روز کا وقفہ دے کر پھر دوبارہ
کریں۔ اول تصفیہ قلب لازمی ہے۔ پھر مراقبہ کا معمول کچھ عرصہ اس کے
بعد اس وظیفہ کو کریں۔ اکثر حضرات کی ناکامی کا سبب یہی ہوتا ہے۔ اور
شکایات یہ آتی ہیں کہ کچھ معلوم نہیں ہوا۔ رقت قلب کا ہونا کیف
قلب ہونے کی دلیل ہے

ترکیب طریقۂ عمل

جس قبر کے حالات دیکھنا منظور ہوں اس پر
قبلہ رخ بیٹھکر آنکھیں بند کرکے پڑھنا شروع
کردیں۔ پانچ تسبیح پوری نہ ہونے پائے گی کہ قبر مثلِ صندوق کے کھلنا شروع
ہوجائے گی۔ اپنی آنکھوں سے سب کچھ دیکھ لیں گے۔ عذاب قبر معلوم نہ ہوگا
اور اگر مشائخ یا مومنِ صالح کی قبر ہے۔ آپ دل میں سلام کریں جواب ملیگا

جس کو آپ سُنیں گے اور جو بات کرنا چاہیں۔ دل ہی دل میں کریں۔
جواب ملتا چلا جائیگا۔ خیال رہے کہ اگر کوئی بات کا جواب دینا مقصود
نہیں ہے۔ خاموش رہیں گے اسلئے دو ایک بار سے زیادہ اصرار نہ کریں
دوسرے بزرگ سے استفادہ لیں۔ اسلئے کہ بعض میں اہلیت ہوتی ہے
بعض میں نہیں۔ نیز مخفی اس عمل کو کبھی بازیچۂ اطفال نہ بنائیں۔ آپ
کا قلب اور آپ کا جسم عالم وجود میں تو ہوگا لیکن اُس سے بے
خبر ہونگے۔ زیادہ عرصہ نہ لگائیں۔ چند منٹ کے بعد اجازت دیدیں
پھر آنکھیں کھولدیں۔

فائدہ:۔ بڑے بڑے اولیاءاللہ مثلاً حضرت خواجہ اجمیری رحمۃ
اللہ علیہ یا حضرت غلام جیلانی رحمۃ اللہ علیہ یا مدینہ طیبہ مکہ معظمہ
کے اولیاء اللہ کی زیارت سے مشرف ہو کر دنیا کا لطف اور عمل کا مزہ
اور استفادہ سے تمام لذتیں ہیچ ہوں گی۔ کر کے دیکھئے اور تصدیقات
قابل مطالعہ آخر میں ملاحظہ فرمائیے۔ جن مقامات کی زیارت کرنا ہو اسی
طرح گھر پر بیٹھ کر کرلیں۔

تجربہ:۔ اس قدر سریع الاثر عمل ہے کہ بفضلہ تیسرے دن سے
رقّت قلب شروع ہو جاتی ہے۔ بعد تکمیل جبکہ ایک تسبیح پر آجائے
ختم کردیں۔ جبتک عمل میں کشفِ قبور رکھنا منظور ہو۔ یکصد بار
روزانہ پڑھتے رہیں۔ اس میں ایک بڑی خوبی اور بھی ہے وہ یہ کہ
اگر آپنے ایک تسبیح پڑھکر مراقبہ کیا کہ خانہ کعبہ سامنے آجائے مدینہ طیبہ

کی زیارت ہو جائے۔ بیت المقدس کا نقشہ سامنے آجائے یہ سب
کچھ ہوگا اور پورا نقشہ سامنے ہوگا۔ اسمیں ڈر خوف بالکل نہیں ہے بعد نماز
عشاء یا بعد نماز تہجد مصلیٰ پر بیٹھ کر مراقبہ کرلیں۔

ایک اور خوبی یہ ہے کہ بزرگوں کی اصلی حالت کو دیکھنا اور اُس
سے عبرت حاصل کرنا۔ خود بخود صفائی قلب اور معصیت کا اندازہ ہو
جاتا ہے۔ بہت گناہوں سے انسان بچ جاتا ہے۔

تنبیہ ہا:۔ مکاشفہ عورت کی قبر پر بیٹھکر نہ کریں۔ خدا جانے کس
صورت میں ہو۔ اول تو شریعت سے اُس کا پردہ شدید ہے۔ دوسرے
اگر حماقت سے آپ نے دیکھا اور حالت اُسکی اللہ کے نزدیک
اچھی نہ ہوئی تو آپ کو بھی رنج گذریگا اور گناہ مفت میں ہوگا چونکہ
ایسا واقعہ ایک صاحب پر گذر چکا ہے اسلئے لکھا گیا۔

ایک صفت یہ بھی ہے۔ مکاشفہ اور مراقبہ کے ذریعہ دین کا فائدہ
بھی اٹھا سکتے ہیں۔ اور دنیا کا فائدہ بھی۔ مثلاً آپ نے دریافت فرمایا کہ
ہم بے حد پریشان ہیں۔ امانت کے خواستگار ہیں جواب ملے گا کہ یہ
پڑھا کرو۔ نجات ہوگی۔ اور جس قسم کی دینی بات آپ کریں گے جواب ملے
گا۔ اس کے علاوہ بزرگ خود مخاطب ہو کر گفتگو کریں گے۔

مکرر تنبیہہ:۔ اس عمل کو پڑھکر بچوں کا کھیل نہ بنالیں۔ یہ بڑے غضب
کا عمل ہے۔ قبرستان میں جا کر بعد تحقیق قبر پر بیٹھیں کہ یہ قبر مرد
کی ہے یا عورت کی۔

ہدایت :- جب تک عمل ہے اظہار نہ فرمائیں ورنہ دنیادار آپکا مشغلہ بنالیں گے ۔ اور جسکی تعمیل نہ کریں گے برامانے گا۔ مخصوص اجازت عملیات غفرانی کے خریداران کو دی جاتی ہے۔ دیگر حضرات کو اجازت نہیں ہے ۔ نقل فرماکر استفادہ کی کوشش نہ فرمائیں ورنہ بجائے فائدے کے نقصان اٹھائیں گے ۔

فائدہ :- اکثر حضرات بزرگانِ دین کے عرس میں شریک ہوتے ہیں ۔ ایسے حضرات لاکھوں فائدے اٹھائیں گے ۔ تمام اشارہ اور کنایہ لکھدیئے گئے ہیں ۔ اسی طرح ان مقامات کے حضرات کو بھی کافی نفع پہنچے گا۔ جن شہروں یا قصبات میں کاملین کے مزار ہیں ۔

اگر ایک ہفتہ کے بعد رقت طاری ہونا موقوف ہوجائے تو اول اسم ذات روزانہ پانچہزار بار ایک چلّہ پڑھ کر تصفیہ قلب کرلیں ۔ پھر شروع کریں تاکہ عمل پورا ہوجائے بقید ترک حیوانات کریں تو کیا کہنا ۔

(آخر میں تصدیق ملاحظہ ہو)

بھوک پیاس غائب

اَللّٰہُ الصَّمَدُ ط ۲۰۰ عدد ہیں ۔ روزانہ دو تسبیح پڑھنا چاہیئے ۔ جس کام میں ہاتھ ڈالے فتح مند ہو ۔ کثرت سے ذکر کرنے والا کھانے کی جانب سے لاپرواہ ہوجاتا ہے ۔ بارہا دیکھا گیا ہے کہ اس اسم کو جس نے پڑھا

بھوک پیاس غائب اور طاقت علیٰ حالہ قائم ۔

اعانت اور حفاظت

یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ پڑھنے سے تمام دنیا کے خطرات سے حفاظت رہتی ہے اور اللہ تعالیٰ غیب سے امداد فرماتا ہے ۔ مثلاً دشمن نے آپ کو اس قدر تنگ کیا کہ راستہ بند کردیا یا راستوں میں جابجا آدمی مارنے کے لئے تعینات کردیئے یا اتفاق سے آپ اِدھر سے جارہے ہیں اور وہ اُدھر سے آرہا ہے تقابلہ ہوگیا ۔ آپ کے دل پر ہراس دہشت طاری ہوگئی کہ دشمن نے مارلیا یا دشمن نے یہ خیال کیا کہ لو اب کسر نکالے لیتے ہیں ۔ پس آپ کو چاہیئے کہ (یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ) پڑھنا شروع کریں اور برابر پڑھتے رہیں ۔ بلا تعداد ۔ دشمن اندھا ہوجائیگا کچھ نہ کرسکے گا ۔ اللہ جانتا ہے جس دن آپکا جی چاہے پڑھ کر ایسے مواقع پر دیکھ لیں ۔ پھر جب موقع نکل جائے ہر دو اسم کو پڑھنا شروع کریں ۔ چند روز بعد انشاء اللہ دشمن محبوب ہوجائے گا ۔

مفرور کا واپس آجانا

کوئی شخص بھاگ گیا ہو سورۂ والضحیٰ سات مرتبہ پڑھے اور دعا مانگے مفرور ایک ہفتہ کے اندر واپس آئیگا اور اگر آیت الکرسی چاروں طرف پڑھکر یہ خیال ذہن میں کرکے دم کردے کہ جہاں تک گیا ہو وہاں سے آگے نہ

بڑھے۔ محاصرہ کیا جاتا ہے۔ آگے نہ بڑھ سکے گا۔ وہیں سے لوٹ پڑے گا۔

نظرِ بد

ہر قسم کے درد و بیماری و سحر و ام الصبیان سے حفاظت

سورۂ معوذتین (۳) بار پڑھ کر دم کرنے سے مذکورہ بالا امراض کا دفیعہ ہوتا ہے۔

فوائد آیت الکرسی شریف

آیت الکرسی شریف کے بہت سے خواص ہیں۔ منجملہ اُن کے چند خواص مذکور ہیں۔

۱۔ اگر کوئی افسر دفتر کا معائنہ کرنا چاہتا ہے۔ آپ نے تین بار پڑھ کر تالی بجا کر چاروں طرف اپنے دفتر کا حصار کردیا اور خیال کرلیا کہ ایک سال تک یا چھ ماہ تک معائنہ نہ کرے، ہرگز ہرگز معائنہ نہ کرسکے گا۔ اگر اتفاق سے افسر آبھی گیا اور معائنہ بھی کیا تو کسی غلطی کی گرفت نہ کرسکے گا۔ نہ سختی سے پیش آئیگا۔

۲۔ ہر عمل کا حصار اول آیت الکرسی شریف سے تین بار پڑھکر کیا جاتا ہے۔

۳۔ جمعہ کے دن بعد نماز عصر اگر سترہ بار پڑھیں۔ رقّتِ قلب پیدا ہو اور جو دعا مانگے قبول ہو۔

۴۔ اگر تین سو تیرہ بار پڑھے بے شمار خیر و برکت نازل ہو۔

۵۔ اگر اس کے اعداد نکال کر موافق اعداد کے پڑھیں۔ غلبہ اور نصرت

و کامیابی حاصل ہو۔

۶۔ اگر آسیب کا حصار کردیں نکل کر نہ جاسکے۔ شب کو پڑھ کر تین بار تالی بجادیں۔ شب بھر محفوظ رہیں۔

فائدہ :- آیت الکرسی شریف کے پڑھنے سے جب آپ حصار کردینگے تو فرشتہ برہنہ تلوار سے حفاظت کرتے رہیں گے۔

نیا رزق مسخّر قلب اور غلبہ دشمن

(اگر سورۂ طٰہٰ) ایک بار روزانہ پڑھی جائے۔ اللہ پاک نیا رزق عطا فرمائے۔ حاجات پوری کرے اور دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو۔ لوگوں کے دل مسخّر ہوں۔ عورتیں اگر پڑھیں مردوں کے دل موم ہوں۔ یعنی شوہر سختی سے پیش نہ آئے۔ عموماً عورتیں یہ چاہتی ہیں کہ مرد میرا غلام بنکر رہے۔ یہ ہوگا۔

خیر و برکت

اگر سورۂ اخلاص کی ایک تسبیح روزانہ پڑھے۔ بے شمار خیر و برکت پیدا ہو۔ ہر ایک شر سے محفوظ رہے۔ سوتے وقت معمول بنالے۔ مشرف بزیارت بزرگان ہو۔

برائے امداد

اُنْصُرْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ ؕ

جو شخص اس آیت شریف کو روزانہ پچیس ۲۵ بار ہر نماز کے بعد پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اُسکی مدد فرمائے گا۔ غیب سے انتظام ہوگا۔

برائے رحم

وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ط

جو شخص اس آیت شریف کو ہر نماز کے بعد پچیس بار پڑھیگا۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحم و فضل فرمائے گا۔ اور رحمت کے فرشتے اللہ سے رحم کی سفارش کرینگے۔

برائے فاتح

وَافْتَحْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ط

جو اِس آیت شریف کو ہر نماز کے بعد پچیس بار پڑھا کریگا۔ اللہ تعالیٰ اس کا نام فاتحین میں لکھے گا اور ہر معاملہ میں پیش پیش رہے گا۔

برائے بخشش

وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ط

جو شخص اِس آیت کو یکصد بار روزانہ صبح و شام پڑھیگا۔ اللہ تعالیٰ اُس کی مغفرت فرمائے گا۔ قبر روشنی سے منور ہوگی

برائے حفاظت

وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ط

جو شخص اس جملہ کو روزانہ حفظ جان بنالے تو انشاء اللہ فرشتے اسکی حفاظت کریں گے۔ کوئی گزند نہ پہنچا سکے گا۔

ہر دلعزیز رہنا

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ط

جو شخص اِس آیت شریف کو موافق اسم کے اعداد نکالکر روزانہ پڑھ لیا کریگا انشاء اللہ ہر دلعزیز رہے گا۔ قساوتِ قلب دُور ہوگی۔ مخلوق کی محبت دل میں پیدا ہوگی۔ بآسانی کام ہوں گے۔

اضطراب قلب

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ ط

جب کسی پر کوئی مصیبت نازل ہوجائے اور پریشانی روز بروز بڑھتی جائے اور قلب مضطرب ہو اور کسی کروٹ چین نہ پڑتا ہو۔ نیند نہ آتی ہو۔ اور اُس کی بُرائی عالم میں پھیل رہی ہو۔ یا چند اشخاص نے مِل کر اُس کے خلاف کوئی درخواست محکمہ ما فوق میں رشوت ستانی یا ظلم کی کردی ہو تو اس آیت شریف کو اول و آخر اکیس اکیس بار درود شریف پڑھکر اکتالیس ہزار بار دو ہفتہ میں پڑھ ڈالے۔ انشاء اللہ العزیز اضطراب قلب تو دوسرے تیسرے دن سے ہی جاتا رہے گا۔ لیکن عیوب کا دو عالم میں اظہار اور اس کا چرچا اور بے وقعتی کا دفعیہ دو ہفتہ پڑھنے سے جائیگا اگر درخواست دی

ہے تو خود وہ لوگ پریشان ہوں گے اور نادم ہو کر طالب معافی ہونگے۔ سیکڑوں
بار کا تیر بہدف یہ عمل ہے۔

مقدمہ کی شہادت بگاڑ دینا

روزانہ بعد نماز عشاء سورۂ انبیاء اوّل تا آخر سہ بار، درود شریف اوّل آخر
گیارہ گیارہ بار پڑھکر دعا مانگ لیا کریں۔ انشاء اللہ مقدمہ کا رنگ پلٹ جائیگا۔
اور گواہ جس قدر خلاف ہونگے مجرم کے یا موافق ہوجائیں گے یا مستغیث کے
خلاف شہادت دیں گے۔ جس سے یا تو مقدمہ خارج ہوجائے گا یا موافقت میں
ہوگا۔ یا صلح ہوجائے گی۔ ایک ہفتہ پڑھنا کافی ہے۔

غصہ کا ٹھنڈا کر دینا

اگر فریقین لڑ رہے ہوں فوراً یا رؤفُ یا رؤفُ اوّل و آخر تین تین بار درود
شریف پڑھیں۔ ایک تسبیح پوری نہ ہوگی کہ غصہ ٹھنڈا پڑ جائے گا۔
(اضافہ) زبانی انگلیوں پر پڑھ لیں۔

اپنے عیوب کی اصلاح کرنا

اگر کسی شخص کے اندر یہ مرض ہے کہ وہ دوسرے کے عیوب کو لوگوں پر ظاہر
کرتا ہے جس سے وہ دونوں فریق آپس میں لڑ جاتے ہیں اور وہ شخص مخلوق میں محض
اسی وجہ سے بدنام ہے کہ یہ تو آپس میں لڑانے والا، فساد کرانے والا شخص ہے۔ اس کے سامنے

کوئی بات نہ کرو ورنہ یہ اس سے کہدیگا اور آپسمیں دل بگڑ جائیں گے۔ پس اس شخص
کے واسطے یہ عمل تیر بہدف ہے۔
یَا حَمِیْدُ روزانہ ہر نماز کے بعد (۶۲) بار پڑھ لیا کریں اور ہر نماز کے بعد
ایک تسبیح اللہ پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ چند روز کے بعد جو بات وہ
کرے گا۔ محبوب سمجھی جائے گی اور دلمیں بردباری پیدا ہوگی اور جب کبھی اس
کے دل میں کوئی بات لڑانے یا فساد کرانے والی پیدا ہوگی۔ فوراً ایک کھٹکا
دلمیں پیدا ہوگا۔ اور اُسکو خود بخود تنبیہہ ہوجائے گی۔ کہ یہ میں کیا کر رہا ہوں
اور بات کو تبدیل کر کے خود بخود اصلاح پر آئے گا۔ اس کے علاوہ ایک اور
خوبی پیدا ہوجائے گی وہ یہ کہ دوسروں کے خیالات کا عکس اِس کے دل پر
تھوڑی دیر پہلے آجائیگا کہ یہ بات ہونیوالی ہے۔ قلب خود آئینہ ہوجائے گا۔
اور ہر بُرائی بھلائی کا علم ہوجائے گا نیز جو شخص مشورہ لے گا، قلب میں جو
بات آئے گی صاف ستھری بے لوث ہوگی۔ تیر بہدف بسیار تجربہ شدہ
عمل ہے۔ اکثر حضرات نے اس کو ایک بیش بہا خزانہ سمجھ لیا ہے۔

ہر پریشانی کا دفعیہ

اوّل ایک تسبیح درود شریف کی کسی ایک وقت مقررہ پر پڑھے پھر دو رکعت
کی نیت باندھے۔ اس طرح کہ نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز برائے حاجات
اللہ اکبر۔ پھر سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ لایلاف ایک تسبیح دوسری رکعت میں
سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص ایک تسبیح پڑھکر سلام پھیر دے۔ بعد سلام

ے ایک تسبیح درود شریف پڑھکر دعا مانگے ۔ اگر پہلے ہفتہ میں کام ہو جائے
تہ پڑھ کر چھوڑ دے ۔ ورنہ دوسرے ہفتہ میں بھی پڑھے اگر خدانخواستہ پھر بھی پورا
کامیابی ہو ۔ تیسرا ہفتہ پورا کرے ، شرطیہ خدا کے فضل سے کامیابی ہوگی ۔

روزانہ کا معمول

رۂ فاتحہ ، بار سورۂ اخلاص ، بار سورۂ معوذتین ، بار روزانہ پڑھ لیا کریں
قسم کی گزند سحر وغیرہ سے محفوظ رہیں گے ۔ اللہ پاک کو یہ صورتیں بہت
وب ہیں اور اکثر بزرگان دین کا روزانہ معمول ہے ۔

پھانسی کا حکم تبدیل ہو جانا

اللہ تعالیٰ نے سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کی بے حد تعریف
ائی ہے ۔ حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر کفار نے جب سحر کیا تو فرشتوں
ذریعہ سے مطلع کیا گیا ۔ جب آپ کو علم ہوا اور سحر باطل ہوا اس کی ایک
رک کامل نے بڑی تعریف فرمائی ۔ اور ارشاد فرمایا کہ قل اعوذ برب
ناس تمام مطالب کے حل کرنے کے واسطے بڑی چیز ہے ۔ یہاں تک
رمایا کہ ایک چلہ اگر کوئی شخص اسکو پڑھ لے تو پھانسی کا حکم دائم الحبسی میں
دیل ہو جائے یا دس پانچ سال کی سزا ہو جائے یا قطعی رحم پر چھوڑ دیا جائے
ر فرمایا اگر یقین کامل نہ ہو ۔ آپ کسی پتھر پر پڑھکر دم کریں ۔ چالیسویں دن پتھر

شق ہو جائے گا ۔
روزانہ (۵۷۴۶) مرتبہ پڑھنا چاہیئے ۔ مسجد میں بعد نماز عشاء چار پانچ
آدمی بیٹھکر پڑھیں ۔ نصف گھنٹہ میں ہو جاتا ہے ۔ اگر تین ہفتہ میں کام ہو جائے
فہو المراد ۔ ورنہ تین ہفتہ اور پڑھیں اور روزانہ سربسجود ہو کر دعا مانگیں کہ
اے بار الٰہا بطفیل حبیب پاک فلاں کو رہا فرما ۔ آمین ثم آمین ۔
انشاء اللہ العزیز رہائی ہوگی یا پھانسی کا حکم منسوخ ہو جائے گا ۔
خوش اعتقادی کے ساتھ پڑھنا چاہیئے ۔

عام مخلوق میں محبوب

روزانہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ (۴۴۰) مرتبہ
پڑھے ایک ہفتہ کے بعد مخلوق کی محبت کا آغاز ہوگا ۔ اور ہر شخص خوش خلقی
خوش مزاجی سے پیش آئے گا اور چالیس دن کے بعد خود بخود ہر شخص کی کشش
محبت کی ہوگی ۔ اور عجیب و غریب طریقہ سے محبت مخلوق کو ہوگی ۔

ملازمت مل جانا

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بعد یہ آیات روزانہ ایک تسبیح
بعد نماز عشاء پڑھنا شروع کرے ۔ دس دن میں انشاء اللہ نوکر ہو جائیگا
یَا مُفَتِّحَ الْاَسْبَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ
وَالْاَبْصَارِ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

اَغْنِی اَرْشَدَ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ یَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم

اگر وش یوم میں ملازم نہ ہوں ۔ گیارہ دن اور پڑھے ۔ اکیس دن پورے کرے ۔ انشاء اللہ ملازم ہو جائے گا ۔ پڑھتے ہیں تو اعداد وظائف محفوظ رکھے ۔ اور ملازمت کا تذکرہ ملحوظ رکھے اور ملازمت کا تذکرہ احباب میں کرتا رہے اس لئے کہ اَمْرٌ مِّنَ اللّٰہِ میں کسی کا چارہ نہیں ہے نا امید نہ ہو ۔ لازمی خدا نے چاہا نوکری کے اسباب پیدا ہو کر برسر روزگار ہوگا ۔ روزانہ بعد ختم خلوص قلب سے سربسجود ہو کر دعا مانگتا رہے اور اپنی پریشانی کا اظہار کرتا رہے ۔

ہر دُعا کا مقبول ہو جانا

جمعہ کے دن جبکہ خطیب خطبۂ اولیٰ پڑھکر ممبر پر بیٹھے ، قلب کو اللہ کی جانب لگائے ۔ آنکھوں کو بند کر کے دل ہی دل میں دُعا مانگ لے اسی طرح بعد نماز عصر اور کلام پاک کھول کر پڑھنے سے پہلے اسیطرح بعد ختم تلاوت دُعا مانگے ۔ انشاء اللہ قبول ہوگی ۔ نیز احادیث سے مواقع حدیث شریف میں اجابت دُعا کے مذکور ہیں ۔

حروف مقطعات

الٓمٓ ۔ الٓمٓصٓ ۔ الٓرٰ ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ ۔ طٰہٰ ۔ طٰسٓمٓ ۔

طٰسٓ ۔ یٰسٓ ۔ صٓ ۔ حٰمٓ ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۔ قٓ ۔ نٓ ۔ یہ کلام پاک میں حروف مقطعات ہیں ۔

حروف نورانی

الف ۔ حا ۔ صا ۔ سین ۔ کاف ۔ عین ۔ طا ۔
قاف ۔ را ۔ ہا ۔ نون ۔ میم ۔ لام ۔ یا ۔

حروف مقطعات کو روزانہ لکھکر مچھلیوں کو گولی بنا بنا کر کھلائیں ہر ایک ہفتہ ہر ماہ میں ۔ پھر دوسرے ہفتہ میں لکھکر آگ میں جلائیں ۔ پھر تیسرے ہفتہ لکھکر اسے پاس رکھیں ۔

پھر روزانہ صبح ایک بار اور شام کو ایک بار پڑھ لیا کریں ۔ چالیس روز کے بعد عامل ہو جائیں گے ۔

تمام دنیا کے کام ان حروف مقطعات و حروف نورانی کی بدولت پورے ہونگے ۔ گنڈہ بنا کر جس مرض کے واسطے دیا جائے جلد شفا ہوتی ہے ۔ کھیت کے چاروں کونوں پر اگر تعویذ بنا کر دفن کر دیں ۔ اللہ تعالیٰ بے شمار خیر و برکت عطا فرمائے گا ۔ کھیتی آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گی ۔ نیز اجنہ کی تقسیم سے بھی حفاظت ہو جائے گی ۔

دشمن کی ایذا سے محفوظ رہنا

اگر دشمن مغلوب الغضب ہے اور اُس کا غصہ انتقام لینے پر مجبور کرتا ہے ، یا

نہ ہو کہ دیکر مار ڈالنے کا ارادہ کر رہا ہے۔ یا ایسا موقع ہے کہ اس مقام پر کوئی حامی و مددگار نہیں ہے۔ پردیس کا معاملہ ہے یا محلے کے لوگوں نے مشورہ کر لیا کہ اس کو نکال کر باہر کر دیا سوتے میں مکان کے اندر گھس کر مار دیں ان تمام صورتوں میں حسب ذیل طریقہ سے کام لیں۔

آیت الکرسی شریف ایک تسبیح اول و آخر درود شریف سہ سہ بار۔ پھر بارہ دن ایک تسبیح پھر قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ایک تسبیح پڑھ کر دعا مانگ لے۔ اس کے بعد تین بار آیت الکرسی شریف پڑھ کر ہاتھ پر پھونک کر تالی بجا کر خدا کا نام لیتا ہوا سو جائے۔ کم سے کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ پڑھیں۔

استخارہ کرنا

ہر کام کے واسطے استخارہ کر لینا ضروری ہے۔ اس لئے کہ یہ علم آپ کو نہیں ہے۔ فلاں ضرورت جو اس وقت درپیش ہے۔ کامیابی خدا جانے ہوگی یا نہیں۔ جب ایسی ضرورت پیش آجائے دو رکعت نماز نفل استخارہ برائے حاجات دینی یا دنیوی جو نیت ہو دل میں کرے۔ اور یہ کہے کہ اس کا ثواب حضرت غوث پاک کو پہنچے اور نیت باندھ لے۔ اب سورۂ فاتحہ پڑھے جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچے اسی کو پڑھے جائے اور عاجزی کے ساتھ اپنے اغراض پر نظر رکھے۔ دس بیس مرتبہ پڑھے گا۔ کہ دائیں یا بائیں جانب خود بخود پیر اکھڑ جائیں گے۔ اگر دائیں جانب گھومے کام ہوگا۔ بائیں جانب گھومے کام نہ ہوگا۔ جب دائیں جانب گھومے

برابر اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے جائے یہاں تک کہ گھوم کر پھر قبلہ رخ ہو کر اَلْحَمْدُ شریف پوری کرے۔ سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ سات بار پڑھ کر رکوع سجود کرکے دوسری رکعت الحمد شریف اور سورۂ انا انزلنا ۷ بار پڑھ کر سلام پھیر کر دس بار درود شریف پڑھ کر حضور کی روح کو بخش کر دعا مانگ لے اگر بائیں جانب جانب گھوما ہے تو الٹی طرف سے گھوم کر دائیں جانب آجائے اور اسی قاعدہ سے پڑھ کر سلام پھیر کر عجز و انکساری کرے پھر دوسرے تیسرے دن کرے حل مطلب نکل آئے۔ خدا کا شکر بجا لائے۔ پیر جمعرات جمعہ کی شب میں کرنا چاہئے۔ اشد ضرورت میں بعد نماز عشا کر لے تاکہ اطمینان قلب کو ہو جائے۔

گناہوں کا کفارہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ یک تسبیح سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ایک تسبیح لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ یک تسبیح سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ایک تسبیح۔ جو شخص روزانہ ایک وقت مقررہ پر پڑھ لیا کریگا۔ انشاء اللہ صغیرہ گناہوں کا کفارہ ہوتا چلا جائیگا۔ ہر مسلمان کو اپنا معمول بنا لینا ضروری ہے۔

حاکم کا مہربان ہو جانا

جس کسی شخص سے حاکم ناراض اور خفا ہوگا۔ اسکو چاہئے کہ اس آیت شریف کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے لکھکر بازو پر تعویذ بنا کر باندھ لے انشاء اللہ حاکم

باقی پانی ہوجائے گا اور لطف و مہربانی سے پیش آئے گا۔
فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ اگر آپ موقع ملجائے
کر پڑھ بھی سکے تو اس کے اعداد نکال کر روزانہ ایک ہفتہ تک بعد نماز عشاء
پڑھ ڈالے اور جب افسر یا حاکم عدالت کے سامنے جائے، برابر اس کو پڑھتا
رہے۔ خدا کو منظور ہے تو مہربان ہوجائے گا۔

ہدایت:۔ بعض اشخاص اپنی بد باطنی کی وجہ سے ادھر اُدھر مارے مارے
پھرتے ہیں۔ اللہ جل جلالہٗ کی درگاہ میں سربسجود نہیں ہوتے۔ نہ اُس سے اپنا
عرض حال کرتے ہیں۔ پریشان حال رہتے اور ناکامیاب رہتے ہیں۔

دشمن کیواسطے سفلی عمل

اَدْ اَدْمَ تَرْدْ بَرْ چِینَا سُوَاہَا اَدْہا بَرُوْدْ بَرْ شَنْکَرْ سَاوَایَاہَا
یہ سنسکرت کا وِرد ہے۔ نہایت تیز اثر رکھتا ہے۔ دشمن کے نقصان
پہنچانے میں تیر بہدف ہے۔ روزانہ ۴۵ مرتبہ پاخانہ کی موری جس
سے پانی نکلتا ہے۔ دونوں وقت یعنی مغرب کے وقت قبل غروب
آفتاب بیٹھ کر ۴۵ دن تک روزانہ پڑھنا چاہیے۔ اس کی اس طرح زکوٰۃ
بھی پوری ہوگئی۔ اور جب ضرورت ہو صرف ۴۵ مرتبہ پڑھنا کافی ہے اسی فائدے
سے جس موری سے پانی نکلتا ہے اور جس پر بیٹھ کر پڑھا جا رہا ہے۔ آخر دن ختم
پر اس موری سے خون نکلتا ہوا خود بخود معلوم ہوگا۔ اور اسی کو ۴۵ مرتبہ پڑھکر

دم کرکے پلانے سے وہ اچھا ہوجائے گا۔ ضرورت سمجھیں دو چار دن پلادیں۔
فائدہ:۔ میرا خیال ناقص یہ ہے کہ ہمیشہ دشمن کو محبوب بنانے
کی کوشش کرنا چاہیے۔ وہ خود شرمندہ ہوگا اور معذرت چاہے گا۔
دیکھیے بہادر وہ شخص ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس کو مارے۔ اسمیں
بڑے بڑے جوہر پوشیدہ ہیں۔ جو لوگ اس مقولہ پر عامل ہیں ہمیشہ لطف
کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ ہر شخص کو اس پر عمل کرنا چاہیے اگر انتقام ہی لینا منظور
ہے تو ہفتہ عشرہ پڑھے۔ کافی سزا خود بخود اس کو ملجائے گی۔ اس سے زائد کی
اجازت نہیں۔ ورنہ خود نقصان اُٹھائیں گے خوب یاد رکھیں اور قطب و قبلہ کی
جانب منہ نہ کریں اُسے چھوڑ کر پڑھیں۔

ہر مہم کا سر ہوجانا

دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر بعد نماز عشاء پڑھنا شروع کرے۔ اکیس یوم
میں پورا ہوگا۔
بحق اھیا شراھیا اجیبونی والونی ھُوَ الَّذِی خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِی سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی
الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَ
ھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَ مَا کُنْتُمْ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ (دیکھو سورہ حدید
پارہ ۲۷ رکوع پہلا)
ترکیب:۔ روزانہ بعد نماز عشاء ایک ہفتہ تک دونوں قبروں کے درمیان

بیٹھکر پڑھنا چاہیے (۳۶۵) مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ قبرستان میں جاکر پڑھنا چاہئے
کوئی ڈر خوف نہیں ہے آخر دن پر یعنی اکیسویں دن ہمزاد برہنہ مادر زاد ہوگا
کپڑے علیحدہ رکھے ہوئے دونوں قبروں کے درمیان لیٹا ہوا ہوگا یہ بتلا دینا ضروری
ہے کہ وہ دائیں جانب پڑھنے والے کیلئے ذرا سی جگہ سرہانے کی طرف قبر کے
چھوڑے گا جس جگہ پر خاموش بیٹھکر پڑھنا شروع کردیں۔ اگر وہ آپ کو پکارے ہرگز
مخاطب نہ ہوں نہ جواب دیں نہ آپ اُس سے کلام کریں۔ بعد ختم وہ کپڑے پہنکر
آپ کے سامنے کھڑا ہو جائیگا۔ اور کہے گا کہ کیا حکم ہوتا ہے۔ کہنا کہ اس عمل کے
موکل کو حاضر کردو اور جلد حاضر کردو بعد فوراً غائب ہو جائے گا۔ اور چند منٹ کے
بعد موکل حاضر ہوگا۔ موکل پوچھے گا فرمائیے کیا حکم ہوتا ہے آپ جو کام ہو کہدیں
صبح انشاء اللہ ہو جائے گا۔ خوب یاد آیا جب موکل حاضر ہو تو آپ اس سے کہیں
اپنے طلب کرنے کا مجھے طریقہ بتلاؤ۔ وہ آپ کو بتلا دیگا جب تک وہ نہ بتلائے
اجازت جانے کی ہرگز نہ دیں اور وہ خود بھی بلا اجازت آپ کی نہ جائیگا جب
بتلا دے اس کے بعد آپ اپنا کام اُسے ظاہر کریں۔
نیز جو صاحب پڑھنا چاہیں صرف الٓمٓ البقرہ پہلی۔ انڈا نہ کھائیں بقیہ سب
اشیاء کی اجازت دی جاتی ہے۔ نیز دوسرے صفحہ پر اس عمل کی کامل
تصدیق درج ہے۔ ایک نظر سے ملاحظہ فرمالیں۔
جنات اگر ڈرائیں ہرگز نہ ڈریں آنکھ بند کرلیا کریں اور اپنے کام میں
مشغول رہیں۔

نوٹ:۔ وہ شخص قبر کے سرہانے کیطرف ذرا سی جگہ چھوڑے گا عامل اُس جگہ بیٹھکر پڑھے۔

حال کی تصدیق

کشف قبور و روحانی گفتگو کے متعلق ایک عریضہ حال کا ملاحظہ فرمائیے

مہربانم تسلیم۔ میں نے الصمد والا عمل بعد نماز عشاء کیا۔ اول روز پانچ ہزار
دوسرے دن چار ہزار تیسرے دن تین ہزار اور ایک ہفتہ تک ایک ہزار
ہزار بار پڑھتا رہا پھر روزانہ ایک تسبیح کم کرتا ہوا آخر میں ایک تسبیح پر آگیا۔
اس قدر رقت طاری ہوتی تھی کہ خدا کی پناہ۔ تمام جسم پسینہ پسینہ ہو جاتا
تھا۔ اور آنکھوں سے آنسو زار زار نکلتے تھے۔ قلب یہ معلوم ہوتا تھا کہ برف سے
دبا جا رہا ہے۔ اور آخر میں پڑھنا مشکل ہو گیا۔ انتہائی جبر کرکے بمشکل تمام
ختم کیا۔ آنجناب نے لکھا تھا کہ "یا صمد یا صمد اللہ الصمد" کو متوجہ الی
القلب پڑھنا۔ بحمد اللہ ایسا ہی کیا تھا۔ بعد ختم میں نے ایک عرب صاحب
کی قبر پر مراقبہ آنکھیں بند کرکے شروع کیا۔ اور قلب کو متوجہ کرتا رہا۔ آخر ختم
پر قبر کھل گئی۔ یہ ہم بند آنکھوں سے سب کچھ دیکھ رہے ہیں اس کے بعد وہ
بزرگ صاحب ایک گھوڑے پر سوار ایک نیزہ ہاتھ میں لئے ہوئے میرے سامنے
اُترے اور نیزہ زمین پر گاڑ کر سلام علیک ہوا۔ پوچھا کیوں بلایا۔ جواب دیا کہ محض
زیارت کا شوق تھا۔ فرمایا لیجئے۔ زیارت ہوگئی۔ مطلب یہ تھا کہ کلکتہ سے عمبر آیا
کرتا تھا۔ اور اس پر ہم لوگ رتیں لگاتے تھے اُن سے دریافت کیا کہ مجھے یہ

بتلائیے کہ اس مرتبہ سٹے میں کون سا نمبر آئے گا. فرمانے لگے کہ خبردار ایسا سوال ہرگز ہرگز آئندہ نہ کرنا. کیا تم کو نہیں معلوم ہے. دیکھو آسمان کی طرف. نظر اوپر اُٹھائی تو چاند صاف شفاف روشنی دے رہا ہے اور چاندنی پھیلی ہوئی ہے فرمایا بس دیکھ لیا چاند ہے. میں نے خیال کیا کہ اس سے چار مراد ہے. لہٰذا چار نمبر آیا - اور روپیہ کا ڈھیر لگ گیا -

ہدایت :- ایسے ناجائز امور کا دریافت کرنا جائز نہیں اور اس سے عامل کو نقصان پہنچتا ہے خیال رہے. اس لئے کہ یہ قمار بازی ہے. آنکھیں بند رکھنا چاہئے - جو کچھ دل میں سوالات آئیں گے. خود بخود حل ہو جاتے ہیں انسان کو اپنی خبر نہیں رہتی کہ ہم کہاں ہیں اور ہمارا جسم کہاں پڑا ہے بڑا بہترین عمل ہے - فی صدی پانچ اشخاص کامیاب ہوئے یہ ہماری قساوت قلبی کا اثر ہے -

نامکمل تصدیق

ایک بار یہ عمل بڑی مستعدی کے ساتھ پڑھا گیا. موافق ترکیب کے بعد نماز عشاء دو قبروں کے درمیان بیٹھکر پڑھنا شروع کیا گیا. اکیس یوم کا یہ عمل تھا آخر دن پر ایک شخص ننگا مادر زاد اُن دونوں قبروں کے درمیان ملتا ہے اس سے بات ہرگز ہرگز نہ کرنی چاہیئے بلکہ وہیں پر بیٹھکر اپنا عمل پورا کرے جب یہ عمل ہو جاتا ہے تو وہ ننگا مادرزاد انسان ہمزاد ہوتا ہے. آپ سے دریافت کرے گا کہ فرمائیے کیا حکم ہوتا ہے آپ اس سے کہئے کہ اس عمل کے مؤکل کو حاضر کرو. جو

حضرت جبرئیل علیہ السلام کے تابع ہے وہ فوراً حاضر کریگا. آپ کو اس سے جو کلام کرانا منظور ہو مثلاً فلاں مقدمہ میرے موافق فیصل ہو یا فلاں شخص کو نقصان پہنچادو یا فلاں حاکم کو جو ظالم ہے یہ سزا دینا مقصود ہے وہ آپ کے حکم کی تعمیل کرے گا - اور صبح کو انشاء اللہ وہ کام ہو جائے گا - یا یہ کہا کہ میری ترقی نہیں ہوتی جلد کرادو - جو صورت ہوگی ظاہر کر دیگا - (امر من اللہ میں کسی کا چارہ نہیں ہے اگر ہونیوالی بات نہوگی. صاف جواب دیدے گا. کہ ابھی نہیں ہو سکتی) اس کے پڑھنے کے بعد آپ عامل ہو گئے. جب ایسی ضرورتیں پیش آئیں کام لیں. ڈر خوف کچھ نہیں ہے. قبرستان میں جب آپ عمل پڑھنا شروع کریں. اطمینان سے پڑھیں (یہاں پر یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ دشمن کو حدِ شرعی سے زائد نقصان نہ پہنچائے) برابر روزانہ وقت مقررہ پر پڑھا گیا کسی قسم کا خوف ڈر معلوم نہ ہوا - آخر دن ایک شخص برہنہ لیٹا ہوا ملا. عامل نے جاتے ہوئے لیٹا ہوا دیکھ کر دریافت کیا کہ کون. اس نے کہا مسافر. پھر کہا برہنہ کیوں ہو. اس نے کہا گرمی معلوم ہوتی تھی - یہ کپڑے میرے رکھے ہیں. عامل نے کہا کہ پہن لو. اس نے کپڑے پہن کر عامل سے کہا کہ مجھے اسٹیشن پہنچادو - اسٹیشن قبرستان کے بالکل قریب تھا - یہ ساتھ ہو لئے. قریب پہونچکر اس نے کہا کہ ہم جاتے ہیں - عامل نے کہا کہ جائیے. پھر اس نے کہا ہم جاتے ہیں. عامل نے کہا جائیے - الغرض عامل نے ایک دو دفعہ غصہ میں آن کر کہا فضول میرا وقت ضائع کیوں کرتے ہو. اس نے کہا وقت تو تمنے ضائع کر دیا. ہم چلتے ہیں. اس کا جانا تھا کہ یہ بے ہوش ہو کر گر پڑا آخر آیت الکرسی شریف اور سورہ اخلاص پڑھکر دم کیا. منہ پر چھینٹے مارے جب ہوش آیا یہ سب کچھ اس آدمی نے

کیا جو خبر لینے کے واسطے گیا تھا۔ اس طرح عمل ضائع ہو گیا۔ ور بڑی عمدہ چیز ہے۔
(میں اپنے نام کا اظہار نہیں چاہتا۔)

تصدیق زیارت بزرگانِ دین

کشف قبور والا عمل ایسا زبردست عمل ہے کہ میری نظر سے نہیں گذرا۔ مجھے اس عمل کی برکت سے بہت سے فائدہ حاصل ہوئے۔ الغرض آپ نے مجھے لکھا تھا کہ تم خوف نہ کھانا اجازت ہے۔ کچھ بھی معلوم نہ ہوگا۔ اور بآسانی بے خوف وخطر پڑھتے رہو گے۔ اور پورا کرو گے۔ چنانچہ میں نے ایسا کیا کہ شروع ماہ شروع کر دیا اور روزانہ بعد نماز پچاس تسبیح یا صمد۔ یا صمد۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھنا شروع کر [illegible] گھنٹے کے اندر اندر نہایت اطمینان کے ساتھ پورا ہو جاتا تھا جب مجھے رقت تو [illegible] شروع ہو گئی تھی۔ لیکن حسب منشا نہ تھی۔ دوسرے دن اور بڑھ گئی [illegible] اور اس قدر بڑھ گئی جس کا بیان لکھ کر ظاہر نہیں کر سکتا۔ جو [illegible] ایک تسبیح کم کرنا شروع کر دی۔ آخر میں ایک تسبیح پر آگیا۔ اور پھر [illegible] تسبیح ورد میں بھی کسی ایک وقت میں پڑھ لیتا ہوں۔ اب حالات بھی سن [illegible]۔ (افضل وقت بعد نماز تہجد مراقبہ کا ہے۔ دوسرا وقت بعد نماز عشا ہے [illegible] ایک قبر پر جا کر بیٹھا۔ ایک تسبیح پڑھی۔ قبلہ رخ میرا منہ تھا۔ فوراً قبر کھل [illegible] ہو گئی اور سامنے مردہ نظر آنے لگا۔ دیکھا کہ لیٹے ہوئے ہیں اور کفن [illegible] اور اچھی حالت میں ہیں۔ یہ بعد عشا وحسب ہدایت مراقبہ کیا تھا۔ پھر [illegible] بار ایک قبر پر مراقبہ کیا۔ اسی

قاعدہ کے ساتھ قبر کھل اور سابقہ کیفیت مردہ کی تھی۔ بڑی طبیعت خوش ہوئی کہ خدا کا شکر ہے کہ یہ اچھی حالت میں ہیں۔ دوسری بات کے متعلق عرض ہے۔ اس میں ایک خاص اثر اور بھی ہے۔ اگر چاہیں مدینہ منورہ کا نقشہ دیکھا۔ بیت اللہ شریف کی سیر کرنا۔ کربلا و معلی دیکھنا یا کسی دیگر بزرگان دین کی عمارت یا مسجد کے نقشے وغیرہ کا (اسی طرح پڑھ کے مراقبہ کر کے) نقشہ سامنے آجائے گا۔ اور اگر بزرگان دین سے بات کرنا مقصود ہے۔ کریں وہ جواب دیں گے۔ میرے ناقص خیال میں اس سے بہتر عمل نہیں۔ یہ فوائد ذریعہ مراقبہ بڑے بڑے بزرگان دین سے حاصل ہوتے ہیں۔ اگر بات کرنا مقصود ہے کریں۔ وہ جواب دیں گے اور برابر کان میں آوازیں آتی رہتی ہیں۔ میرے ناقص خیال میں اس سے بہتر عمل نہیں ہے جو فوائد ذریعہ مراقبہ بڑے بڑے بزرگان دین سے مجھے حاصل ہوئے اس کے اظہار سے ہم مجبور ہیں۔ اگر آپ اجازت دیں تو اپنے احباب کو بھی کرادوں۔ یہ لوگ میرے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔

(جواب) آپ کو اجازت دی گئی ہے دیگر حضرات کو بلا خریداری کتاب اجازت نہیں ہے۔

(نوٹ) اگر اسکی تشریح پر بھی کوئی امر دریافت طلب معلوم ہو جوابی لفافہ سے اور تسلی کر لیں۔ بہر حال اگر سو پچاس جلد مفت تقسیم کرنا ہوں تو اجازت ان کو دی جا سکتی ہے۔ ورنہ یہ چیز میرے اختیار سے باہر ہے۔ بیکار تضیع اوقات نہ فرمائیں۔

تصدیق فتوحاتِ غیبی

آپ نے بہت عرصہ ہوا کہ ایک خاص عمل بوجہ اخلاص ومحبت مجھے عنایت فرمایا تھا۔ اس وقت احقر ایک خاص عمل ایک بزرگ کا عطیہ پڑھ رہا تھا بعد تمام ہو جانے کے مجھے اس طرف توجہ ہوئی کہ اس کو شروع کروں۔ میں روزانہ بعد نماز فجر درود شریف اول وآخر گیارہ گیارہ بار یا مغنی گیارہ سو گیارہ بار پھر سورۂ مزمل شریف گیارہ بار پڑھکر کشائش رزق کی دعا مانگ لیتا ہوں تین چار ہفتے کے قریب ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فراخی رزق اور طرح طرح کی نعمتیں عطا فرماتا ہے۔ اور جس بات کا وہم وخیال بھی نہیں کہ یہاں سے کچھ مل جائے گا۔ ایکدم سے ملجاتا ہے۔ اس پروردگار کا شکر ہے۔ نیز دوا کیہات طرح طرح کے اہل محلہ پہنچاتے ہیں۔ دعوتیں کرتے ہیں۔ میں اس کو ہمیشہ پڑھتا رہوں گا۔ ایک جگہ پر مختصر نہیں۔ مزاولت ہو گئی ہے۔ میرا دل نہیں چاہتا کہ چھوڑوں اور نہ انشاء اللہ چھوڑوں گا۔ فقط۔

احقر صوفی ابرار اللہ ضلع فرخ آباد

پرہیز تو ہو نہ سکا۔ البتہ لحم البقر، مچھلی اور انڈے سے پرہیز ضرور کیا اور اب بھی کر رہا ہوں۔ مجھے جو کچھ فوائد اس عمل کی برکت سے شبانہ روز پہنچ رہے ہیں۔ عرض نہیں کر سکتا۔ خدا کو منظور ہے یہ وظیفہ میرا حرزِ جان ہے۔ اسکی بدولت میں نمازی بھی ہو گیا۔ فقط۔

رقیمہ حسن شاہ مقیم پیلی بھیت

دیگر:۔ جو عمل سورۂ اخلاص کا جناب نے از راہ کرم مجھے عنایت فرمایا تھا نہایت مؤثر اور مجرب ہے۔ میرے ایک دوست اسکی بدولت باروزگار ہو گئے اور ایک صاحب نے سورۂ طٰہٰ کو حسب تحریر آپ کے پڑھا۔ وہ بھی اپنی مراد کو پہنچے اس زمانے میں لوگ ذرا سی بات میں دشمن ہو جاتے ہیں۔ آیت الکرسی شریف تین بار پڑھکر دشمنوں کا حصار کر دیتا ہوں اور زبان بندی کا عمل ایک بار پڑھ دیا۔ میرا دن خیر وفلاح سے گزرتا ہے۔

تصدیقات عام وخاص

میں ہوگا ترقی ہوجائیگی۔ جناب والا نے اطمینان کامل دلایا کہ ہرگز نہ چھوڑنا۔ چنانچہ برابر پڑھتا
رہا۔ اب کچھ عرصہ کے بعد مجھے اور فوائد حاصل ہونے لگے یعنی خیر وبرکت شروع ہوگئی۔ اطمینان
قلب کو ہوا۔ لیکن ایک سال میں اللہ تعالیٰ نے ترقی کا دن دکھلایا اور ایک ادنیٰ سے
اعلیٰ عہدہ پر پہنچگیا۔ اس کا وہم وگمان بھی نہ تھا بلکہ یہ سوچ رہا تھا کہ زیادہ سے
زیادہ ترقی دس روپیہ ہوگی۔ کیا شان ایزدی ہے اب یقین کامل ہوگیا کہ درحقیقت
قسمت میں جو کچھ لکھا۔ اُس کا علم کسی کو نہیں ہے۔ دنیا عالم اسباب ہے اور اُمید
پر قائم ہے کوشش کرنا بار آوری کا ثمرہ عطا فرماتا ہے۔ فقط۔ والسّلام۔

براہ مہربانی بسم اللہ شریف کے جو عمل ہوں بھیجدیں، نیز میں کیا خدمت
کرسکتا ہوں، جو کچھ بھیج رہا ہوں اسکو قبول فرمالیں۔ آئندہ بلانے کی تکلیف
دوں گا۔

دیگر:۔ روزانہ (۷۸۶) مرتبہ موافق ہم اعداد کے جناب کے لکھنے پر پڑھنا شروع
کیا۔ اور شام کو اکیس بار پڑھکر سوجاتا تھا۔ اللہ تعالیٰ تمام معمولی ضروریات شبانہ
روز کی پوری فرماتا ہے۔ اور اکثر وبیشتر مجھ سے جھگڑا ہوجایا کرتا تھا۔ یہ بات بھی جاتی
رہی کیا اب بھی بدستور اپنا معمول رکھوں یا چھوڑ دوں۔

دیگر:۔ بندہ نے خوب جم کر اسم اعظم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھا۔ مخلوق کہنے
لگی کہ اجی تم تو نماز روزہ سے غافل تھے کس ملا نے ہاتھ پھیر دیا جو وظیفی بن گئے۔
میں نے خیال کیا کہ یہ بیوقوف ہیں (بندر کیا جانے ادرک کا مزہ) اپنے کام میں مشغول
رہے۔ چند روز کے بعد یہ خیال پیدا ہوا کہ لاؤ دوکان کریں۔ منہاری کی دوکان کھول
لی۔ اللہ کا شکر ہے کہ روزانہ بکری کا معمول ہر دوکاندار سے اچھا رہتا ہے اور

جس قدر میرا خرچ روزانہ تھا اُسمیں خود بخود روزانہ کمی ہونا شروع ہوگئی۔ پس انداز
اچھا فاصلہ جمع ہونے لگا۔ کیا عرض کریں دل خوش ہم خوش اہل وعیال خوش
یہ سب کچھ ایک سال کے اندر اندر ہوگیا۔ نماز پنجوقتہ پڑھ رہا ہوں اور برابر اسم
شریف معمول میں ہے۔

دیگر:۔ احقر کا معمول ہمیشہ یہ رہا ہے کہ دیگر اسماء پڑھتا رہتا تھا اور اُس
سے مجھے یہ لطف آتا تھا کہ باید وشاید۔ آپ کے اس عمل نے عجیب فوائد دکھلائے
اور مسلسل چلہ کشی کا یہ لطف آیا کہ نئی نئی باتیں اور نئے نئے قصے سننے میں آتے
ہیں۔ اور مخلوق کی نظر میں کمال عزت ہوتی ہے، ہر شخص میری بات کو مانتا ہے اور
عالم میں جو بات ہونے والی ہوتی ہے اس کا علم مجھے ہوجاتا ہے اور میں لوگوں سے
کہہ دیتا ہوں، بڑے متعجب ہوتے ہیں۔ از میرے قلب میں عجیب عجیب باتوں کا ظہور
ہوتا رہتا ہے میرے نام کا اظہار نہ فرمایا جائے اور میرے خطوط ضائع کردیئے جائیں۔

دیگر:۔ ایک مرتبہ آپ نے مجھے لکھا تھا کہ اگر ٹوپی میں بسم اللہ شریف
رکھوگے محبوب نظر ہوگے۔ اتفاق سے ایک مرتبہ ایک شہادت دینے کا اتفاق
ہوا تو مندرجہ ذیل کتاب ۶۲۵ مرتبہ لکھکر جلدی سے میں نے ٹوپی میں رکھکر جاتے
ہوئے سلام افسر کو کیا۔ ایک نظر مجھ پر ڈالی اور پھر نہایت نرم گفتگو سے آہستہ
آہستہ میرا بیان لیا۔ قلب میں جو ایک قسم کی گھبراہٹ اور بے چینی تھی سب رفع ہوگئی
اسوقت سے میرا کمال اعتقاد بڑھ گیا ہے اور اب بھی ٹوپی میں رکھتا ہوں لیکن میں
نے عروج ماہ میں شہادت دی تھی۔ بہت ممکن ہے کہ اسلئے زیادہ مؤثر ہوا ہو۔

دیگر:۔ بندہ مسمریزم جانتا ہے اور تفلی عمل کا ماہر ہے آپ کو میں نے بہت عرصہ

تک یہ لکھا کہ علوی عمل تبلائیے۔ آپ نے قطب صاحب کا اجازت شدہ عمل بھیجدیا۔
سبحان اللہ کیا کہنا۔ تھوڑی سی محنت تو ضرور کرنا پڑتی ہے لیکن حیرت انگیز عمل ہے۔
میں تعریف نہیں کرسکتا۔ وہی تسخیر والا سورج کے سامنے کا عمل تھا۔ جسکی طرف نظر
ڈالو اپنا ہوجاتا ہے۔ میں اپنے دوستوں کو امداد اگر کسی معاملہ کے متعلق ہوتی ہے
جناب کا پتہ تبلا دیتا ہوں۔ نیز آپ نے میری نذر قبول نہیں فرمائی بلکہ یہ لکھا تھا کہ
اشاعت کتب میں حصہ لینا چاہیئے۔ کوئی عملیات کی کتاب طبع کرائیں تو بندہ کم سے
کم انشاءاللہ یکصد جلد فروخت کرانے کا ذمہ وار ہے۔

تصدیقات اسماء حسنیٰ

بھائی صاحب بسلام مسنون۔ روزانہ اللہ الصمد پڑھتا ہوں۔ اور ایکہزار بار روزانہ
بعد نماز فجر مقررہ معمول ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے۔ مجھے جسقدر فوائد پہنچ رہے
ہیں خاص خاص دو ایک لکھے دیتا ہوں۔ تاکہ نفس کہیں خوش ہو کر ریا کا ارتکاب
نہ کرلے۔ جو بات ہونے والی ہوتی تھی۔ چند منٹ پہلے معلوم ہوجاتی ہے۔ میرا قلب بہی
ڈرپوک تھا۔ اب تو دنیا کی کسی طاقت سے نہیں ڈرتا۔ بلکہ اُلٹے خوشامد میری لوگ کرتے
ہیں۔ یہ بات بحمداللہ مجھے تین ماہ کے اندر اندر حاصل ہوگئی۔ اگر آپ ان عملیات کو طبع
کرادیں اور اظہار رائے بھی استفادہ تمام خلائق شامل کردیں تو نفع عظیم پہنچے۔ آئندہ
پھر فرصت میں لکھوں گا۔
دیگر:۔ یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم موافق اعداد کے پڑھ رہا ہوں۔ غیب سے اللہ تعالیٰ

سامان کردیتا ہے۔ مجھے کوئی کلفت نہیں ہوتی۔ میں نے اپنے بچوں کو بھی سکھلا دیا
ہے کہ یہ پڑھا کرو۔ وہ برابر پڑھتے ہیں۔
دیگر:۔ آنجناب نے مجھے اللہ الصمد پڑھنے کو لکھا تھا۔ موافق اعداد روزانہ
بعد نماز فجر پڑھتا ہوں۔ اول تو چند روز تک کچھ نہ معلوم ہوا۔ اس کے بعد رزق میں
وسعت ہونا شروع ہوگئی۔ پھر لکھوں گا۔ عدیم الفرصت ہوں۔
دیگر:۔ یا غنی موافق اعداد پڑھا۔ تجارت میں خوب نفع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ
آپ کو خوش رکھے۔
دیگر:۔ یا مغنی کو بعد نماز عشاء پڑھ رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ خیر و برکت عطا فرماتا
ہے اور تنخواہ میں خیر و برکت نہ تھی۔ اسی تنخواہ میں دس روپیہ ماہوار بچتے ہیں اور
جس قدر میرا ماہوار خرچ ہے وہ سب پورا ہوتا جاتا ہے۔ میرے گھر میں بھی ماشاءاللہ
پابند صوم و صلوٰۃ کی ہیں۔ کچھ تبلا دیجئے تاکہ پڑھا کریں میں آپ کا مشکور ہونگا۔
(جواب) گھر میں آپ کے بعد نماز عشاء یا ملک یا قدوس موافق اعداد کے پڑھا
کریں۔
دیگر:۔ محبی۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔ موافق اعداد کے یا ذوالجلال والاکرام پڑھتا
رہا اور اب بھی معمول ہے۔ عجیب مزہ اور لطف آرہا ہے جو بیان سے باہر ہے۔ ہر وقت
فرحاں اور شاداں رہتا ہوں اور کچھ تبلائیے جو شام کا معمول بنا لیا جائے۔
(جواب) یا حی یا قیوم ایک تسبیح روزانہ بعد نماز عشاء یا قبل نماز فجر۔
دیگر:۔ آپ نے مجھے اللہ ہو تبلایا تھا۔ ہمیشہ ایک نہ ایک بیماری گھیرے رہتی
تھی اللہ نے مجھے اس سے نجات دی۔ سچ ہے ہر مرض کی دوا ہے اللہ ہو۔ تفصیلی خط ایک ہفتہ
کے بعد لکھوں گا۔

دیگر:۔ میں نے آپ کی خدمت میں لکھا تھا کہ مجھے عام طور پر لوگ چھوڑ دیتے ہیں
آپ نے یا حلیم بتلایا تھا میں اسکو برابر پڑھتا ہوں۔ اب مجھ میں بردباری بھی آگئی ہے
اور کسی مجلس میں اب مضحکہ بیر آڑا دیا نہیں جاتا۔

دیگر:۔ جناب نے مجھے یا عزیز بتلایا تھا مجھے اسکا عشق پیدا ہو گیا اور اس قدر کثرت
سے میں نے اسکو پڑھا کہ ایک چلہ کے بعد میں محبوب نظر او رآنکھوں کا تارا بن گیا اور روزانہ
اب موافق اعداد پڑھ لیتا ہوں۔

دیگر:۔ "یا سلام" (۱۳۱) بار ہر نماز کے بعد پڑھتا ہوں۔ برائیوں سے اللہ پاک محفوظ
رکھتا ہے۔

دیگر:۔ بخشش کا سامان اللہ تعالیٰ کر دے۔ "یا غفار" پڑھتا ہوں۔ دل بہت خوش
ہے۔ اسی طرح "یا خالق" موافق اسم کے پڑھنے سے قلب میں ایک خاص قسم کا نور آتا جاتا
معلوم ہوتا ہے چہرہ بھی پہلے سے اچھا ہے میرا خیال ہے کہ یہ سب اثرات کلام ربی کے ہیں۔

دیگر:۔ "یا رزاق یا فتاح" دونوں کو ملا کر پڑھتا ہوں۔ باطن آئینہ ہو رہا ہے اور وسعت
رزق عطا ہو رہی ہے بڑا مفید عمل ہے خصوصاً میرے لئے تو عجیب النفع عمل ثابت ہوا
ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

دیگر:۔ مولانا قاری حکیم الامت حضرت حاجی سید اشرف علی صاحب تھانوی دام اللہ
اجلالکم نے جو تم جناب کو بخشا تھا اور اس نالائق کو آپ نے از راہِ کرم اجازت دی۔ بحمد
اللہ قرض سے سبکدوشی حاصل ہو گئی۔ آنجناب نے بعد نماز "یا باسط" (۷۲) بار لکھا
تھا لیکن بندہ نے اس قدر کثرت کی کہ بے شمار مجھے علم نہیں کہ کس طرح سبیل ہوئی۔

اضافہ:۔ چوتھی مرتبہ اب یہ کتاب طبع ہوئی ہے۔ احباب کا بار بار اصرار تھا کہ نام

عملیات غفرانی سے نکال دیئے جائیں اس سے کچھ فائدہ نہیں ہے کہ کلام ربی صاحب خود
صاحب ایمان کے لئے راحت کا سامان ہے۔ اسلئے تمام حضرات کے نام کتاب سے نکال
دیئے گئے ہیں۔ جس میں ایک خاص قسم کی ریاکاری کا شائبہ پایا جاتا تھا۔

لطیفہ

مکرمی سلام مسنون! آپ نے لکھا تھا کہ اسماء حسنیٰ میں سے جو آپ کے نزدیک پسندیدہ
ہو وہ اسم پڑھا کریں میرے اندر جسقدر برائیاں تھیں ان کیواسطے چند عمل منتخب کئے
پھر خوبیاں پیدا کرنیوالے۔ عزت بڑھانے والے۔ رزق میں وسعت دینے والے عمل
نکالکر سب کو شروع کر دیا بہت دن پڑھتے ہو گئے لیکن ایک کا اثر ظاہر نہیں
ہوا کیا بات ہے چھوڑ دوں یا پڑھتا رہوں۔ جواب جلد مرحمت ہو۔ دن بھر پڑھتے
گذرتا ہے۔

(جواب) ماشاء اللہ آپ بھی عجیب آدمی ہیں اگر میں پیر ہوتا تو جھڑ ڈالتا کچھ نہ کچھ
فائدہ ضرور ہوتا لیکن یہاں تو خود کورا رکھا ہوا ہوں بزرگان سے جو ملا وہی لکھ دیا گیا
اور بتلا دیا جاتا ہے میرے پیر حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ خلوص
نیت اور محبت کے ساتھ اپنے عقائد کو درست رکھتے ہوئے توجہ الی اللہ کی جانب مائل
ہو جائے اور زیادہ نہیں کسی ایک اسم کا ورد کرے۔ چند سے مزاولت پر سب کچھ ظہور میں
آجاتا ہے اور جس اسم کا جو کچھ فائدہ ہے خود بخود پیدا ہوتا جاتا ہے لہٰذا آپ بھی اس پر عمل
فرمائیے سخت غلطی ہے کہ آپ نے دس بیس اسم شروع کر ڈالے اور تمام وقت اسی
میں صرف کرنا شروع کر دیا۔ فقط۔

دیگر:۔ بہر رائم ایک عرض کروں۔ ایک دشمن نے مجھے بہت پریشان کر رکھا تھا۔ اور طرح طرح سے ایذا پہنچانا چاہتا تھا۔ اتفاق سے اسی دن پریشان ہو کر میں نے آپ کو خط لکھا تھا۔ اور یہ بھی خواہش کی تھی کہ کوئی وظیفہ ہو۔ "یا مہیمن" جناب نے مجھے لکھا تھا۔ میں نے صبح و شام اسکو پڑھنا شروع کر دیا۔ ایک ہفتہ کے بعد دشمن کو صدمات پہنچنے لگے۔ آخر میں مجبور ہو کر بلایا اور معافی چاہی پھر آپ نے "یا معز" بتلایا اللہ تعالیٰ عزت اور لطف سے زندگی بسر کرا رہا ہے۔

ہدایت:۔ دشمن کو شرعاً اسی حد تک نقصان پہنچانا جائز ہے، جس حد تک حکم ہے زیادہ ضرورت نہیں۔ ورنہ صبر کا پھل ہمیشہ میٹھا ہوتا ہے۔

دیگر:۔ "یالطیف یا خبیر" روزانہ صبح و شام پڑھتا ہوں۔ بڑا فائدہ پہنچ رہا ہے اگر میں کسی جگہ چلا جاتا ہوں، میری خبر گیری کو لوگ آتے ہیں اس کے علاوہ جو فائدہ ہے، اس کے اظہار کی چنداں ضرورت نہیں سمجھتا۔ فقط۔

دیگر:۔ جناب من تسلیم! آپ نے مجھے یا حافظ یا جلیل بتلایا تھا۔ موافق اعداد کے پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے حفاظت دشمن سے فرمائی اور مرتبہ و بزرگی کا شرف بھی دعا کا خواستگار ہوں۔

دیگر:۔ یا ودود کثرت سے پڑھنے سے اسقدر فائدہ پہنچا جو بیان سے باہر ہے ہر شخص محبت کرتا ہے اور عمدہ طریقے سے پیش آتا ہے۔

دیگر:۔ یا حی یا قیوم جناب نے مجھے بتلایا تھا مردہ دلی دور ہو گئی۔ اور زندگی کی لہر جسم میں دوڑ گئی پہلوانوں جیسی طاقت پیدا ہو گئی۔ دل قوی کچھ پرواہ نہیں۔ جس بیمار پر پڑھ کر پھونکتا ہوں، شفا اللہ دیتا ہے۔ بخار، لرزہ، تجاری، ام الصبیان وغیرہ میں اسکو

بسم اللہ شریف کے لکھ کر دینے سے بخار وغیرہ جاتا رہتا ہے اور اکثر لوگ تعویذ کرا لے جاتے ہیں۔ شکر ہے اس کا جو اس نے اپنے فضل و کرم سے مجھ پر رحم فرمایا۔ آمین۔

اضافہ ہوا۔ اب مناسب ہے یا کریم یا رحیم کی کثرت کریں تا صفات بزرگی پیدا ہوں۔

دیگر:۔ یا رؤف میرا معمول ہے اس سے غصہ بڑھا ہوا بفضلہ جاتا رہا اور دشمن نے موقع پا کر مجھ پر حملہ کر دیا جس پر میں نے آپ کو مطلع کیا تھا یا منتقم کا ورد آپ نے لکھا تھا۔ خیال تھا کہ خدا جانے کب اثر اس کا ہو۔ میں اس سے انتقام نہ لے سکتا تھا۔ اللہ نے بدلہ لے لیا۔ لاکھ لاکھ شکر اس جل وعلیٰ کا ہے۔

دیگر:۔ (۲۱۲) مرتبہ روزانہ صبح اور (۲۱۲) مرتبہ شام یا مالک الملک پڑھتا ہوں۔ کئی ماہ گذر گئے ہیں۔ اب تمام کام حسن و خوبی سے انجام کو پہنچتے ہیں۔ سفر میں رہتا ہوں ایک مرتبہ راستہ بھول گیا۔ یا ہادی پڑھنا شروع کیا۔ تھوڑی دیر میں میرے دل نے شہادت دی کہ یہ راستہ ہے وہ غلط ہے چنانچہ منزل مقصود پر پہنچا۔ فقط۔

دیگر:۔ میرا قلب بہت کمزور ہے۔ جب سے یا نور پڑھنا شروع کیا ہے گھبراہٹ بے چینی دفع ہو کر طمانیت قلب حاصل ہو گئی ہے اور ایک خاص بات معلوم ہوتی ہے، پھر لکھوں گا۔

(جواب) جب کوئی شدید حادثہ پیش آئے۔ اسماء حسنیٰ پر ایک نظر ڈالکر موافق اعداد پڑھیں اپنے نام کے اعداد کے ملا کر۔ انشاء اللہ آفتاب آسمانی اور ناگہانی سے جلد چھٹکارا ہوگا۔

دیگر تصدیقات

میرا معمول ہے کہ روزانہ رات کو جب اپنے کاموں سے فارغ ہو کر سونے جاتا ہوں۔

اور جس قدر بات چیت مجھے کرنا ہوتی ہے کرکے پھر پلنگ پر لیٹ کر قل ہو اللہ شریف
جس طرح جناب نے مجھے لکھا تھا پڑھتے پڑھتے بعد ختم سو جاتا ہوں ہاں خوب یاد آیا ایک
تسبیح سبحان اللہ وبحمدہ کی بھی پڑھتا ہوں بزرگانِ دین کی زیارت اور عجیب عجیب فرحت
بخش خواب اور نایاب دل خوش کن باتیں معلوم ہوتی ہیں جس سے دن بھر طبیعت اچھی
رہتی ہے۔ نیز خدا جانے ان خوابوں کی تعبیر کیا ہوگی کس سے دریافت کروں یہاں اس کا
ماہر کوئی نہیں ہے۔ یہ خیال مجھے اس وجہ سے پیدا ہوا کہ جس بات کا وہم و گمان نہ ہو ایک دم
سے وہ ہونے لگتا ہے۔ ہر کام میں سہولت پریشانی کا نام نہیں۔ اور خیالات نہایت عمدہ
عبادت کرنے میں خوب دل لگتا ہے۔ جس روز مجھے خواب نظر نہیں آتے میری طبیعت میں
برے برے خیالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور دن بھر طبیعت بدمزہ رہتی ہے۔ براہ کرم مطلع
فرمائیے کہ یہ کیا بات ہے۔ فقط۔

دیگر۔ بلاوجہ لوگوں نے میرے بھائی کا نام لے دیا۔ وہ حراست میں آگیا۔ سخت
پریشان۔ روٹی حرام ہوگئی۔ دن رات الجھن۔ آخر آپ کی توجہ خاص نے اطمینان
کرایا۔ اور میں نے یا رحمٰن کل شئی والا عمل بڑی محنت سے بعد نماز عشاء پڑھنا شروع
کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسکو خلاصی دی مسلسل تین ہفتہ تک میں نے پڑھا۔ بارہ تسبیح
روزانہ پڑھ کر اپنے پروردگار سے دعا مانگتا رہا۔ مستجاب الدعوات نے میری دعا
قبول فرمائی۔
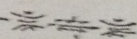
تصدیق سورہ یٰسین شریف

بندہ ہمیشہ ورد و وظائف کے مشغلہ میں رہتا ہے۔ بحمد اللہ ایک ذخیرہ عملیات
کا فقیر کے پاس موجود ہے۔ احباب سے عملیات پوچھتا رہتا ہوں اور اچھے اچھے
عمل کرتا رہتا ہوں۔ میرے پاس چند طریقے سورہ یٰسین شریف پڑھنے کے ہیں۔
لیکن عرصہ ہوا میں نے آپ سے اس کے متعلق دریافت کیا تھا۔ آپ نے مجھے ہر نماز
کے بعد اشارہ فرمایا تھا چونکہ یہ ایک بے بہا نعمت تھی اسلئے میں نے صبح کو تین
بار اور شام کو سات بار معمول رکھا۔ تقریباً سال ڈیڑھ سال اس معمول کو ہو گیا سب
سے بڑا فائدہ تو مجھے پہنچا کہ میں قلیل المعاش کا سرکاری ملازم کسی افسر نے مجھے
نوکر کے نہیں پکارا۔ جب گیا میرا رعب غالب رہا۔ جو بات میں نے کہی اسکو تسلیم کیا
جیسا لکھ کر لے گیا دستخط کر دیئے۔ اس کے علاوہ اسی تنخواہ میں چھ سات آدمی
اپنی اچھی خاصی گذر کرتے ہیں۔ نیز ہمارے بچوں کی شادی بھی ہوگئی۔ دو شادیاں
کہیں ایک پیسہ بھی خرچ نہیں ہوا۔ یہ ضرور ہوا کہ دس پانچ روپے خاطر و
مدارات میں لگ گئے۔ بڑے آرام سے زندگی بسر ہو رہی ہے۔ قلب روزی کی
جانب سے مطمئن ہے۔ کبھی مجھے انتظام انصرام کرنا نہیں پڑتا۔ اس کے علاوہ
میرا ایک بڑا زبردست مقدمہ تھا جسمیں ناکامیابی ہو چکی تھی۔ آخر کی عدالت سے
کامیاب ہوا۔ کہاں تک ہم آپ کو اس کے فوائد سے آگاہ کریں۔ ہم اور ہمارا دل اور
ہماری روح خوش ہے۔ فقط والسلام۔

۱۳۵

دیگر: عجیب واقعہ عبرتناک ہے۔ کسی پر ظاہر کرنا عقلمندی سے بعید ہے چونکہ
آنجناب کا عطیہ ہے۔ اسلئے براہِ کرم میرے خط کو چولھے کی نذر کر دیں قصہ یہ
ہے کہ میں ایک حسینہ جمیلہ پر فریفتہ ہو گیا۔ لیکن اسکی والدہ کا نام مجھے معلوم نہ تھا
لالچ دے کر معلوم کر لیا۔ اس کے بعد اس محبوبہ کی گلیوں کی خاک چھانتا رہا پھر میں
نے علوی عمل "والقیت" والا شروع کر دیا اور اکیس دن پڑھا آخر کچھ تو الا تجبول
پر دم کیا۔ وہ بھی میرے پاس تھیں کھلائیں۔ ادھر میں نے جو اسکو پڑھا اور اس
کا اثر یہاں تک غالب ہوا کہ اللہ تیری پناہ۔ شبانہ میرے سامنے اور اسکو کسی
طرح چین نہیں۔ میں بھی عشق میں اسقدر دیوانہ کہ مخلوق کی برائی بھلائی کی مطلق
پرواہ نہیں۔ اُن کے والدین مجھ پر پروانہ۔ آخر میری طبیعت ایک دم درست ہو گئی اور
ہوش آیا تو اسطرف سے کھچاؤ میں شروع کر دیا اور ایک دم ہٹ گیا لیکن اس کی
محبت کا وہی عالم ہے۔ اس لئے آپ جلد سے جلد ایسی چیز بتلائیے جس کو پڑھوں
اور چھٹکارا ہو جائے۔

جواب: اسماء حسنہ میں جو مناسب حال ہو پڑھنا شروع کر دیں۔ میرے نزدیک
سب سے بہتر (یارقیب) ہے۔ بشرطیکہ آپ روزانہ ۱۲۰ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ خواہ صبح یا
شام۔ چند روز انشاءاللہ یہ بات رفع ہو کر آپ ایسے محبوب کے فریفتہ ہو جائیں گے
جس کو بحمداللہ زوال نہیں۔

دیگر: بازار میں اتفاق سے ایک مکان دو منزلہ تھا۔ نظر پڑ گئی۔ فریفتگی کا عالم
طاری ہو گیا۔ کیا قصہ بیان کروں۔ افسوس صد افسوس اپنی حماقت کا تذکرہ کچھ اچھا
نہیں معلوم ہوتا۔ جیسا کہ منتر آپکا ہے ویسا ہی منتر اس سے اول حاصل ہو چکا تھا۔ میں نے

۱۳۶

باقاعدہ کیا اور کامیاب ہوا۔ میں ایک کام از قسم صنعت جانتا ہوں اپنے آدمی
سے مجھے بلوایا اور مجھے کام دیا کہ بنا دو۔ میں نے دوری پیشگی دی۔ پھر بلایا۔ تمام مکان
دکھلایا۔ اور ہر چند اس نے باتوں باتوں میں اشارہ کنایہ کیا۔ میں قبضہ میں نہیں
آیا۔ براہ نوازش پڑھ کر لفافہ چاک کر دیں۔
نیز آنجناب کی خدمت میں یہ کہنا بھول گیا کہ منتر اور ترکیب بجنسہ ایک ہے بڑا
تیز اثر کرنیوالا جادو کی طرح مؤثر ہے۔

دیگر: بہت پریشان رہتا تھا۔ چند روز سے ورد میں نے اسماء حسنیٰ میں سے
"یا مجید" کا کیا تھا۔ اس کے بعد آپ نے ایک ورد بے بہا چیز مرحمت فرمائی بعد نماز
تہجد پڑھتا ہوں۔ بڑا حیران تھا۔ ایک چلہ کے بعد آمد شروع ہوئی۔ ایک ماہ
کے قریب استفادہ حاصل کیا کہ ایک جاگیردار نے مجھے ملازم رکھ لیا۔ یہاں تک
مجبور کیا کہ میں خود مجبور ہو گیا۔ بہرحال اس نماز نے پریشانی بھی دور کرا دی۔ اور
ملازم بھی کرا دیا۔ میں نے (۱۰۷) بار والی سورت کی نماز پڑھی تھی۔ زیر مصلے برابر ملتا تھا۔

دیگر: ایک تسبیح روزانہ "اللہ لطیف" کی پڑھ رہا ہوں۔ کچھ کچھ امید نظر آتی ہے۔ خدا مالک ہے۔

دیگر: ایک منتر آپ نے مجھے لکھا تھا کہ اس کا تجربہ کر کے اطلاع دیتا ہوں۔ میرے
عمل میں یہ منتر دو تین ماہ سے ہے خصوصیت سے آپ نے حب کے متعلق اور ترقی
تنخواہ کے متعلق لکھا تھا لیکن حب کے متعلق اس نے کام نہ دیا۔ باقی اور معاملات میں
ہمہ صفت موصوف ہے۔

دیگر: جو منتر بغرض تجربہ آپ نے مجھے دیا تھا شاید آپ کو یاد ہوگا۔ عجیب غضب کا

منتر ہے۔ درحقیقت جو کچھ آپ نے اسکی نذر مجھ سے لی۔ اسپر بھی میں کمال مشکور ہوں
آپ نے جو یہ لکھا تھا کہ یہ بوٹی یا دیوالی میں کر لو سا ایک سال تک کام دیگا۔ دوبارہ آئندہ
سال بھر کرنا پڑتا ہے۔ اس کا راز میری سمجھ میں نہیں آیا۔ ضرور لکھئے گا۔

ازجانب بھولا رام:- حضور کی خدمت میں سلام پہونچے۔ جو منتر آپ نے مجھ
کو دیا تھا بڑا اچھا ہے۔ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگیا۔ سب حیران رہ گئے۔ باقی اور
جو حالات باتیں آپ سے دریافت کی ہیں اس کا جواب جلد دینا۔

مکرم بندہ تسلیم! میرے ایک دوست کو جو ضرورت شدید جذب کے متعلق پیش آئی تھی۔
اور دیوانہ وار پھرتا تھا۔ اس عمل نے اس شدید موقع پر کام دیا اور عقل دنگ ہے۔ اور
دوسرے لوگ جو کامیاب ہونے کے لئے نذریں اور بھینٹ چڑھاتے تھے۔ رہ گئے ہیں
میں بڑی خرابی یہ ہے کہ ہر سال پھر سے کرو۔

دیگر:- منتر عرصہ سے روزانہ پڑھ رہا ہوں صرف محافظت کا کام اور زبان
بندی کا دیتا ہے اس نے چھوڑ دیا۔

دیگر:- ذریعہ منتر میں نے کامیابی حاصل کرلی۔ ایک زمانہ سے آپ سے منتر کا متلاشی
تھی۔ سینکڑوں اشتہار جو اس وقت نکل رہے ہیں۔ بڑا روپیہ برباد کیا۔ کچھ نتیجہ نہ نکلا۔ جو
پریشانیاں اٹھائی تھیں۔ سب مبدل بہ راحت ہوگئیں۔ میرے ماں باپ ناراض
ہوگئے ہیں۔ انکی رضامندی ضروری ہے ورنہ گھر میں رہنا مشکل ہے۔ بڑی مہربانی ہوگی۔
جلد جواب دیجئے۔

تصدیقات جڑی اوّل و دویم

کرمفرمائے من تسلیم! بنج سنکھا ہولی کا امتحان جسطرح آپ نے بتلایا اور لکھا
تھا۔ خدا خدا کرکے موقع آیا۔ سب کچھ کرلیا۔ کاجل بنا کر آنکھ میں لگاتا ہوں۔ میری طرف
دوڑتا ہوا چلا آتا ہے۔ ایک متمول آدمی کو میں نے اپنا دوست بنالیا ہے۔ وقت
ضرورت میرے سب کام چلاتا ہے۔ حسب کیواسطے جب امتحان کرونگا لکھوں گا۔

دیگر:- آپ نے بنج سنکھا ہولی کے واسطے لکھا تھا۔ میرے یہاں نہیں ہوتی
ہے۔ دوسرے مقام پر گیا وہاں جاکر ٹھہرا اور پھر یہ کام کرکے واپس آیا۔ جب
کے واسطے چلایا اور ایک چھینٹا مارا ہمزاد بن گیا۔ جو آپ نے لکھا تھا اسی طرح
کام دیتی ہے۔ لیکن آپ نے لکھا تھا کہ یہ سال بھر تک کام دے گی۔ پھر بنانا
پڑے گا۔ مطلع فرمایئے۔

دیگر:- بھائی صاحب! آپ نے جو بنج سنکھا ہولی کا عمل بتلایا تھا۔ پورا
نہیں ہوا۔ بلاوجہ آپ نے مجھ سے محنت کرائی۔ بڑا غصہ مجھے آرہا ہے۔ کس
شوق سے میں نے کیا پورا نہ اترا۔ جلد لکھیں کہ کیا بات ہے۔

جواب:- کسی نے آپ کو دیکھ لیا ہوگا۔ یا کسی نے ٹوک دیا ہوگا۔ چراغ
آپ نے بوٹی کے پاس نہ جلایا ہوگا۔ بہرحال پھر دوسرا وقت آنے پر کرنا یا دوسری جڑی
تلاش کرکے اسکا امتحان کرو۔ بہرحال اطمینان دلایا جاتا ہے کہ اس جڑی میں
کوئی نقص نہیں ہے۔ اپنا فعل پورا پورا دکھلاتی ہے۔

اضافہ: عمل حب قاعدہ کرنے نکرنے کا مجھے کیا علم کہ درست ہوا یا غلط اس معاملہ میں ہم لکھ سکتے ہیں سوائے اس کے کہ آپکے قول کی تائید کریں کہ ہاں صاحب۔ ایسا ہی ہوگا۔

عمل گُپ چُپ

مصدر لطف و کرم جناب حکیم صاحب زاد مجتکم۔ غضب کا عمل حضرت مولانا عاشق الٰہی صاحب مرحوم والا سبحان اللہ سبحان اللہ کیا عمل ہے ہماری زبان تعریف سے قاصر ہے۔ اس عمل کا اگر گُپ چُپ نام رکھیں تو اچھا ہے بے ساختہ زبان سے آپ کی اس دریا دلی کے ساتھ مجھ احقر پر تکمیل کرا دینے پر جزاکم اللہ فی الدارین خیرا کی آواز نکلتی ہے۔

دیگرہ۔ عمل تسخیر برائے ہر خاص و عام جناب نے بغرض تجربہ و تکمیل میرے لئے روانہ فرمایا تھا۔ پورا ایک چلّہ اُسکو کیا۔ مخلوق کی آمد دس بارہ روز کے بعد شروع ہوگئی۔ اور ایک چلّہ کے بعد روزانہ دس بیس آدمی ہر وقت بیٹھے رہتے ہیں۔ ہر وقت ایک مجلس قائم رہتی ہے۔ اور بڑا لطف آتا ہے۔

دیگرہ۔ بندہ ایک ادنی طبیب ہے۔ میری طبابت بہت کم چلتی تھی جب سے میں نے سورۂ رحمٰن شریف کے عمل کی تکمیل کی ہے، مریضوں کا ہجوم رہتا ہے اور کافی آمدنی ہے۔

دیگرہ۔ ایک سنیرہ آفتاب جب آجاتا تھا، روزانہ پڑھتا تھا۔ خدا کا شکر ہے کہ مقدمات کا رجحان بڑی کثرت سے ہوگیا ہے۔ ماہانہ آمدنی میری جوگنی بڑھ گئی ہے اور

روزانہ بڑھتی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے منی آرڈر مرسل ہے قبول فرمائیے۔

راقم۔ ایک بندۂ خدا۔

دیگرہ۔ سورۂ رحمٰن شریف کا جب سے عمل مکمل کیا ہے گھر میں بیٹھنا دشوار ہے۔ دو چار آدمی ہر وقت دروازے پر آتے جاتے رہتے ہیں۔ بس شام کو نجات ملتی ہے۔ شکریہ قبول فرمائیے۔

دیگرہ۔ سورج والا عمل جب سے شروع کیا ہے۔ تجارت کو بڑا فروغ ہے اور معقول نکاسی روزانہ ہوتی ہے۔ میں نے ایک چلّہ کیا ہے ارادہ ہے کہ تین چلّہ اور کرلوں۔ فرصت نہیں ملتی۔

دیگرہ۔ غضب کا عمل ہے، جب سے میں نے پڑھا ہے۔ عجیب لطف آتا ہے۔ مخلوق جوق جوق آتی ہے اور دوسرے سوداگران کی میرے مقابلہ میں بہت کم خرید و فروخت ہوتی ہے۔ اللہ کا شکر ہے۔

دیگرہ۔ اوّل میں نے سورت کو زبانی یاد کیا اور پھر ہفتہ کے دن سے شروع کیا۔ چند روز کے بعد اثر معلوم ہونے لگا۔ اب میرے کاروبار منہاری میں بڑی زبردست ترقی ہے اور تھوڑی سی رقم سے یہ کام شروع کیا تھا۔ بحمداللہ بڑی دوکان ہوگئی ہے معمولی قصبہ میں دس بیس روپیہ روزانہ کی بکری ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو قائم رکھے۔ کتاب کی تحریک میں جناب کے لگا ہوا ہوں اور کیا خدمت مجھ سے ہوسکتی ہے

دیگرہ۔ بندہ ایک عرصہ سے ایسے عمل کا متلاشی تھا جو اپنی نوعیت میں نرالا ہو اور خطا نہ کرے۔ لاہور کے ہزارہا اشتہارات ایک زمانہ میں نظر سے گذرے تھے۔ اور چند بار ان کا امتحان کرنا چاہا۔ لیکن وہ ایسے منتر ہوتے تھے جنہیں

بلا وجہ روپیہ خراب کرنا اور اپنا وقت ضائع کرنے کے سوائے کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوتا
تھا۔ ہر مرتبہ یہ جی چاہتا تھا کہ آئندہ کان پکڑ لئے۔ چند روز کے بعد پھر وہی بات کہ
فلاں عمل درحقیقت اچھا ہے کر لو۔ ایک مرتبہ ایک عمل لاہور سے حب کا منگایا
تھا۔ اسے میں کر رہا تھا کہ درمیان میں راز فاش ہو گیا۔ عزت اور جان کی خیر ہو گئی۔
یہ تو طول طویل قصے ہیں۔ چونکہ آپ میرے خاص ہمدرد تھے اس لئے میں نے آنجناب
کو تمام قصہ لکھ دیا۔ بڑھکر خطا گ کی نظر کر دیں مسرت یہ ہوئی کہ یہ تیر بہدف جبیر
جو مجھے آپ نے ایک سال کا عرصہ ہوا عطا فرمائی تھی۔ چیز ہو تو ایسی ہو میں اپنے
دلی مقصد میں اسطرح کامیاب ہوا جسطرح باقاعدہ شادی بیاہ میں لوگ فارغ ہوتے
ہیں۔ فقط۔ والسلام۔

جواب:۔ یہ سورہ رحمن شریف کا عمل حب کا عمل نہیں تھا۔ برائے تسخیر عام
وخاص وتجارتی اغراض میں کامل نفع پہونچانے والا۔ امیر کبیر بنا دینے والا بفضلہ ہے
میرا خیال ہے کہ عام تسخیر کے سلسلہ میں آپ نے مطلوب پر اپنا اثر جما لیا۔ میری سمجھ
میں نہیں آیا کہ یہ نیا کام کس طرح ہو گیا۔ آپ کا مقصد حاصل ہو گیا ہے۔ بہرحال آپ
کسی پیشہ کے ہیں۔ اسمیں کام لیں اور اب اس کے واسطے آپ کو دوسرا چلہ کرنا
پڑے گا ترکیب آپ کو معلوم ہے۔ چاند نکلنے پر صبح سے شروع کر دینا۔ اس عمل میں
کوئی قید نہیں ہے کہ ثابت کا مہینہ ہو یا ذوجسدین کا ابھی آپ اس کے لطف سے
بہرہ اندوز نہیں ہوئے۔ اس لئے آپ کو کچھ لطف نہیں آیا۔ عدیم الفرصتی مانع
جواب ہوئی۔ جوابی لفافہ بھیجا کیجئے۔

فقط والسلام

دیکھو یہ جامع علوم سید صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خدا کی قسم
ایسے عمل اٹھا رہیں یا نہیں آتے۔ آپ بھی اسکو ہرگز ہرگز دوسروں پر کبھی طمع کی لالچ دے
بتلائیں۔ اسلئے کہ یہ نسخہ کیمیا ہے۔ اکسیر ہے۔ دنیا کے طمع سے بے پرواہ کرنے والا
نسخہ ہے۔ آپ کو ضرورت اور پرواہ نہیں۔ جو لالچ دے کر اسکو حاصل کرے۔
میرے پاس جب سے آپ نے عمل بھیجا ہے اور میں نے اسکو پورا کیا جو آگے ہے وہ
یہ پوچھتا ہے کہ تمہیں خدا کی قسم یہ تو بتلاؤ کہ کیا چیز تمہارے پاس ایسی ہے۔ جس
سے عام لوگ کھنچتے چلے آتے ہیں۔ ہم ہر چند چاہیں کہ تمہارے پاس نہ آئیں۔ دل
نہیں مانتا پھر ہم نے یہی دیکھا کہ اگر ہم نہ آئے تو کچھ نہیں اور لوگ آپ کے پاس
بیٹھے ہوئے ہیں۔ کیا بات ہے۔ نیز ایک خاص بات اور لکھ رہا ہوں وہ یہ کہ میرے
ایک خاص عنایت فرما نار گئے اور اس سے پہلے انہوں نے مجھے سورج کی جانب
پڑھتے اور انگلی اٹھاتے ہوئے دیکھا تھا۔ تو وہ پیار رہتے تھے کہ یہ کیا عمل پڑھتا
ہے۔ حالانکہ میں اپنے مکان کی چھت یعنی بالا خانہ پر پڑھتا تھا ادھر میں اٹھا نماز
فجر پڑھی اور جو سورج کا آغاز شروع ہوا میں چھت پر چڑھ گیا۔ آفتاب برابر دیکھتا
رہا۔ ایک نیزہ بلند ہوا میں نے پڑھنا شروع کیا۔ ان حضرت نے مجھے بہت
مجبور کیا۔ ظاہر کرنا پڑا۔ بتلا دیا۔ اور پورا بھی انہوں نے کر لیا۔ لیکن کچھ فائدہ نہوا
محنت ضائع گئی۔ یہ کیا بات تھی۔ براہ کرم بواپسی مطلع فرمائیے۔

(جواب) مہربان من صرف آپ کو اجازت ہے۔ آپکا اجازت کردہ مؤثر نہیں
ہوسکتا۔

ہدایت:۔ عملیات غفرانی کے خریداران کو اجازت ہے ناظرین یا احباب کو

اجازت دینے سے مجبوری ہے اسلئے کہ استفادہ عام کی اجازت اسی طرح ہے۔
فضول تضیع اوقات نقل فرماکر ناظرین نہ فرمائیں۔ کتاب جس دوست کے پاس
ملاحظہ میں گذرے طلب فرمالیں اور فائدہ اٹھائیں۔

مکان کا پتہ:۔ مولوی سید محمود الحسن حکیم اینڈ ڈاکٹر مقام پوسٹ صمدن ضلع فرخ آباد ہے۔

دیگر:۔ جناب مولانا صاحب السلام علیکم مزاج مبارک! الحمدللہ اچھا ہوں
آپ کے خلوص و محبت عنایت و شفقت اور ہمدردی کا خلوصِ دل سے شکریہ قبول
کیجئے۔ میرا عمل سورہ رحمٰن شریف کا مکمل ہوگیا مجلس احباب تو دو ہفتہ کے بعد
شروع ہوگئی تھی۔ اب روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھتا ہوں۔ میرا علاج
بھی موافق آرہا ہے۔ اور مریضوں کا ہجوم لگا رہتا ہے۔ دس بارہ روپیہ فیس ہی
مل جاتے ہیں۔ میں آپ کا کہاں تک شکریہ ادا کروں۔ میرے اہل وعیال سب
دعاگو ہیں، عنقریب خود حاضر ہوکر قدمبوسی حاصل کرونگا۔ ایک ایسی چیز آپ
نے عنایت فرمائی ہے۔ کیا تعریف کروں، ہر وقت دل خوش رہتا ہے۔ احباب
کی مجلس قایم رہتی ہے۔ ایک چلہ صرف کیا ہے۔ دوسرا کرنے کا ارادہ ہے
شام کو جاکر فرصت ملتی ہے۔ لوگ برابر آتے جاتے رہتے ہیں۔ ایسا عمل تسخیر عام
وخاص میری نظر سے نہیں گذرا۔ میرے پاس عملیات کی بہت سی کتابیں موجود
ہیں۔ لیکن یہ صفت ایسی پر اثر اور شرطیہ ہے کیا مسمریزم کرے گا۔ سچ ہے
اللہ تعالیٰ نے کلام میں وہ تاثیر دی ہے۔ جس کے سامنے دنیا کی سب طاقتیں
ہیچ ہیں۔ کچھ رقم مرسل ہے۔ ایسا نہ ہو کہ آپ واپس کردیں۔ جس سے مجھے
رنج پہونچے۔

جناب ڈاکٹر صاحب تسلیم! میرا کام سورہ رحمٰن شریف کی بدولت خوب
چلنے لگا ہے اور آمدنی بھی معقول ہوتی ہے۔ تہ دل سے مشکور ہوں میں ایک
ادنیٰ کاروباری آدمی ہوں۔ ہمیشہ دعاگو رہوں گا۔

(جواب الجواب) آپ عملیات غفرانی کو حتی الامکان ہر گھر میں پہنچانے
کی کوشش فرمائیں لاکھوں اللہ کی مخلوق اپنے حاجات میں بھٹکتی پھرتی ہے اگر
کتاب موجود ہوگی تو دیکھکر اپنے مقاصد میں کامیاب تو ہوجائیں گے۔ اگر میرے
پاس اطلاع دی اور میں نے تجویز کرکے کچھ ارسال کیا اس کے لئے وقت درکار ہے
غرضمند کی نیند حرام ہے کہ خدا جانے کب جواب آئے اور کب شروع کروں اکثر
ایسے مواقع پیش آتے ہیں۔ اس کا خیال رکھئے۔

تصدیقاتِ سیّارہ

مکرم بندہ تسلیم۔ کئی دن تک پریشان رہا کہ آخر مغربی ستارہ کونسا ہے
اسلئے کہ آسمان پر چند ستارے روشن برابر کی روشنی میں پائے جاتے تھے تین
تارے قریب قریب سر کے سامنے اور ایک ایک دائیں بائیں اسیطرح سے روشن
لیکن ان تاروں سے بیس تیس ہاتھ کے قریب فاصلے سے نکلتے ہیں۔ سمجھ میں نہیں
آئے آخر میں نے یہ ترکیب کی کہ صبح چار بجے سے پانچ بجے تک دیکھتا رہا۔ ایک
تارہ روشنی مغرب میں بالکل قبلہ رخ جو غروب ہوتا تھا۔ دل نے گواہی دی کہ بس
یہی تارہ ہے۔ اور شام کو دیکھا کہ کب نکلتا ہے۔ نظر ڈالتا رہا اوّل ایک تارہ نکلا

۱۴۵

جو روشن کم تھا۔ رفتہ رفتہ روشنی بڑھتی گئی بس سمجھ میں آگیا۔ روزانہ اسی تارہ
کی طرف منہ کر کے گیارہ بار درود شریف پڑھ کر حضرت کی روح کو بخش دیا
اور پھر دعا مانگ لی کہ اے اللہ میری کتب کی اشاعت فرما۔ قسم ہے اس
وحدہٗ لاشریک کی۔ جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے روزانہ اس قدر
فرمائشات آجاتی ہیں کہ مجھے دو چند روپیہ کا اوسط پڑ جاتا ہے۔ اس کو آپ
طشت از بام نہ کریں اور مجھے اجازت دیدیں کہ میں دیگر احباب کو اجازت
دوں اور فائدہ پہنچاؤں۔ فقط۔ والسلام خیر الانام۔

(جواب) صرف آپ کو اجازت ہے۔

(ھدایت) چونکہ اب یہ عمل کتابی صورت میں آگیا ہے۔ اسلئے خریداران
عملیات غفرانی کو اجازت دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے احباب یا
ناظرین بلا خریداری استفادہ حاصل نہیں کرسکتے ہم مجبور ہیں نہ ہماری کوئی غرض
اسمیں شامل ہے اور نہ ہم اس راز کو فاش کرسکتے ہیں کہ یہ قید کیوں لگائی گئی
ہے۔ دوسری کتب سے فائدہ اٹھائیں۔

دیگر:۔ بھائی صاحب السلام علیکم! عرصہ سے جناب نے اپنی خیریت کا کوئی
خط روانہ نہیں فرمایا۔ اگر ناراضی کا باعث ہو تو خدا کیواسطے معاف فرمائیگا۔
[illegible]پ نے مجھے ستارہ پر درود شریف پڑھنے کو بتلایا تھا۔ میں نے ایک منجم سے
[illegible]وہ تارہ دریافت کیا معلوم ہونے پر روزانہ ورد ہے بعد نماز عشاء دو تین ہفتے
[illegible] بڑی خلش رہی۔ کچھ نہ معلوم ہوا۔ اس کے بعد آمد شروع ہو گئی۔
[illegible] سیدا ہوں اور بازاروں میں کتابیں فروخت کرتا ہوں کافی حد تک

۱۴۶

میں کتب فروخت ہو جاتی ہیں۔ میں جناب کا بیحد مشکور ہوں مزید دعا کا
طالب ہوں۔

دیگر:۔ جناب قاری صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ سب مع الخیر ہیں
مغربی تارہ والا عمل معمول میں ہے۔ عجیب وغریب یہ عمل ہے۔ بندہ ایک
غریب آدمی ہے۔ پندرہ اور بیس کا نقش میں لکھتا ہوں۔ روزانہ دس پانچ آدمی
آتے رہتے ہیں۔ اللہ واسطے تعویذ لکھ دیتا ہوں اور خوشی سے احباب چار
آنے سے لیکر ایک روپیہ تک بطیب خاطر دے جاتے ہیں۔ [illegible]
روپیہ ماہانہ پڑ جاتا ہے۔

دیگر:۔ میں نے مغربی تارے والا عمل شروع کر دیا ہے۔ کپڑے
کی تجارت میں بڑا فروغ ہے۔ میرا جی چاہتا ہے کہ آپ کی خدمت میں پچیس روپیہ
کا پوسٹل آرڈر ارسال کروں۔ امروز فردا میں بھیجتا ہوں قبول فرمالیں۔ اور جو
کچھ ہدایات آپ مجھے لکھیں بیرنگ ذریعہ لفافہ بھیج دیا کریں۔ تامل نہ فرمائیں۔
فقط۔ والسلام۔

دیگر:۔ بخدمت جناب مصنف کتب کثیرہ میں نے جناب کی خدمت میں چند
خط لکھے۔ لیکن آپ نے جواب شافی کبھی نہیں دیا۔ میری طبیعت مکدر ہوگئی
تھی آخر آپ نے میرے غصہ کو بھی فرو کر دیا۔ اور آخر میں آپ نے مجھے جو عمل ستارہ
والا لکھ کر روانہ کیا تھا۔ وہ بحفاظت تمام رکھا تھا۔ چونکہ میں سفر میں تھا اور اطمینان
کامل بھی نہ تھا۔ اسلئے مجبور رہا۔ اب بحمد اللہ اپنی معافی چاہتا ہوں۔ بڑی مسرت
کے ساتھ یہ خوشخبری سناتا ہوں کہ جو عمل ستارہ والا تھا۔ پورا ہو گیا۔ مجھے ایک ماہ

ہوگیا۔ برابر روزانہ بعد نماز عشاء ثواب پہنچا کر دعا مانگ لیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے میرے کام میں سہولتیں عطا فرمائیں اور میری صنعت میں فرمائشات کی بھرمار ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے۔ آمین۔

اب میرے واسطے ایسی چیز تجویز فرما دیجئے۔ جس سے تقویت قلب رہے بوجہ زیادتی کاروبار کے میرا دل گھبرانے لگتا ہے۔

(جواب) آپ کو خلوص واعتقاد نہ تھا۔ اس لئے پریشان ہوتے تھے۔ کلام ربانی کے لئے کمال محبت اور عاجزی وانکساری کی ضرورت ہے جب انسان خدا کی جانب ہمہ تن متوجہ ہو جاتا ہے۔ مقرب بارگاہ ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ مدد فرماتے ہیں۔ آپ روزانہ یا قوی موافق اسم کے اعداد نکال کر بعد نماز کے پڑھا کیجئے۔ انشاء اللہ یہ بات بھی رفع ہو جائے گی۔

دیگر۔ محترم۔ تسلیم! عملیات میں نماز کی قید آپ نے لگا دی ہے ستارہ والے عمل میں نماز کی تو قید نہیں ہے۔ جلد جواب مرحمت ہو۔

(جواب) ماشاء اللہ آپ مجھے بھی گنہگار بناتے ہیں۔ یا رقیب (۶۱۲) مرتبہ فی الحال روزانہ پڑھیں چند روز بعد پھر عمل شروع کریں۔

(ضروری نوٹ)

سوالات قائم فرما کر جوابی کارڈ سے دریافت کر لیا کریں۔ اور جس عمل کا تجربہ کامیاب رہے۔ بجنسہ لکھکر بھیجدیا کریں۔

برقی عمل برائے تسخیر بنام گلابی منتر!

کالی کالی۔ مہمان کالی۔ بر برہما کی بیٹی۔ اندر کی سالی۔ مدھ ماس پئے او دھاری ات گن تیرا کارن دھاری۔ بان بٹھاؤں بھیروں کے پاس تیرا گن پھوٹے میرا گن لاگے۔ کافور جوگنی۔ بنارس کی تیلنی جو کاسندر کی سندری۔ تینوں ایک ٹھاؤں ہوگے ہار ہار باندھنی۔ کلیجہ باندھ کپیا دو باندھ۔ پاربتی سب گھاٹ باندھ۔ سورکھ جتی۔ گورکھ جتی بجے پور سنکھنی دوارے جائے۔ تیار ہو بیٹھے۔ سنگھ ہوں گے۔ گرو گیان دھیان جس کو ہم چاہیں جاپ بیٹھے۔

زکوٰۃ۔ جس وقت چاند گرہن یا سورج گرہن لگے غسل کرے اور ایک جگہ خاص زمین مخصوص کر کے بس کو لیپ پوت کر تنہائی میں جا کر اس منتر کو اکیس بار پڑھے اور لونگ پر دم کر کے اسکی دھونی اس زمین کو دے۔ یہ تکمیل عمل کے لئے ہے ایک سال تک یہ عمل کام دے گا۔

فائدہ:۔ جس کسی کو تابعدار بنانا ہو۔ وقت کا کوئی لحاظ نہیں مطلوب اور اسکی ماں کا نام وہاں پر لیا جائے جہاں لفظ ہم چاہیں لکھا ہے (مثلاً گلاب بنت سندری کو جاپ سے بیٹھے) نام مطلوب مع والدہ لینا چاہئے اور اکیس بار منتر کو پڑھکر لونگ پر دم کر کے محبوب کو کھلا دیں۔ بیچین بے قرار ہوگا۔ اور بغیر ملے راحت نصیب نہ ہوگی۔ ایک سال تک یہ منتر کام دیگا۔ دوسرے سال پھر کرلو۔ پھر سال بھر کام دے گا۔

نوٹ :- جو بات دریافت کرنا ہو صاحب پتہ سے دریافت کی جا سکتی ہے۔ (اضافہ) اہلِ ہنود صاحبان اس منتر سے متنفع ہوں گے۔ اہلِ اسلام کو جائز نہیں۔

پان موہنی منتر

ہرے پان، ہریالا پان، چکنی سپاری سویت کھیسر، بنے کر چونہ، موہ لیہہ پان۔ ہاتھ میں دے ہاتھ رس لیہہ۔ شری نارسنگھ بیر تہاری شکتی مری بھگتی پہرو منتر ایشور ہمان دیوکی والا۔

ترکیب :- اماوس کے دن سے شروع کر کے سات دن تک روزانہ اس منتر کو اکیس (۲۱) بار پڑھے۔ بس منتر کی زکوٰۃ پوری ہو گئی۔

جب ضرورت پڑے وقت کا لحاظ نہیں۔ اکیس بار اس منتر کو پڑھ کر پان پر پھونک کر جس کو کھلاؤ گے وہ محبت میں دیوانہ ہو گا۔ متوالا اور مثل غلام کے پیچھے پیچھے پھرے گا اور ہمیشہ ساتھ دے گا۔

میرا تجربہ شدہ نہیں۔ اس کے کرنے کی تمام تر ذمہ داری آپ پر ہے۔ ہمیشہ علوی عمل کرنا چاہیئے۔

(نوٹ) نواشہر کے ایک حکیم صاحب کا اصرار تھا۔ آخر منتر یہ درج ہے

پھول موہنی منتر

منو چا منڈے بے بے سوامیہہ سوامی موہے موہے سروپ مان تو ۱۰ام دم دم موہنا۔

زکوٰۃ - دیوالی کی شب کو (۱۰۸) مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر عامل ہو۔ اس کے بعد جب ضرورت ہو پھولوں پر گیارہ بار پڑھ کر معشوق کو سنگھا وے۔ بیتاب ہو گا۔ اور طالب کا جائز کہنا بجا لائے گا۔

(نوٹ) یہ ہر سہ عمل جناب منشی غلام رسول صاحب مقام گمام تحصیل نواشہر ضلع جالندھر کے عطیہ اور مجرب ہیں۔ آپ کے اصرار پر درج کئے جاتے ہیں۔ ان ہر سہ منتر کے متعلق جو امور دریافت طلب یا شک کے الفاظ یا اور اپنے موافق دریافت کرنا ہو صاحب موصوف سے ذریعہ جوابی لفافہ دریافت فرمالیں۔

احباب و ناظرین سے استدعا

خدا کا شکر ہے کہ عملیات بعد تجربہ و تصدیقات لکھ کر گذارش ہے کہ احباب جو غلطیاں کتاب میں دیکھیں عاجز کو مطلع کریں۔ نیز اس بات سے مطمئن رہیں کہ ہر عمل کا کمال اطمینان کر لیا گیا ہے اور تمام تصدیقات ہر ہر عمل کی آخر میں درج کر دی گئی ہیں۔ ایک نظر اول ان کو پڑھ لیں اس کے بعد وضائف کا جو طریقہ

لکھا گیا ہے اُس کو دیکھ لیں۔ بعض عمل اس کتاب میں ایسے بھی ہیں۔ جو کسی ماہ کے محتاج نہیں ہیں۔ مثلاً کشفِ قبور، سورۂ رحمٰن والا عمل بلا قید جب چاہے پڑھیئے۔ نیز بزرگانِ دین کے عطیہ عملیات بڑی محبت اور شفقت سے عطا کئے ہوئے ہیں۔ ہر شخص انشاءاللہ فائز المرام ہوگا۔

صحتِ جسمانی کے متعلق نیک مشورہ

اگر آپ یا آپ کے اہل وعیال کسی مرض کے متعلق مشورہ لینا چاہتے ہوں یا کسی مرض کا نسخہ طلب کرنا مقصود ہے۔ بلا تامّل ذریعہ جوابی لفافہ تفصیل امراض لکھتے ہوئے یہ بھی لکھیں کہ مزاج سرد ہے یا گرم نیز کسی طبیب یا ڈاکٹر سے آپ نے علاج بھی کیا یا نہیں۔ اگر نسخہ کی ادویہ مفرد یا مرکّب یاد ہوں اور اُن سے فائدہ بھی پہنچا ہو ضرور لکھیئے تاکہ علاج کے متعلق مشورہ دینے میں امداد ملے بعض ایسے پیچیدہ امراض ہیں جنکی علامات سے تشخیص صحیح نہیں ہو سکتی۔ عورتوں اور بچّوں کے بعض ایسے امراض ہیں کہ وہ مہینوں بیمار رہتی ہیں زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔ صحت کا پتہ نہیں اور زیر باری ہوتی رہتی ہے۔ ان تمام امور کو پیشِ نظر رکھ کر آپ خط لکھیں۔ انشاءاللہ خلوص کے ساتھ مشورہ دیا جائے گا۔ اور جیسی صورت ہوگی۔ آنجناب کی خدمت میں بھیجا جائے گا۔ ہمارے مخلص عنایت کرمفرما جناب وکیل شمس الدین خانصاحب وکیل جاوَرہ نے بچاس

جلد کا آرڈر دیدیا۔ کتاب ختم ہوگئی۔ دیگر احباب نے اس درجہ مجبور فرمایا کہ سکنڈ ہینڈ ہی کتاب بہ جلد وادو قیمت پانچروپیہ مجھ سے لے لو۔ اس لئے فوری طباعت کرانا پڑی ورنہ جب موقع ہوتا دو چار سال میں طباعت کی نوبت آتی۔

میری چھوٹی لڑکی عفرانہ بیگم کے نام نامی پر یہ کتاب لکھی گئی ہے اور اُسی کے نام سے موسوم ہے۔ جب وہ چاہے طبع کرا کر اس سے فائدہ اُٹھا سکتی ہے اور اس کے تمام حقوق میرے بعد اس کے لئے محفوظ کئے جاتے ہیں۔

عملیاتِ غفرانی

عملیات میں ہے اب چوتھی بار بوجہ مقبولیت عامہ کے پھر طبع ہو کر منظر عام پر آرہی ہے حضرت قطب صاحب فرخ آباد کے خاص عمل اس کتاب میں ہیں اور صاحب موصوف کی اجازت اس طرح پر ہے کہ خریدار کتاب ہی اس کے عملیات سے فائدہ اٹھا سکتا ہے چنانچہ دیگر عملیات کے علاوہ مخصوص سات عمل جس کی تمام دنیا کو تلاش ہے اور بلا قیود ہیں خود نہ خریدیں اور اجازت حاصل نہ کریں کامیاب نہیں ہو سکتے ۔مجبوراً ایک مکان میں چار شخص متمنی ہیں تو ہر ایک کو کتاب منگانا پڑتی ہے ۔اس مصلحت کے راز پر ہم آگاہ نہ ہو سکے یا یہ صورت ہوتی ہے کہ جو صاحب بیشتر تعداد میں کتب منگائیں ان کو اجازت دیدی جاتی ہے بہر حال مقصود سابقہ علیٰ حالہٖ قائم ہے

ہمارے نادیدہ کرمفرما مخلص جو ایک باخدا ہستی کے انسان ہیں ۔ریاست جاوڑہ میں وکالت کرتے ہیں ۔نام آپکا وکیل شمس الدین خاں ہے ۔آپ کو خاص اجازت دی جا رہی ہے اور پچاس جلد آپ نے طلب فرما کر ضرورت مند احباب کو تقسیم فرمائی ہیں ۔ جسقدر تصانیف میری ہیں یکدم سے خرید اسطرح ہوئے کہ ریاست جاوڑہ میں ایک مسافر کا انتقال ہوا سامان ان کا نیلام کیا گیا اس میں عملیاتِ غفرانی بھی آئی ۔چنانچہ اس کے شہرت پذیر مقبول عام دلپسند عمل پڑھکر دل باغ باغ ہو گیا اور تمام کتب پچیس روپیہ معہ محصول میں منگالیں اور تسخیر شاہ کے عمل کو بھی منظور فرما کر اس کا ہدیہ فدا امان شاہ کو پچیس روپیہ ادا فرمایا ۔اس کتاب میں ہر عمل کی تکمیل کرنے والوں کی

آ ذکر کتاب میں تصدیق بھی درج ہیں اور ایسے حیرت نما عجیب وغریب عمل ہیں کہ جنکی تعریف آپ خود بھی نہ کر سکیں گے ۔اصل میں نام اسکا برقی تسخیر ہے قیمت پانچ روپیہ بنصف قیمت پر علاوہ محصول روانہ ہوتی ہے اگر آپکے پاس موجود ہے اور گھر میں کسی دوسرے کا بھی لاینحل ہے تو فوری آپ منگا کر اپنا کام پورا کرلیں ۔کتاب کے صفحہ اول پر نام لکھکر مخصوص اجازت دی جاتی ہے ۔الغرض تمام خوبیوں سے معمور ہے اور خدا جانتا ہے کہ یہ کتاب دیکھنے کے قابل ہے ۔ہاتھوں ہاتھ اسکو ہر دلعزیز رکھتے ہیں ۔قیمت رعایتی ۲؍ علاوہ محصول۔

شفاء الجبال

اس کی خوبیاں اور صفات لکھنے کے لئے ایک دفتر چاہیئے حسن یوسف میں گنجائش نہیں ۔لیکن چونکہ میرے منجھلے صاحبزادے ڈاکٹر حکیم سید شفیق الحسن شفاء الہند طبیب کامل جو اسوقت میری جگہ پر ریاست بھوپال میں مامور ہیں ۔بڑی کاوش محنت اور سیر و سیاحت کے بعد مجموعہ مجربات جمع کرکے بعد ملاحظہ میرے طبع کرایا گیا ہے اسمیں جملہ امراض کے مجربات ہیں جو شاہیر اطباء دہلوی لکھنوی سابق طبیبوں کے حیران کن مجربات جس کا جمع کرنا میرے امکان سے باہر تھا ۔ننانوے فی صدی تجربات کا نچوڑ ہیں ۔حسن انداز نرالا بعض نسخے بطریق نادلسٹ درج ہیں ۔یہ کتاب حجم پر نہیں ہے بلکہ اس کا ہر ہر نسخہ دو دو چار چار ہزار روپیہ کا سمجھنا چاہیئے ۔جڑی بوٹی خاص الخاص کے شعبدے عجیب وغریب اور نسخہ جات کا انداز حسن لطافت ۔پاکیزگی سہل الحصول

طریقہ جسکو ہر شخص فوراً اپنا سکتا ہے دیئے گئے ہیں قابل فخر اور قابل امتیاز نسخوں میں مجھے چند نسخے بے حد پسند ہیں اور اس کے ساتھ قیود رکھتے ہیں اول کتاب میں سب قسم کے تجربات اور آخر میں جو پانچ چھ سات دس نسخے دیئے ہیں۔ اسپر مجھے ہنسی آجاتی ہے۔ اور تعجب بھی۔ سنیئے۔

نمبر ۱ :- سیم کا نسخہ یہ بوٹی نمک چھکنی سے بنایا جاتا ہے۔ سیماب، قایم النار بستہ ہوکر نقرہ خالص بن جاتا ہے خرچ صرف پارہ کا ہے اور چیز مفت۔ آگ سے بنتا نہیں ہے غضب کا کام کیا ہی یہ نسخہ ہے قابلداد ہے۔

نمبر ۲ :- زر کا نسخہ۔ یہ بھی حیران کن ہے اور بالکل صحیح ہے جسکی قسمت یاور ہوگی۔ لازمی فائدہ اٹھائے گا۔

نمبر ۳ :- حب کا نقلی عمل ایک مسمریزم سمجھنا چاہیئے، پڑھو اور عطر پر دم کردو۔ جس کے لگادو بس بقرار گرویدہ اور کیا تعریف لکھوں۔ آئینوں کا ہے، عمر بھر کام لو۔

نمبر ۴ :- یہ عمل علوی ہے محبت آسان طریقہ آسان لیکن یہ دونوں کام حب و تسخیر کے انجام دیتا ہے تمام قیود سے پاک ہے ذرا کتاب دیکھو جب معلوم ہوگا۔ ہوش حواس درست کرکے پڑھنا ورنہ پابدستے وگریبان دست بدستے وگریبان قید ہو۔ رسوا ہو۔ ذلیل ہو۔

نمبر ۵ :- مچھلی کا عمل نوج در نوج۔ دریا میں شکار جاکر کھیلواتی ہے۔ خدا کا پناہ۔ ایک گھنٹہ شکار کھیلو اور دن بھر مچھلیاں فروخت کرو خوب ذریعہ آمدنی کا ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ سیسہ کی تختی پر ماہ ثابت میں بعد طلوع آفتاب نوچندی جمعرات یہ عمل ساعت مشتری میں لکھا جاتا ہے یعنی کندہ کرلو۔ کانٹے میں لگاکر بڑی بڑی ڈور میں ڈالو۔ تھوڑی سی دیر میں دس بیس سیر کی مچھلی اگر اس جگہ پر موجود تھے۔ کھینچ لو۔ ترکیب یہ رکھی ہے کہ ان چیزوں

بس دو دو ایک ایک دوا عمداً چھوڑ دی گئی ہے تاکہ ہر شخص کی نظر سے نسخے گذریں وہ بنا نہ سکیں۔ جو وقت آپ اس کتاب کو طلب کرینگے اسوقت قلم سے وہ دوائیں لکھ دی جاتی ہے اور سب سے آخر کتاب میں اس ترکیب سے یہ نسخے مع عمل درج ہیں کہ کتاب سے ورق علیحدہ نکال سکیں۔ تحریری معاہدہ یہ رکھا گیا ہے کہ تاحین حیات کسی پر ظاہر کریں۔ خدا ہم کو ناکامیاب کردے۔ وقت آرڈر ان الفاظ کی تحریر کے بغیر نہ تو کتاب روانہ ہوگی نہ کوئی جواب دیا جائیگا۔ اگر صرف آخر کتاب کے اوراق نسخوں کے ہی طلب کرنا ہیں۔ تو پانچ روپیہ دو آنہ چارج ہونگے۔ اور اگر مکمل کتاب مع قلم سے چھوٹے ہوئے اجزا لکھدینے کے بعد طلب کرنا ہے تو صرف مع معاہدہ تحریری کے ہے تین روپے چودہ آنے ہوں گے۔ لیکن اول جوابی کارڈ سے دریافت کرلیں اس کے بعد منی آرڈر ارسال کریں اس لئے کہ اس کے آرڈر کا شمار نہیں ہے روزانہ زیادہ تعداد میں مانگ رہتی ہے ممکن ہے کہ ختم شدہ ہو اور پیشگی روپیہ آپ کا مع فیس ضبط میں پڑجائے یا مکان کے پتہ سے (پچھلے اوراق صفحہ ۱۶ پر تذکرہ کیا گیا ہے۔)

تاج خوش خیال

ابھی ابھی طبع ہوکر آئی ہے سنہ ۵۰ء میں مطبع کو دی گئی اور ساتھ ہی خریدان کو اسکی اطلاع دیدی گئی۔ مطبع نے خلاف وعدہ ایک سال لگا دیا۔ خریداروں کی بے چینی بوجہ وعدے وعید سیکڑوں بار کرنے کے اسدرجہ پر پہونچ گئی کہ رقومات کی قید پانچ روپیہ چودہ آنے جو پیشگی کی صورت میں طلب کی گئی تھی ہزارہا اصحاب نے جو روانہ کی تھی واپسی کا مطالبہ شروع کردیا۔ ادہر پاکستان کی تدوم بوجہ آمد و رفت بند ڈاکخانہ عرصہ تک

بند رہنے کی وجہ سے جو روپیہ دوسرے ذرائع سے طلب کیا گیا تھا آچکا تھا انکی بیقراری نے مجھے اور بیقرار کردیا۔ اب کتاب جب آئی تو ختم شدہ رہی ہے اسلئے دوسری طباعت کا انتظار نہ فرمائیں۔ جب ذیل خوبیوں سے معمور ہے۔

اول عام اجازت کا ذخیرہ جسمیں ہر قسم کے بلاقیود عمل اور نسخے مشہور و معروف علمائے دین اور فقراء کے ہیں جو از راہِ محبت مجھے عطا ہوئے اس کے بعد ۲۱۷ تحائف ایسے ہیں جس پر دنیا کو ناز ہوگیا اور چونکہ یہ کتاب ایک سال میں طبع ہوکر آئی اسلئے بہت سے احباب کو نمونہ دکھلانا پڑا۔ اسقدر مجبور کیا کہ ہم مجبور ہوگئے بس ہزاروں تصدیقات کا ایک انبار لگ گیا۔ کاغذ کی گرانی اور طباعت کتابت میں فی زمانہ کسی کتاب کا طبع کرانا آسان کام نہیں ہے اسلئے ہم تصدیقات ہر عمل سے گریز کرتے ہیں۔ البتہ کتاب میں کسی کسی جگہ اشارہ کردیا ہے۔

(۱) پہلا عمل۔ دو شعر معمول بنائے جائیں ایکروپیہ روزانہ انشاء اللہ ملجایا کرے۔

(۲) ایک نقش ناخون پر لکھو سورۂ یٰسین شریف پڑھو جسکا تصور کروگے حاضر ہوگا۔

(۳) خاص نسخہ حضرت مولانا عین القضاۃ صاحب کا جو اصلی زرِ خالص بنانا اور چند امراض کا حکمیہ علاج ہے۔

(۴) چاندی کی ڈبیہ والا مسمریزم نقلی ہے۔ ڈبیہ پیروں میں دبالو۔ مریض جو حال بیان کرنا شروع کردے گا۔ بڑی آمد کا ذریعہ ہے۔

(۵) بلا نام طالب و مطلوب مثل جادو کے مسخر کرنا یہ عمل محرم میں ایکدن کرلیا جاتا ہے سال بھر کام دیتا ہے۔ خوب پیدا کرواتا ہے۔

(۶) شفایابی مریضان شفاء الملک والا عمل ایک بم ہے۔ اس نسخے سے کچھ زائد بڑھتا ہوا مرجوعہ ہوتا ہے۔

(۷) سورہ انا فتحنا کا روزانہ پڑھنا انشاء اللہ زیر بالیں ملنا۔ (۸) کشف قبور (۹) جواہرات اصلی کا نسخہ (۱۰) سورہ اخلاص سے تین موکل تابع۔ (۱۱) محمد الرسول اللہ والا عمل (۱۲) عالم الغیب والشہادہ کا تحفہ (۱۳) منعقد سیماب قمر میں تبدیل ہوجانا۔ (۱۴) روغن گندھک اکسیری (۱۵) صرف بارہ آنہ روزانہ ملنا۔ (۱۶) آیہ قطب کے دو عمل جو تمام دنیا کی حاجت برلانیوالے (۱۷) مسجد ابراہیمی والا عمل اور وہی روپیہ بازار میں چلاؤ خود بخود تمہارے پاس آجائے گا۔

جو خریدار انہوں انکو دکھلانے کی قسم اس کتاب میں دی گئی ہے قیمت مع محصول ۱۲ روپے ہے۔ رعایت کی مطلق گنجائش نہیں۔ قبل از وقت خواستگار ہمارے۔ عام لوگ اس کتاب سے فائدہ نہ اٹھائیں۔ پیشگی ۱۲ روپے اگر ضرورت ہے منی آرڈر فرمائیں۔

(نوٹ) کسی ایک کتاب میں خواہ تمام دنیا کی ضروریات لکھدی جائیں اور لکھی جاتی ہیں۔ لیکن چار چھ ایسی ہوتی ہیں جو اپنی مثال اپنا نظیر نہیں رکھتیں ورنہ مخلوق دنیا کے لاکھوں کتابوں کا ذخیرہ کیوں جمع کرے۔ دو چار کتب سے سب کا نکال لیا کرے۔

صراط المستقیم عرف حکمت النعیم

حضرت شاہ ابرار اللہ صاحب میرے والد ماجد کی خاص تصنیف ہے جو آپ کے عمر بھر کا تجربہ اور میر صاحب کے اونکے عطیات ہیں۔ دس حصے ہیں مجموعہ ایک ہے صنعت، حرفت، نسخہ جات، دست غیب، علم جفر کے قواعد، علم جفر کے ذریعہ مثل مشین گن کے عمل بنانا۔ روحانی تصرفات۔ پیری مریدی کا طریقہ، مختلف چیزیں

الغرض کتاب کیا ہے۔ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ قریب الختم ہے۔ اس کتاب کی بدولت عامل کامل بزرگ انسان بن جاتا ہے۔ فن کیمیا کے معلومات بھی ہیں۔ بڑی مقبول ہر دلعزیز ہوئی اور ہر شخص اسکی اشاعت میں کوشاں رہا اور ہے۔ قیمت تین روپیہ بارہ آنے علاوہ محصول ہے۔ للعہ مع محصول۔ خدا کا شکر ہے کہ اسکی بدولت ادنیٰ درجے والے اعلیٰ درجے کے جفر کے ماہر بنکر ہزاروں عمل اسکی بدولت بنا کر سیکڑوں روپیہ پیدا کر رہے ہیں۔ ہم اگر تعریف کریں تو مبالغہ سمجھا جائیگا۔ مفلس، نادار، غریب، محتاج، حاجتمند ضرورت والے سبکو اس کتاب کا رکھنا دیکھنا ضروری ہے۔ تجارتی کاروبار کی جان ہے

× عملیاتِ نورانی

یہ بھی حضرت والد ماجد مرحوم مغفور کی یادگار ہے اس کتاب میں دنیا کے شاید ایسے کام باقی ہوں جو اسمیں نہوں۔ حضرت کے مریدین نے بار بار اسکو طبع کرا کے چھوڑا اسکی مانگ کم نہیں ہوتی قیمت رعایتی دو روپیہ چودہ آنہ مع محصول ہے اسمیں سورہ مزمل شریف کا ایک عمل زمین پر نقش کی صورت میں لکھنا ہوتا ہے پھر آمد کا تماشہ دیکھو اور ایسے ایسے تمام حیران کن تمام ضروریات کو پورا کرنے کے عمل درج ہیں کہ میں کیا تعریف کروں شاید آپ تک یہ اعلان پہونچے اور کتاب ختم شدہ ہو جائے۔ ادنیٰ تعریف یہ ہے کہ اس کے عملوں پر لوگوں نے مارے خوشی کے بامراد ہونے پر ہزاروں روپیہ نچھاور مصنف پر کیا ہے۔ چار حصوں پر مشتمل ایک کتاب ہے اگر آپ نے اب تک نہیں دیکھی ہے۔ تو میں نہایت زوردار الفاظ میں اسکو سفر حضر میں رکھنے کا مشورہ دیتا ہوں۔

✓ نفیس حکمت

اس کتاب میں میرا معمول مطب ہے اور حکیم عبد القادر صاحب افسر الاولیا بھوپال کے مجربات ہیں۔ کتاب عورتوں اور مردوں کے لئے موتی کی لڑیاں ہیں۔ بڑی کاوش اور جانفشانی کے بعد فراہم شدہ نسخے بعد تجربہ بسیار درجہ کئے گئے ہیں۔ قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ ہے رعایتی ایک روپیہ آٹھ آنہ محصول علاوہ ہے عورتوں کے مخصوص جملہ امراض کی جان ہے آج کل جو عوارضات پیدا ہو رہے ہیں اس کے نسخے بنالو۔ تریاق کا کام کرتا ہے کیوں نہو۔ اس کے نسخے مفتخر عالی مرتبت حاذق باخدا بزرگ وغیرہ کا تجربہ شدہ علاج ہیں جملہ امراض کا شافی علاج درج کیا گیا ہے۔ ہم کسی کتاب کی تعریف اوسکی حقیقت سے بڑھ چڑھکر نہیں کرتے جو غلط بیانی پر محمول ہو۔

✓ شفاءِ عالم

نام سے ظاہر ہے اس کتاب میں جملہ امراض کے اسباب علامات تشریح پھر مجربات نبض کی شناخت، قارورہ سے امراض کی معلومات اور شناخت مرض کے بڑے اچھے اصول۔ قیافہ شناسی اور اس قاعدہ سے لکھی گئی ہے کہ مبتدی تو اچھا خاصہ حکیم بن جاتا ہے اور دوسرے کتابوں کی ضرورت سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ آسان فہم عبارت ہے۔ مجربات ہر مرض کے لئے آجکل جو رائج الوقت ہیں دئے گئے ہیں۔

چند خضاب کے نسخے جو پچاس اور پچیس روپیہ نذرانہ فیس دیکر حاصل کئے پھر ان کا اشتہار دیکر کافی فائدہ اٹھایا۔ ان کو درج کر دیا گیا ہے۔

شفاء عالم ہر دلعزیز مقبول عام کتاب ہے۔ ایسے سربستہ راز کا انکشاف کیا گیا ہے جو دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے قیمت دو روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک ہے۔ اطباء ہند نے اس پر جو رائے زنی کی ہے وہ قابل تعریف ہے۔ اچھی قابلیت کے انسان اس کے رموز نکات سے اعلےٰ طبیب بن گئے اگر آپ کے ملاحظہ سے نہ گذری ہو۔ اپنے گھر میں اور مقابلہ میں اطباء کے اعراض کی بیش بہا معلومات کیلئے اس طبی خزانہ پر ایک نظر ڈالنا از بس ضروری ہے

سنہری بیاض

جس شخص کو کیمیا دی طریقے معلومات قواعد اصول اور قسم قسم کے نسخے اور پارہ کا تطہیر خون طبیرہ بنانا تطہیر حجر اور جابر بن حیان مشہور کیمیا گر کے نسخہ جات وغیرہ بنانا معلوم کرنا اپنی لیاقت اور قابلیت کو بڑھانا۔ راز و نیاز معلوم کرنا ہو تو اس کتاب کو منگا کر پڑھیے۔ کیمیا بنانے کے وہ جوہر بے بہا درج ہیں کہ بابد و شاید پارہ کو کس طرح صاف کیا جاتا ہے کس طرح شامل نسخوں میں کیا جاتا ہے۔ کن چیزوں سے مرتا ہے اور وہ چیزیں درج ہیں جو آپ کے خواب و خیال میں بھی نہ آئی ہوں۔ لیکن اس کے علاوہ سورہ مزمل شریف باموکل تلاش بسیار کے بعد درج کی گئی ہے اور ایک انگشتری ایسی ہفت دھات کی بنائی جاتی ہے جسکو پہنکر فوراً ملازمت اللہ پاک دلاتا ہے۔ الغرض جب کتاب کے نسخہ جات بنا کر فائدہ اٹھاؤ گے تو آنکھیں کھل جائینگی ہم کتاب کے جوہروں کی عشر عشیر بھی تعریف نہیں کرتے قیمت تین روپیہ رعایتی ایک روپیہ آٹھ آنے۔ علاوہ محصول۔

سیکڑوں کتب کے مطالعہ ہزاروں نسخوں پر سیکڑوں روپیہ خراب کرنے کے بعد یہ انتخاب جو درج کتاب ہے لائق ستائش اور قدردانی پر موقوف ہے معمولی ضخامت ہے۔ لیکن

کیمیا دی معلومات نسخہ جات کا نچوڑ ہے۔ (نوٹ) میری تمام تر تصانیف جزوں یا اوراق کی گنتی یا حجم صفحات پر نہیں لکھی گئی ہیں جو ردی کی ٹوکری کے نذر کر دی جائیں۔

گنجینہ خواب

یہ مکمل فن کیمیا میں ہے اور اس میں وہ نسخے تراکیب درج ہیں جو آجتک نظر سے نہ گذری ہونگی سیکڑوں نسخے لوگوں نے بنا ڈالے اور ہر شخص اسکی تعریف میں رطب اللسان ہے۔ جوگیوں سنیاسیوں فقیروں برہم ہوں۔ ذی علم ماہر الفن اور ہندوستان کے مایہ ناز کیمیا گروں کے تجربے سیم و زر کے متعلق درج کئے گئے ہیں جو کیمیا کے فن کی معلومات رکھتا ہے وہ دعوئی نہیں کرتا یہ خبر ایسی ہے۔ کہ لوگ ہونے کے محل اٹھالیں۔ یہ تو فقر و فاقہ میں لاجواب چیز ہے اسکی ضخامت بہت معمولی ہے اس سے کہ ایسے نسخوں کے تجربات میں بڑی سر گردانی کرنی پڑی ہے۔ اس کتاب میں تفصیل کی گنجائش نہیں صرف اسقدر بتلایا جاتا ہے کہ دو چار نسخے تو تیزاب وغیرہ کی مدد سے بنجاتے ہیں اور اکثر لوگوں کے قسمت نے یاوری کی وہ خدا کا شکر بجا لا رہے ہیں پچیس سال سے اسکو درجہ مقبولیت حاصل ہے۔ ہمارے فی الفور نسخہ کو صحت کے ساتھ لکھا ہے اور جو تجربہ شدہ نسخے درج ہیں ان پر تصدیقات بھی آچکی ہیں لیکن یہ فن عجیب ہے جس پر تبصرہ کرنا حماقت ہے۔ قیمت غیر مجلد پانچ روپیہ علاوہ محصول۔ مجلد کی قیمت پانچ روپیہ آٹھ آنہ ہے۔

نیست ثابت منزل آسان
بے روزگاری کے چند نسخے

من آنم کہ من دانم علمی فن تو ہم ہیں نہیں عاجزانہ خدمات ہیں سنئیے۔ دنیا پانچ چیزوں کی تلاشی

ہے۔ یم وزر کے نسخے۔ حب و تسخیر کے نسخے اور سیماب قائم النار ہو جائے بس کام بن جائے و علاوہ یہ ہوگا
کرتا حین حیات کسی پر ظاہر کریں خدا ناکامیاب کر دے۔ شفاء الخیال کے آخر میں بالترتیب یہ نسخے ہیں۔ ان
نسخوں میں عمداً ایک ایک دوا چھوڑ دی گئی ہے۔ عند الطلب خود قلم سے لکھ دیتے ہیں بس ہمارا آپ کا یہ
معاہدہ ہوگا خلاف تحریر ہو جو سزا دی جائے منظور۔ اس کے علاوہ طبی نسخہ جات کم خرچ بالانشین قلیل الاجزا
سہل الحصول ہر مرض کے ایک ایک دو دو مشاہیر اطباء دہلوی لکھنوی اور دیگر مفتخر حضرات کے پچاس
سالہ تجربہ کا نچوڑ (۹۹) فی صدی مجربات کا ذخیرہ ہیں ہماری جانب سے یہ مفت ہیں۔ کل مصارف تین
روپے فی جلد آیا ہے۔ نسخے طلب کرنا ہیں تو پانچ روپیہ۔ کتاب طلب کرنا ہو ۱۴ روپے معہ محصول۔

حاجمند تاج الاطباء سید محمود الحسن صاحب ڈاکخانہ سمدن [?] ضلع فرخ آباد سے طلب کریں۔ دیلو ہوگا کوپن منی
آرڈر میں صاف پتہ لکھدیں آخری عمر کا یہ اشتہار ہے۔ کیمیا و ریمیا و سیمیا۔ کس نداند جز بذات اولیاء کی
جھلک حسب معاہدہ کفش بردار کو دکھانا مقصود ہے۔

یہ شفاء الہند کی انتہائی کاوش کا ذخیرہ ہے۔ اس کے علاوہ ہمارے استاد کا پہلا نسخہ لکھنؤ کا تذکرہ
ایک طوائف حسینہ جمیلہ کا قابل قدر نسخہ۔ امساک بغیر اکل و شرب ذریعہ چراغ دو پیسہ کا ہی اور ہزاروں
روپیہ کا اسکو سمجھو۔ چاند سا کھڑا لڑکا۔ اندر سے بال سیاہ نکلنا خضاب لاجواب۔ رانگ سے نقرہ بنانا
یم وزر کے نسخے۔ اجابت لانیکا طلسم۔ قاضی صاحب کا چھواروں پر ہاتھ مارنا۔ نسخہ گپ چپ دافع قبض
بھوپالی طبی بورڈ کا بخار اتار نو الافوری نسخہ کسی قسم کا بخار ہو سوائے کہنہ اور تپ دق بخار کے۔ مجربات
معمول تاج الاطباء صاحب۔ نقش سورۂ والعصر بقاعدہ جفر کندہ سیسہ پر کر کے کانٹے میں لگا کر دریا میں ڈالو۔
سیکڑوں مچھلیاں دم بھر میں ڈھیر لگا دو۔ خود کھاؤ اور دن بھر چاندی بناؤ یعنی فروخت کر دو۔ ایک خاندانی
طبیب کی اہلیہ محترمہ کا نسخہ قابلقدر بے مثل جسکی بدولت مرد خود با زنجیر عورت کا ہو جاتا ہے۔ جسم سیمیں
کافور بنانا۔ درازی قد بھی قوت مردمی۔ امساک اور بواسیر ہو تیا بند الغرض تیر بہدف نسخہ جات چند بیسوں

سے بننے والے اور الیا امیر بہا خزانہ بعد تجربہ درج ہے جو قابل اظہار نہیں بے پناہ نفع انسان اسکی
بدولت پیدا کریگا۔ اس کتاب کی قیمت اگر دس روپیہ بھی رکھی جاتی تو کم تھی مفت نذر ناظرین ہے قیمت
پانچ روپیہ۔ پانصد آڈر آنے پر طباعت ہوگی۔

ہیں کیمیا کے نسخے شفاء الخیال میں ÷ ہر اولیاء کے قلب سے آئے ہیں جال میں
محمود بھی حکیم ہے اس خوشخیال میں ÷ دعوی سے لکھدیئے ہیں ہر اک قیل و قال میں
کیا کم ہے یہ شرف کہ خدا نے عطا کئے ÷ ہیں نسخے لازوال شفاء الخیال میں
نسخے ہیں جو کچھ آئیں ہیں کرنا سمجھ کے تم ÷ ایسا نہ ہو کہ مال بھی کھو بیٹھو مال میں
للہ راز فاش نہ کرنا کسی پر آپ ÷ ورنہ زوال آئے گا ہر ایک حال میں

حسن یوسف کے خریداران

ہم انتہائی ممنون احسان ہیں کہ ہمارے نادیدہ کرمفرماؤں نے مجھے بار بار تاکید لکھکر حسن یوسف کی طباعت پر آمادہ کیا۔ لیکن ہم معذور تھے اسوجہ سے کہ مجبور کرکے مسودہ کتاب تک احباب نے معقول قیمت دیکر لے لیا۔ میرے پاس اللہ کا نام تھا۔ خریداران فوت ہو چکے یا لاپتہ ہو گئے۔ چالیس سال کے بعد یہ دعا مقبول ہوئی جبکہ خلقت کی مانگ اسدرجہ بڑھ گئی کہ اسکی دستیابی کے لئے بخدا دیوانہ وار ہو گئے اس معبود حقیقی کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ بمدد برقی پریس لکھنؤ کی طبع شدہ یہ حسن یوسف بڑی کاوش کے بعد مکرم حکیم سید حشمت علی صاحب بلند شہر نے میری مراد کو پوری فرمایا۔ اللہ پاک اس احسان عظیم کا انکو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔ جو آپ کے ہاتھوں کی زینت بن رہی ہے۔

یہ تمام کتب روحانی و کیمیائی ہمارے پاس فوٹو کاپی موجود ہیں

کتب خانہ شان اسلام چوک اردو بازار۔ لاہور

تاج خوشحال کا نسخہ

حضرت مولانا عین القضاۃ صاحب لکھنوی کا جو نسخہ [illegible] میں شیر بیلار ادرپیتہ ہے اول بار جب
اکسیر تیار ہو جائے اسکو پانی میں چاول ڈالکر دیکھیں [illegible] والیں اگر تہ نشین ہو جائے خام ہے۔
دوسری بار اسی ترکیب سے آنچ دیں بس تیار ہے۔ [illegible] میں بحمد اللہ کامیاب ہے۔
(نوٹ) اہل علم او زیادہ ان دوست دونوں اپنی [illegible] کام بگاڑ دیتے ہیں سونے کے محل اور
خیرات۔ صدقات اور سرائے۔ کنواں بنانے کا سوال [illegible] یہ آپ کے فرائض میں نہیں ہے
تنگدستی اور عسرت کا یہ کامیاب نسخہ ہے۔ کوڑیوں کے نسخے [illegible] کے ہیں۔ ڈاکٹری کے چند نسخے بھی
ہیں۔ بے روزگاروں کو ذریعہ معاش ہے۔ بیس سال کے بعد [illegible] گرانی ہے۔ اسکی تعریف اس سے زائد
نہیں ہو سکتی کہ خدا جانے کسقدر آرڈر اس کے آئے ہوں گے [illegible] کتاب لگایا جائے جب معلوم ہو۔ اس
کتاب کے طلب کرنیکی بابت نظر سے گذرتے ہوئے [illegible] مصیبت آئیگی۔ گرانی کاغذ اور
جملہ اشیاء کی گرانی نے کتاب پر اسقدر [illegible] کہ منافع کی امید نہیں ہے۔
قیمت ۵ روپیہ علاوہ محصول۔ ہزاروں لاکھوں کتب [illegible] سامنے ہیچ ہیں۔ اسمیں مخصوص
مردوں کے ایسے چند نسخے ہیں کہ الامان الحفیظ اور ایک دوا ایسی ہے جس کے ذریعہ سے عمر بھر
اسی سے کام جملہ امراض میں لو۔ اور خاص چیزیں [illegible] گئی ہیں۔ جس کے اظہار سے تہذیب
مانع ہے۔ بڑے بڑے امرا اور رئیس اس کتاب کے ادنیٰ نسخوں سے لطف بہار اٹھاتے
ہیں۔

انڈین ٹریڈ و فارماکوپیا وتھ مسٹرنیہ

بوجہ اپنی مقبولیت اور ہر دلعزیزی کے تیسرا ایڈیشن طبع ہو کر آگیا ہے۔ دہلی کے ممتاز اطبا ر لقمان
الملک حکیم عبد الوہاب صاحب انصاری مسیح الملک حکیم محمد احمد خانصاحب رئیس الاطبا حکیم غلام کبریا
خانصاحب و پرنسپل صاحب طبیہ کالج لاہور و مفتی کفایت اللہ صاحب دہلی ایسے ممتاز علما و مشہور اطبا نے
پسندیدگی کی نظر سے دیکھا ایسی تمام تصدیقات صفحات اول پر درج کی گئی ہیں۔ نیز نسخہ جات جسقدر تجربہ کی کسوٹی
پر رکھے ان کو بھی درج کیا گیا ہے۔ چھ مقالوں پر کتاب تقسیم ہے۔ پہلا مقالہ طبی۔ دوسرا مقالہ عملی۔ تیسرا مقالہ
اسرار کیمیا۔ چوتھا مقالہ صنعت۔ پانچواں مقالہ ڈاکٹری اور چھٹا مقالہ خضاب کے بیان میں ہے نیز ہر مقالہ
ایک ضروری تمہید کے ساتھ لکھا گیا ہے تاکہ متعلقہ مضمون شرح و بسط کے ساتھ سمجھ میں آجائے۔ پھر اسی
مقالہ کے تحت میں نسخہ جات قلمبند کئے گئے ہیں۔ درحقیقت یوں کہنا چاہئے کہ یہ کتاب طبی۔ تجارتی۔
ڈاکٹری۔ صنعتی۔ عملی۔ تجارتی خفیہ صنعتوں کا عجیب و غریب گنجینہ ہے۔

ذیل کی خوبیوں سے معمور ہے

روزانہ خرچ کا انتظام۔ تسخیر خلائق۔ اپنی محبت میں تڑپانا۔ عجیب غریب باتوں کا ظہور۔ روغن فرنگی۔ چشم
طالب میں مطلوب کی تصویر آنا اور قابو پا جانا۔ محبوب کو بے چین کر دینا۔ فوری اپنا تبادلہ حسب منشا کرا لینا
ذریعہ خواب شرف بہ زیارت۔ حاجت روائی۔ نماز خضری ہزار حاجات۔ عمل غنا۔ عمل تفریق۔ قرضہ سے
سبکدوشی۔ تسخیر عام و خاص ہر شخص کو اپنا ہم خیال بنا لینا۔ دفینہ کا اظہار بلا پڑھے چند مخصوص عمل بارش
یا پتھروں سے دشمن کو کیفر کردار پر پہنچانا۔ لوگوں میں دہشت اور اپنا وقار قائم کر لینا۔ زبان بندی۔
ایک نہایت زبردست مخفی عمل۔ دست غیب جائز۔ اسرار کیمیا۔ بلا مشقت روزی ملنا۔ فرنگی محبت
کے وہ مخصوص عمل بلا قید ترک حیوانات عام اجازت کے ساتھ جس کے کرنے سے نہایت زبردست

برائے افادہ عام و خاص

برقی تسخیر

المعروف

عملیاتِ غفرانی

مرتبہ

صوفی قاری مولٰنا ڈاکٹر سید محمود الحسن طبیب کار گورنمنٹ بھوپال پنشنر

مصنف

انڈین ٹریڈ فارما کوپیا و تھمٹر بزیہ۔ طب نفیس شفاء عالم۔ نفیس حکمت شفیق طب گنجینہ خواب شمس و قمر حسن یوسف و نور الانوار و سنہری بیاض تاج خوش خیال وغیرہ